ہمارا لائحہ عمل

انسداد بدعنوانی اور دیانت داری کا فروغ

اکتوبر 2010 ء

دوسرا ایڈیشن

Asian Development Bank

ADB

ہمارا لائحہ عمل

انسداد بدعنوانی اور دیانت داری کا فروغ

اکتوبر 2010 ء

دوسرا ایڈیشن

Asian Development Bank

© 2010 ایشیائی ترقیاتی بینک
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ شائع شدہ 2010
طباعت: فلپائن

978-92-9092-477-7 ISBN
اشاعتی اسٹاک نمبر TIM114102

اشاعتی ڈیٹا میں درجہ بندی

انسداد بدعنوانی اور دیانتداری کا فروغ
مینڈالویانگ سٹی، فلپائن: ایشیائی ترقیاتی بینک، 2010

1۔ بدعنوانی 2۔ گورننس 3۔ ترقیاتی پراجیکٹس I۔ ایشیائی ترقیاتی بینک

اس کتاب میں مصنفین نے اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کیا گیا ہےاور یہ کسی بھی لحاظ سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) یا اس کے بورڈ آف گورنرز یا ان حکومتوں کے نظریات اور پالیسیاں کی ترجمانی نہیں کرتےجن کی نمائندگی یہ مصنفین کرتے ہیں۔

ADB اس کتاب میں شامل کسی بھی معلومات کی درستگی کی ضمانت نہیں دیتا اور نہ ہی ان کے استعمال سے پیدا ہونے والے کسی نتیجے کی ذمہ داری کو قبول کرتا ہے۔

اس دستاویز میں کسی عہدے یا کسی خاص خطے یا جغرافیائی علاقہ کے حوالے یا ''ملک'' کی اصطلاح استعمال کرنے سے ADB کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ وہ کسی خطے یا علاقہ کی قانونی یا دیگر کوئی حیثیت کا تعین کرتاہے۔

ADB ذاتی یا غیر تجارتی استعمال کے لیے ان معلومات کی اشاعت یا ان کی نقل تیار کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہےلیکن اس سلسلے میں ADB کا مناسب طورپر اعتراف کیا جانا چاہیے۔ استعمال کنندگان اس کتاب کو تجارتی مقاصد کے تحت دوبارہ فروخت کرنے، تقسیم کرنے یا کوئی تخلیقی کام انجام دینے کے پابند ہوں گے لیکن ایساکرنے کے لیے ADB کی تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔

نوٹ:
اس کتاب میں ''$'' سے مراد امریکی ڈالر ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک
6 ADB Avenue, Mandaluyong City
1550 Metro Manila, Philippines
فون: 4444 632 2 63+
فیکس: 2444 636 2 63+
ویب سائٹ: www.adb.org

اس کتاب کو منگوانے کے لیے مہربانی فرما کررابطہ کریں:
Department of External Relations
فیکس: 2648 636 2 63+
ای میل: adbpub@adb.org

"اس دستاویز کا انگریزی سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہوسکیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اس ترجمہ کی درستگی کی توثیق کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ایشیائی ترقیاتی بینک میں استعمال ہونے والی زبان چونکہ انگریزی ہے اور اس دستاویزکا اصل متن بھی انگریزی زبان میں ہے لہذا اسی کو مستند خیال کیا جائے۔ کسی بھی حوالہ جات کے لیے اس دستاویز کے اصل انگریزی متن ہی سے رجوع کیا جانا چاہیے"۔

مندرجات

دیانت داری کے اُصول اورہدایات (مئی 2010) **1**

I۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے اُصول وہدایات برائے تفتیش **3**
دیباچہ 3
عمومی اُصول 4
تعریفات 8
حقوق و ذمہ داریاں 8
ضابطے کی ہدایات 11
تفتیش کے نتائج 13
قومی حکام سے رجوع 14
نظرثانی و ترمیم 14
مطبوعات 14

II۔ پابندیاں **15**
انسدادی کارروائی کی بنیاد 15
زیر تفتیش افراد کو نوٹس 15
انسدادی کارروائی 16
امتناع کی مدت 19
اپیلیں 21
بحالی 22
افشائے معلومات 23
قطعی امتناع 23

ABDکی انسدادِ بدعنوانی پالیسی (2جولائی 1998) **25**

مخفف الفاظ **26**
I۔ تعارف **27**
II۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کا جوابی عمل **30**
III۔ بدعنوانی کی تعریفات **31**
IV۔ بدعنوانی کے نقصانات **33**
V۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کا موقف اوربدعنوانی کے مسائل **37**
مقصد نمبر1: مسابقتی مارکیٹوں اور کارگر، موثر، قابل فہم اور شفاف نظم و نسق عامہ کی تائید کرنا۔ 37

مقصد نمبر2: معاملے کی بنیاد پر انسداد بدعنوانی کے لیے امید افزا کوششوں کی تائید کرنا اور گورننس کے مسائل سے متعلق مکالمہ کا معیار بہتر بنانا۔ 40
مقصد نمبر3: یہ اہتمام کرنا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے پراجیکٹ اور عملہ اعلیٰ اخلاقی معیارات کی پیروی کریں۔ 42
VI. **نتائج و سفارشات** **48**
VII. **ضیمہ جات** **50**

دیانت داری کے اُصول اورہدایات

مئی 2010ء

I. بین الاقوامی مالیاتی ادارے اُصول وہدایات برائے تفتیش[1]

دیباچہ

درج ذیل اداروں نے اپنے متعلقہ تفتیشی یونٹوں کی جانب سے کی گئی تفتیش کے لیے متفقہ طورپر عمومی اُصولوں اور ہدایات کی منظوری دے دی ہے۔

- افریقی ترقیاتی بینک گروپ
- ایشیائی ترقیاتی بینک
- یورپی بینک برائے تعمیر نو و ترقی
- یورپی سرمایہ کاری بینک گروپ
- بین الامریکہ ترقیاتی بینک گروپ
- عالمی بینک گروپ

یہ اُصول اور ہدایات ادارے میں اطلاق پذیر پالیسیوں، قواعد، ضوابط اور مراعات ومستثنیات کے ساتھ ساتھ تفتیش کرنے کے لیے رہنمائی کے طور پر استعمال ہوں گے۔[2]

ADB کے لیے: اِن اُصولوں اورہدایات کا انسداد۔بدعنوانی اور دیانت داری دفتر (OAI)، اِس کے عملہ اور اُس فریق پر اطلاق ہوگا جسے ایسی تفتیش سرانجام دینے کے لیے انسداد۔بدعنوانی اور دیانت داری دفترنے مجاز قرار دیا ہو یا صدر نے مقرر کیا ہواور ADB کاعملہ نیز کنسلٹنٹ اور کنٹریکٹرز جن کی خدمات ADB نےحاصل کی ہوں یا دیگر فریقین جو انسداد۔بدعنوانی پالیسی کی تعمیل میں ADB سے متعلق سرگرمیوں[3] میں مصروف ہوں، اِن پر اطلاق ہوگا۔[4]

اِس دستاویز میں مستعمل اصطلاح "ادارہ" میں وہ تمام ادارے شامل ہیں جو مذکورہ بالا اداروں کا حصہ ہوں یا اُن سے تعلق رکھتے ہوں، ہر ادارے کے تفتیشی یونٹوں کو بعد ازاں" تفتیشی دفتر” کہا جائے گا۔

---

1 مختلف اداروں کی جانب سے تفتیش و تحقیق کے لیے تیار کردہ بین الاقوامی مالیاتی ادارہ جات کےاصول و رہنما ہدایات کو اے ڈی بی سے متعلق خصوصی پراگراف کے ساتھ ان دیانتداری کے اصولوں اور رہنما ہدایات کے سیکشن I میں شامل کیا گیا ہے۔

2 یہ ہدایات کسی تنظیم کی جانب سے کی جانے والی تفتیش کے لیے انتظامی کارروائی کے لیے کسی بھی ذمہ داری کو دینے ، فرائض لاگو کرنے یا اطلاق کرنے یا کسی عدالت میں قابل کارروائی حقوق، کسی تنظیم کی انتظامی کارروائی کے لیے نہیں ہیں۔ ان ہدایات سے کسی تنظیم کے حقوق اور ذمہ داریوں کے علاوہ ان کے قواعد، پالیسیاں اور ضوابط متاثر نہیں ہونے چاہیے اور نہ ہی بین الاقوامی معاہدہ اور متعلقہ اراکین کے قوانین کے تحت کسی تنظیم کو دی جانے والی مراعات اور فوائد متاثر ہوں۔

3 اے ڈی بی سے متعلق سرگرمی کی پیرا 1.C میں وضاحت کردی گئی ہے۔

4 بورڈ دستاویز R-89-98، انسداد بد عنوانی پالیسی، منظور کردہ 2 جولائی 1998، وضاحت بذریعہ بورڈ دستاویز R185-04، انسداد بد عنوانی پالیسی: مجوزہ کنسلٹنگ و پروکیورمنٹ ہدایات سے متعلق مجوزہ تصریحات اور متعلقہ تبدیلیاں، منظورکردہ 11 نومبر 2004 و بورڈ دستاویز R179-06، انسداد بدعنوانی پالیسی: بدعنوان اور فراڈ کے امور کی مربوط تشریحات، منظور کردہ 8 ستمبر 2006۔

عمومی اُصول

1- ہر ادارے کا ایک تفتیشی دفتر ہوگا جو تفتیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ADB کے لیے: 1.A- انسداد۔بد عنوانی اور دیانت داری دفتر OAI سے متعلقہ سرگرمیوں یا ADB کے عملہ کے سلسلے میں دیانت داری کی خلاف ورزی کے الزامات کے لیے رابطے کا ابتدائی مرکز اور تفتیشی دفتر ہے۔

1.B- ''دیانت داری کی خلاف ورزی'' ایک ایسا فعل ہے جس میں ADB کی انسداد۔بدعنوانی پالیسی کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اِس میں بدعنوانی، دھوکہ دہی، جبریاسازش، غلط کاری، تصادم مفاد اور مزاحمتی فعل شامل ہے جس کی یہاں تعریف کی گئی ہے۔

1.C- ADB کی متعلقہ سرگرمی'' میں ADB کی مالی امداد یافتہ، اُس کے زیر انتظام یا امداد یافتہ سرگرمی شامل ہے یا کوئی بھی سرگرمی جو فی الحقیقت ADB کو متاثر کرتی ہے یا کرسکتی ہے یا بصورت دیگر اُس سے متعلق ہے۔

2- تفتیشی دفتر کی جانب سے تفتیش کا مقصد بدعنوانی اور دھوکہ دہی جیسا کہ ہر ادارے کی جانب سے تعریف کی گئی ہے بشمول ادارے کے مالی امداد یافتہ پراجیکٹ کے بارے میں مگر اس تک محدود نہیں، سے متعلق الزامات یا ادارے کے عملہ کے ارکان کے غلط طرز عمل کے الزامات کی صداقت کا جائزہ لینا اور تعین کرنا ہے۔

ADB کے لیے:

2.A- دیانت داری کے خلاف ورزیاں جن سے متعلق انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) تفتیش کرسکتا ہے، اُس میں‌درج ذیل شامل ہیں:

i- بدعنوانی کا مطلب کسی دوسرے فریق کے اقدامات پر ناجائز طور پر اثر انداز ہونے کے لیے براہ راست یا بالواسطہ کوئی قیمتی چیز دینا، وصول کرنا یا مانگنا ہے؛

ii- دھوکہ دہی کا مطلب ایک فعل یا فروگزاشت بشمول غلط بیانی ہے جس کے ذریعے کوئی مالی یا دیگر فائدہ حاصل کرنے یا کسی ذمہ داری سے بچنے کے لیے جان بوجھ کر یا لا پروائی سے کسی فریق کے ساتھ فریب کیا جائے یا فریب کرنے کی کوشش کی جائے؛

iii- جبر کا مطلب کسی فریق کے اقدامات پر ناجائز طور پر اثر اندار ہونے کے لیے کسی فریق یا اُس کی جائیداد کو براہ راست یا بالواسطہ نقصان یا ضرر پہچانا یا نقصان یا ضرر پہنچانے کی دھمکی دینا؛

iv- سازش کا مطلب دوسرے فریق کے اقدامات پر ناجائز طور پر اثر انداز ہونے سمیت ناجائز مقصد حاصل کر نے کی نیت سے دو یا دو سے زائد فریقوں کے درمیان تصفیہ ہوتاہے؛

v- بے جا استعمال کا مطلب ADB سے متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق اثاثہ جات کی چوری، ضیاع یا ناجائز استعمال خواہ یہ ارتکاب جان بوجھ کر کیا گیا ہو خواہ انتہائی لا پروائی سے کیا جائے؛

vi- تصادمِ مفاد کا مطلب ایسی صورت حال جس میں ایک فریق کے مفادات اُس فریق کے فرائض اور ذمہ داریوں، معاہدہ جاتی ذمہ داریوں کی انجام دہی یا قابل اطلاق قوانین و ضوابط پر نامناسب طور ر اثر انداز ہوتے ہیں[5]؛

---

5 بورڈ دستاویز R179-06 [فٹ نوٹ 3] کےتحت اے ڈی بی اور دیگر کثیر الطرفہ ترقیاتی بینکوں کے مطابق بدعنوانی، فراڈ، جبراورسازش کی تشریحات۔

vii- خلل اندازی میں ADB (a) کی تفتیش کے لیے اہم شہادت کو جان بوجھ کر ضائع کرنا، جھٹلانا، بدلنا یا چھپانا؛ (b) ADB کی تفتیش میں حقیقی طور پررکاوٹ ڈالنے کے لیے تفتیش کرنے والوں کے سامنے غلط بیانات دیناشامل ہے؛ (c) تفتیش سے متعلق معاملات کے سلسلے میں اپنی معلومات کاانکشاف کرنے یا تفتیش کی پیروی کرنے سے روکنے کے لیے کسی فریق کو دھمکیاں دینا، ہراساں کرنا یا خوف زدہ کرنا؛ یا (d) آڈٹ یا معلومات تک رسائی سے متعلق ADB کے معاہدہ جاتی حقوق میں حقیقی طو رپر رکاوٹ پیدا کرنا؛

viii- ADB کی پابندیوں کی خلاف ورزیاں؛

ix- ADB کی انسداد۔بدعنوانی پالیسی کی خلاف ورزی بشمول انتہائی اعلیٰ معیارات کی تعمیل میں ناکامی؛

x- "مخبروں یا گواہوں کے خلاف جوابی کارروائی" جس کا مطلب کوئی ضرر رساں کارروائی براہ راست، یا بلاواسطہ کی جائے جس کی مخبر یا گواہ کی جانب سے ADB کی تفتیش کے سلسلے میں رپورٹ دینے یا تعاون کرنے کی بنا ءپر مخبر یا گواہ سے وابستہ شخص کے خلاف کارروائی کرنے کی سفارش کی جائے یا دھمکی دی جائے یا ایسی کارروائی کی جائے جس کی انتظامی حکم 2.10 (A.O) کے مطابق تحقیق کی جائے گی۔[6]

2.B- تفتیش میں دیانت داری کی خلاف ورزیوں کی کوششیں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔

2.C- انسداد۔بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) دیانت خلاف ورزیوں یا مخبروں یا گواہوں کے خلاف جوابی کارروائیوں میں ملوث ADB کے عملہ کے خلاف غلط طرز عمل کے الزامات کی تفتیش مذکورہ دیانت داری کے اصولوں اورہدایات، انتظامی حکم 2.04 (AO) اور انتظامی حکم[7] 2.10 (A.O) کے ضمیمہ 2 کے مطابق کرے گا۔

2.D- صدر یا ڈائریکٹر جنرل محکمہ بجٹ، عملہ اور انتظامیہ کی درخواست پر انسداد۔بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) انتظامی حکم 2.04 (AO) کے مطابق کسی دیگر غلط طرز عمل کی تفتیش کرسکتا ہے۔

3- تفتیشی دفتر تمام تفتیشی عمل میں واقعیت، غیر جانبداری اور عدل برقرار رکھے گا اور تمام سرگرمیاں مہارت اور دیانت داری کے اعلیٰ ترین معیارات سے سرانجام دے گا۔ خاص طور پر تفتیشی دفتر غیر قانونی سرگرمیوں کے ذمہ دار ر یا ان میں ملوث افراد اور زیر تفتیش ارکان عملہ سے بے تعلق ہوکر اپنے فرائض ادا کرے گا اور ہر قسم کی ناجائز اثر و رسوخ اور جوابی کارروائی کے خوف سے آزاد ہوگا۔

4- تفتیشی دفتر کا عملہ اپنے سپروائزر کو کسی تفتیش میں شامل حقیقی یا امکانی تصادم مفادات سے بروقت آگاہ کرے گا اور سپروائزر اس تصادم کا تدارک کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرے گا۔

ADB کے لیے: 4.A- تصادم مفادات کا انکشاف ہونے کے فوراً بعد کسی بھی قسم کی تفتیشی کارروائی سے قبل، سربراہ انسداد بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) یا اُس سربراہ کے نامزد کردہ فردکے روبرو کیا جائے گا۔ اگر انسداد بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) کا سربراہ تصادم مفادات کا شکار ہو تو اس کا انکشاف صدر کے روبرو کیا جاجائے گا۔ کسی بھی قسم کے تصادم مفاد کے تدارک کی کارروائی تحریری ہوگی۔ تصادم مفادات کا ازالہ کرنے کے اقدامات میں درج ذیل شامل ہوں گے مگریہ ان تک محدود نہیں ہوں گے: تفتیش سے اخراج اور معاملے کے ریکارڈ اور معلومات تک رسائی پر پابندیاں۔

6 مخبروں اور گواہوں کا تحفظ

7 انضباطی اقدامات اور ضوابط

5- تفتیشی دفتر کے عملہ کے ارکان کے غلط طرز عمل سے متعلق الزامات کی تحقیق کرنے کے لیے موزوں طریق ہائے کار وضع کیے جائیں گے۔

ADB کے لیے: 5.A- انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) یا محکمہ بجٹ، عملہ اور انتظامیہ (BPMSD) انتظامی عملہ کی دیانت داری کی خلاف ورزی اور غلط طرز عمل کے الزامات سے متعلق رپورٹیں انتظامی حکم 2.10 (AO)ءکی شق4.3 کے مطابق نائب صدر (مالیات و انتظامیہ) کوارسال کی جائیں گی۔

5.B- کسی بھی نائب صدرکی مشتبہ دیانت داری کی خلاف ورزی یا غلط طرز عمل کے الزامات رپورٹیں انتظامی حکم 2.10 (AO) کی شق 4.4 کے مطابق صدر کوارسال کی جائیں گی۔

5.C- انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) کے دیگر عملہ کنسلٹنٹ یا ٹھیکیداروں کی دیانت داری کی خلاف ورزیوں کے الزامات کی رپورٹیں براہِ راست سربراہ یا ڈائریکٹر انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) کو ارسال کی جائیں گی۔

6- ہر ادارہ تفتیشی دفتر کے اختیار اور/یا شرائط حوالہ نیز سالانہ رپورٹ شائع کرے گا جس میں افشائے معلومات سے متعلق اپنی پالیسیوں کے مطابق اپنے تفتیشی دفتر کی دیانت داری و انسداد دھوکہ دہی و بدعنوانی کی کارروائیوں کو اُجاگر کیا جائے گا۔

ADB کے لیے: 6.A- انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI)، ا س کا عملہ، کوئی فریق جسے او اے آئی (OAI) تفتیش کرنے کے لیے مجاز قرار دے یا صدر مقرر کرے، وہ اِن اُصولوں اورہدایات کے مطابق فی الفور اور مکمل طو رپر الزامات کا جائزہ لے گا اور تفتیش کرے گا اور باعث تشویش معاملات کا ازالہ کرنے کے لیے کارروائی کرنے کے سلسلے میں ADB کو سفارشات پیش کرے گا۔

6.B- اپنی شرائط حوالہ کہ تحت او اے آئی (OAI) کا سربراہ صدر کو براہ راست جوابدہ ہے۔ وہ او اے آئی (OAI) کی نمایاں سرگرمیوں اور حاصلات سے متعلق صدر کو براہ راست رپورٹ پیش کرے گا اور صدر کے توسط سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی آڈٹ کمیٹی کوبھی رپورٹ پیش کرے گا۔ او اے آئی (OAI)کی سرگرمیاں بروئے کار لانے کے لیے او اے آئی (OAI) کے سربراہ کواو اے آئی (OAI) کے مجاز ارکانِ عملہ کو ADB کی سرگرمیوں، ADB کے عملہ اورADB کی املاک سے متعلق معلومات اور ریکارڈ ز تک مکمل او رلا محدود رسائی اور عارضی قبضہ یا کنٹرول حاصل ہوگا۔ او اے آئی (OAI) کی اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

- ADB کی انسدادِ بدعنوانی پالیسی سے متعلق آگاہی دینے کے لیے متفقہ محکموں/دفاتر کے ساتھ اشتراک عمل کرنا۔
- اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام ارکانِ عملہ اور پراجیکٹس بدعنوانی کے خلاف دیانت داری کو برقرار رکھنے کے لیے اعلیٰ معیارات کی پابندی کریں، متعلقہ محکموں /دفاتر کی مشاورت سے انسداد بِدعنوانی پالیسی کے تحت موزوں ضابطے تجویز کرنا اور اُن کا جائزہ لینا۔
- اپنے ارکان عملہ سمیت ADB کی مالی امداد یافتہ سرگرمیوں میں پائے جانے والے ADB کی جانب سے اپنی انسداد بدعنوانی پالیسی کے تحت تصریح کردہ دھوکہ دہی، بدعنوانی یا بے جا استعمال کے مبینہ واقعات کے لیے ابتدائی رابطہ مرکز کے طو رپر کام کرنا۔
- انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) کی جانب سے نشان دہی کردہ دھوکہ دہی، بدعنوانی، خفیہ سازش، جبر، تصادم مفاد اور بے جا استعمال کی ADB کی انسداد بدعنوانی پالیسی کے مطابق آزادانہ اور معروضانہ تحقیقات کَرنا؛
- دھوکہ دہی، بدعنوانی اور بے جا استعمال کی نشاندہی اور انسداد کرنے میں مدد دینے کے لیے دفتر آڈیٹر جنرل(OAG) کے تعاون اور انسدادی کوششوں کے حصے کے طور پر ADB کے مالی امداد یافتہ سرگرمیوں کے سلسلے میں پراجیکٹ پروکیورمنٹ سے متعلق جائزہ لینا۔

- تفتیشی نتائج فراہم کرنا جن کا ان اصولوں اورہدایات کے مطابق معاملہ کیا جائے گا۔
- تفتیش کرنے کے سلسلے میں انتظامیہ، دفتر مینجمنٹ کونسل (OGC)، بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) اور دیگر محکموں/دفاتر سے رابطہ کاری کرنا جیسا مناسب ہو اور یہ تعین کرنے کے لیے موزوں طریق ہائے کار اختیار کرنا کہ آیا انسداد بدعنوانی پالیسی کے تحت دھوکہ دہی، بدعنوانی یا بے جا استعمال ہو ا ہے؛ اُس پر کافی ثبوت اور مواد اکٹھا کرنا؛ جرم کا ارتکاب کرنے والوں، دھوکہ دہی، بدعنوانی یا بے جا استعمال کی نوعیت، استعمال کیے گئے طریقوں اور دھوکہ دہی، بدعنوانی یا بے جا استعمال کی وجوہات کی نشاندہی کرنے کے لیے طریق ہائے کار وضع کرنا؛ یہ تعین کرنا کہ آیا وقوع پذیری کو کم کرنے کے لیے ضوابط نافذ کرنے یاانہیں مستحکم کرنے کی ضرورت ہے اور اس قسم کی دھوکہ دہی ،بدعنوانی اور بے جا استعمال کی موجودگی کا انکشاف کرنے کے لیے نظام وضع کرنا۔
- دیانت داری کے اِن اصولوں اور ہدایات اور انتظامی حکم 2.04 (A.O) کے ضمیمہ 2 کے مطابق ارکان عملہ کے غلط طرز عمل جس میں ADB کی انسداد بدعنوانی پالیسی کی خلاف بھی شامل ہو (بشمول دھوکہ دہی، بدعنوانی اور تصادم مفادات) یا غلط کاری (چوری، ADB کے اثاثہ جات کا ضیاع یا غلط استعمال، خواہ ایسا جان بوجھ کر کیا گیا ہو یا انتہائی لاپروائی کی بنا ءپرکیا گیا ہو)، ان الزامات کی تفتیش کرنا۔
- انتظامی حکم 2.04 (A.O) کے مطابق انسانی وسائل (Human Resources) ڈویژن کی طرف سے سپرد کیے گئے غلط طرز عمل کے الزامات کی تحقیق کرنا۔
- سالانہ رپورٹ تیار کرنا اور صدر کو بھیجنا جس میں مختصراً اپنی سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہو۔
- داخلی یا خارجی طور پر دھوکہ دہی، بدعنوانی یا غلط کاری کا کس طرح بہترطورپر تدارک کیا جاسکتا ہے، اس سے متعلق خیالات، تجربات اور بصیرت کا تبادلہ کرنے کے لیے کثیر فریقی ترقیاتی بینکوں، بین الاقوامی مالیاتی اداروں یا متعلقہ فریقوں سے مشاورت اور اشتراک عمل کرنا۔

7- وہ فریق جنھیں الزامات کا سامنا ہے اور وہ فریق جو شہادت یا ثبوت فراہم کررہے ہیں ، ان کی نشاندہی سمیت کسی تحقیق سے متعلق خفیہ معلومات کا تحفظ کرنے کے لیے تفتیشی دفتر موزوں اقدامات کرے گا۔ معلومات محفوظ رکھنے اور ہر ادارے کے اندرونی اوربیرونی فریقوں بشمول قومی حکام کو فراہم کرنے کا طریقہ ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضوابط کے تابع ہوگا۔

ADB کے لیے: 7.A- انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر (OAI) اپنی معلومات اور ریکارڈز کومناسب طبعی، الیکٹرانک اور ضابطہ کے تحت محفوظ رکھے گا۔ او اے آئی (OAI) تفتیش سے متعلق ان معلومات کی ترسیل کو سختی کے ساتھ اُن (افراد و اداروں) سے محفوظ رکھے گا جن کا یہ معلومات جاننا ضروری ہے۔ تفتیش[8] کی نوعیت کے پیش نظر او اے آئی (OAI) الزامات کا سامنا کرنے والے کے روبرو اس طریقے سے بعض ثبوتوں سے متعلق انکشاف کرسکتا ہے جس کے متعلق وہ یہ سمجھتا ہوکہ ایسا کرنا انتظامی حکم 2.10 (A.O)کے مطابق مخبروں یا گواہوں کا تحفظ کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

7.B- صرف او اے آئی (OAI) اور صدر کو او اے آئی (OAI) کی فائلوں اور ریکارڈز تک رسائی حاصل ہوگی۔ او اے آئی (OAI) اور صدر یہ تعین کرسکتے ہیں، کہ آیا او اے آئی (OAI) کی فائلیں او رریکارڈز انتظامی حکم 2.04 (A.0)، انتظامی حکم 2.10 (A.O)، ابلاغ عامہ کی پالیسی اور ADB کے دیگر متعلقہ قواعد کے تحت دوسرے فریقوں کومرتب یا غیر مرتب شکل میں دکھایا جاسکتا ہے ۔

8- تفتیشی نتائج کوحقائق اور متعلقہ تجزیہ پر مبنی ہونا چاہیے جس میں صحیح اخذ کردہ نتائج بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

8 کسی تفتیش کے "متعلقہ" سے مراد ایک فریق ہے جو دیانتداری کے خلاف ورزی یا غلط طرز عمل میں مبینہ شریک فرد یا ادارہ ہے جس کی OAI تفتیش کرتا ہے۔

9۔ تفتیشی دفتر ادارے کی انتظامیہ کو موزوں سفارشات پیش کرے گا جو اُس نے اپنے تفتیشی نتائج سے اخذ کی ہوں۔

10۔ تفتیشی دفتر کی جانب سے کی جانے والی تمام تفتیش نوعیت کے اعتبار سے انتظامی ہوتی ہیں۔

تعریفات

11۔ غلط طرز عمل کامطلب ادارے کی جانب سے طرز عمل کے لیے مقررہ کردہ قواعد یا معیاراتِ طرز عمل پر عملہ کے رُکن کی طرف سے تعمیل نہ کرنا ہے۔

ADB کے لیے: 11.A- ADB کے قواعد۔طرز عمل اور معیارات۔طرز عمل انتظامی حکم 2.02 (A.0) میں دیے گئے ہیں۔ غلط طرز عمل سے متعلق ADB کے قواعد انتظامی حکم 2.04 (A.O) میںبھی موجود ہیں۔[9]

12۔ تفتیش کی غرض سے معیار ثبوت یہ تعین کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا کہ آیا کوئی شکایت حقیقی وجود رکھتی ہے یا نہیں۔اس کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ یہ ایک ایسی اطلاع ہے جو مجموعی طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ کسی چیز کا امکان دوسری کی نسبت زیادہ ہے۔

ADB کے لیے: 12.A- ADB اس معیار ثبوت کو ایک ایسی وقعت کی حامل شہادت یا ایک ایسی شہادت کے طور پر تعبیر کرسکتا ہے جو تمام متعلقہ حقائق اور حالات پر غور کرتے ہوئے اس معقول قوی چھوٹی یائے گمان کی تائید کرتی ہے کہ توازن امکانات کی بنا پر کوئی معین فریق خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے۔

حقوق و ذمہ داریاں

گواہان اورزیر تفتیش افراد

13۔ رکن عملہ جو ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے تحت "مخبر" کی شرائط پر پوری اترتا ہو، اُسے ادارے کی جانب سے انتقامی کارروائی کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ ادارہ انتقامی کارروائی کو غلط طرز عمل کا جداگانہ فعل تصور کرے گا۔

ADB کے لیے: 13.A- مخبر اور گواہ کا تحفظ انتظامی حکم 2.4 (A. O) کے تابع ہوگا۔

14۔ ادارہ عملہ سے دھوکہ دہی، بدعنوانی اور غلط طرز عمل کی دیگر صورتوں کے مبینہ افعال سے متعلق رپورٹ کرنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

ADB کے لیے: 14.A- عملہ کسی دیانت داری کی مبینہ خلاف ورزی سے متعلق او اے آئی (OAI) کو رپورٹ دینے کا پابند ہے۔ عملہ کو ترغیب دی جاتی ہے کہ انتظامی حکم 2.10 (A.O) کے تحت کسی دیگر مبینہ غلط طرز عمل کی بی پی ایم ایس ڈی BPMSD کو رپورٹ کرے۔ دیانت داری کی مبینہ خلاف ورزی یا مبینہ غلط طرز عمل سے متعلق رپورٹ کرنے کے لیے سٹاف کو کسی بھی قسم کی منظوریوں یا اختیارات دیئے جانے کی ضرورت نہیں۔

9 عملہ پالیسی کا بیان اورعملے کے اراکین کے فرائض، حقوق اورذمہ داریاں۔

15- ادارہ عملہ سے تفتیش میں تعاون کرنے اور سوالات کے جوابات دینے اور معلومات کے لیے گزارشات کی تعمیل کرنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

ADB کے لیے: 15.A- جب بھی او اے آئی (OAI) کی جانب سے ایسا کرنے کی گزارش کی جائے گی تو ADB کے عملہ کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ کسی بھی چھان بین اور تفتیش میں مکمل تعاون کرے۔ ایسا تعاون درج ذیل پر مشتمل ہے مگر ان تک محدود نہیں:-

- سوال وجواب کے لیے تیار ہونا اور جو سوالات پوچھے جائیں ،اُن کا مکمل اور سچائی سے جواب دینا۔
- او اے آئی (OAI) کو طلب کردہ اشیاءفراہم کرنا جو عملہ کے زیر اختیار ہوں، ان (اشیاء) میں دستاویزات اور دیگر مادی چیزیں شامل ہیں۔ مگر یہ(اشیاء) اِن تک محدود نہیں۔
- او اے آئی (OAI) کی جانب سے درخواست کردہ جانچ (Testing) میں تعاون کرنا۔ یہ (جانچ) انگلیوں کے نشانات کی شناخت، تحریرکے تجزیہ، خون میں الکوحل کی مقدار جانچنے کے آلے کے استعمال اور جسمانی معائنہ اور تجزیہ پر مشتمل ہے مگر ان تک محدود نہیں۔
- او اے آئی (OAI) اور بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کے ساتھ جن معلومات سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا ،اُسے راز میں رکھنا۔

15.B- رکنِ عملہ جس کے خلاف تفتیش کی جارہی ہو (زیرتفتیش شخص)کو یہ اجازت دینی چاہیے کہ اُس سے متعلق مالی معلومات او اے آئی (OAI) کو فراہم کردی جائیں،اگر ایسا کرنے کی درخواست کی گئی ہو۔ او اے ای کی درخواست پرزیر تفتیش شخص کو اپنے مالیاتی ادارے کو اس بارے میں تحریری اجازت دے دینی چاہیے کہ وہ اخفا یا راز داری کے ان حقوق کو جو بصورت دیگر زیرتفتیش شخص پر منکشف کی جانے والی معلومات پر رکھتا ہے، اُسے ختم کردے۔

15.C- رکنِ عملہ جوزیر تفتیش ہے، وہ یہ درخواست کرسکتا ہے کہ تفتیش کے حصے کے طور پر سوال و جوابات کیے جانے کے دوران دوسرا رکن عملہ ا س کے ساتھ رہے بشرطیکہ ایسی درخواست تفتیش میں تاخیر یا رکاوٹ پیدا نہ کرے۔ تاہم ساتھ رہنے والے ارکان عملہ او اے آئی (OAI) ، او جی سی (OGC) دفتر سیکرٹری او جی سی (OGC)دفتر انتظامی خدمات یا بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) سے نہ ہوں،بجز اس کے کہ او اے آئی (OAI) کی طرف اجازت دی گئی ہو، زیرتفتیش افراداور گواہان دونوں زیر تفتیش معاملے سے متعلق اپنے خرچ پر بیرونی وکیل سے مشاورت کرسکتے ہیں مگر وہ ADB کے احاطہ میں یا تفتیش کے حصے کے طور پر کیے جانے والے سوالات و جوابات کے دوران اُس بیرونی وکیل کو اپنے ساتھ نہیں لائیں گے۔ ایسی مشاورت سوالات وجواب کیے جانے یا عملہ کی جانب سے قواعد کے تحت کسی ذمہ داری کی تعمیل میں تاخیر کا باعث نہ بنے۔

15.D- اگر رکن عملہ تعاون کرنے کی اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتا تو ADB ایسے انکار سے منفی نتیجہ اخذ کرسکتا ہے، او اے آئی (OAI) ایسے معاملات مناسب تادیبی کارروائی کے لیے بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کو بھیج سکتا ہے۔ تعاون کرنے میں ناکامی میں اواے آئی (OAI) کی انکوائریوں میں بروقت اور مکمل جواب نہ دینا، ایسی دستاویزات یا دیگر شہادت فراہم کرنے میں ناکامی جس کی او اے آئی (OAI) درخواست کرے، شہادت ضائع کرنا یا چھپانا یا او اے آئی (OAI) کو تفتیش کے دوران غلط حقائق بیان کرنا یا بصورت دیگر تفتیش میں رکاوٹ پیدا کرنا۔

16- ہر ادارہ قواعد، پالیسی اور ضابطے وضع کرے گا اور قانونی اور تجارتی طور پر جس حد تک بھی ممکن ہو، تیسرے فریق کے ساتھ معاہدو ں میں ایسی شرائط شامل کرے تاکہ تفتیشی عمل میں ملوث فریقین تفتیش میں تعاون کریں۔

-17 تفتیشی عمل کے حصے طور پر، زیر تفتیش شخص کو اپنے طرز عمل سے متعلق وضاحت کرنے اور اپنے ایما پر معلومات فراہم کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ایسا تعین ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے تحت کیا جائے گا کہ زیر تفتیش شخص کو کب ایسا موقع فراہم کیا جائے۔

تفتیشی دفتر

-18 محدود دستیاب وسائل میں فی الفور تفتیش کی جائے۔

-19 تفتیشی دفتر کو صفائی اور استغاثہ دونوں کی معلومات کا جائزہ لینا چاہیے۔

-20 تفتیشی دفتر تفتیش اور جمع کردہ معلومات کا محفوظ اور مناسب ریکارڈ رکھے گا۔

ADB کے لیے: -20.A او اے آئی (OAI) درج ذیل کو اپنے قبضے میں رکھے گا:

- عملہ کے رکن کو ADB سے علیحدہ کیے جانے کے بعد کم از کم پانچ سال تک ADB کے عملے سے متعلق تفتیش کی فائلیں اس شرط کے ساتھ کہ عملہ کا رکن ایک خاص عمر تک پہنچ جائے یا ایسے حالات پیدا ہوجائیں کہ ADB رکن عملہ کی دوبارہ خدمت حاصل کرنے پر غور کرنا چھوڑ دے۔
- شکایت موصول ہونے کے بعد کم از کم دس تک دیگر تفتیش کی فائلیں ؛
- رپورٹ کے اجرا کے بعد پانچ سال تک پراجیکٹ کی پروکیورمنٹ سے متعلق جائزہ فائلیں،
- معاہدہ کے خاتمہ کے بعد کم از کم پانچ سال تک نگہداشت آڈٹ اور تفتیشی کنسلٹنٹ کی فائلیں،
- خط وکتابت بشمول انتظامیہ بین الدفتر (دفتر کی آپس میں) یادداشتیں اور سفارشات ، اور
- او اے آئی (OAI) کی طرف سے صدر کو رپورٹیں۔

-21 تفتیشی دفتر کا عملہ تفتیشی معلومات کے غیر مجاز انکشاف کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرے گا۔

-22 تفتیشی دفتر تفتیشی نتائج تحقیقات اور اخذ کردہ نتائج کی دستاویزکاری کرے گا۔

-23 ادارے کے قواعد ، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابق تفتیش کرنے کے سلسلے میں، تفتیشی دفتر کو ادارے سے متعلق تمام متعلقہ معلومات اور ریکارڈز ، عملہ اور املاک تک پوری اور مکمل رسائی حاصل ہوگی۔

ADB کے لیے: -23.A او اے آئی (OAI) پر اطلاق پذیر[10] انتظامی حکم 1.02 (A.O) اور او اے آئی (OAI) کی شرائط حوالہ او اے آئی (OAI) کو اے ڈی سی کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات اور ریکارڈ تک مکمل اور بلا روک ٹوک رسائی فراہم کرتی ہیں جیسے اور جب بھی ضروری خیال کرے۔ او اے آئی (ADB ،(OAI سے متعلق کسی فائل یا تمام فائلوں، ریکارڈ، کتابوں، اعداد و شمار، کاغذات اور دیگر مواد کا معائنہ کرسکتا ہے اور کسی بھی سامان /مواد کا عارضی عملی قبضہ حاصل کرسکتا ہے اور نقول تیار کرسکتا ہے -

-23.B ای میلز تک رسائی کی درخواستیں انتظامی حکم 4.5 (.A.O) کے تحت کی جاسکتی ہیں۔[11]

10 تنظیمی بلیٹن
11 انفارمیشن و ابلاغ کی ٹیکنالوجی کے اصول

24- اس حدتک جس کی اجازت ادارے کے قواعد ، پالیسیاں اور ضابطے اور متعلقہ معاملات دیں ، تفتیشی دفتر کوپراجیکٹوں کی تعمیل کنندہ ایجنسیوں اور ادارے کی مالی امد ادیافتہ سرگرمیوں میں شرکت کرنے والی یا شرکت کی کوشش کرنے والی فرموں یا ادارے کے فنڈز کی تقسیم میں شریک دوسرے اداروں کی متعلقہ کتابوں اور ریکارڈز کا معائنہ کرنے اور نقول حاصل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

25- تفتیشی دفتر باعث تشویش مسائل کے بہترین ازالہ سے متعلق خیالات ، عملی تجربات اورگہری نظر سے متعلق تبادلہ خیال کرنے کے لیے دیگر اداروں، بین الاقوامی اداروں اور دیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت اور اشتراک عمل کرسکتا ہے۔

26- تفتیشی دفتر دوسرے تفتیشی دفاتر کو معاونت فراہم کرسکتا ہے اور ان کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرسکتا ہے۔

ADB کے لیے: 26.A- او اے آئی(OAI) یا صدر یہ تعین کرسکتے ہیں کہ آیا کوئی معلومات یا تفتیش کے دوران حاصل کی گئی معلومات کا دیگر بین الاقوامی اداروں، ADB کے رکن ممالک کے نمائندوں یا دیگر فریقین سے تبادلہ کیاجاسکتا ہے جن کا انتظامی حکم (A.O.) 2.04، انتظامی حکم (A.O) 2.10، ابلاغ عامہ پالیسی اور ADB کے دیگر قواعد کی شرائط تعاون ، ہم آہنگی یا دیگر متعلقہ قابل لحاظ امور کی غرض سے ایسی معلومات سے متعلق جاننا ضروری ہے۔ جب او اے آئی (OAI) ایسے کرے گا تو وہ ایسی معلومات کے وصول کنندگان سے مطالبہ کرے گا کہ ایسی معلومات کو راز میں رکھیں اور صرف اُس مقصد کے لیے وہ معلومات استعمال کریں جس کے لیے (OAI) نے ایسی معلومات افشا(منکشف) کی تھیں۔

26.B- او اے آئی (OAI) اس طریقے سے دوسرے اداروں، دفاتر یا فریقین کے ساتھ تفتیش میں تعاون کرسکتا ہے جس سے او اے آئی (OAI) کی خود مختاری ،آزادی اورمقصدیت متاثر نہ ہو ںیا ADB کے خصوصی حقوق اور مامونیتوں پر زد نہ پڑے۔

ضابطے کے رہنما اصول

شکایات کے ذرائع

27- تفتیشی دفترقطع نظر ان ذرائع کے، تمام شکایات بشمول گمنام یا خفیہ ذرائع سے سننے والی شکایت قبول کرے گا۔

28- جہاں کہیں بھی قابل عمل ہو، تفتیشی دفتر تمام شکایات کی وصولی کی رسید دے گا۔

شکایات کی وصولی

29- تمام شکایات کا اندراج کیا جائے گا اور یہ تعین کیا جائے گا کہ آیا یہ (شکایات) تفتیشی دفتر کے دائرہ کاریا دائرہ اختیار میں‌آتی ہیں۔

ابتدائی جائزہ

30- شکایت کا اندراج کرنے کے بعد ، تفتیشی دفتر اس کی صداقت، اہمیت اور ثبوت کا تعین کرے گا، اس مقصد کے لیے شکایت کا جائز ہ لیا جائے گا کہ آیا کوئی قانونی بنیاد ہے جو اس کی تفتیش کرنے کا تقاضاکرتی ہے۔

ADB کے لیے: 30.A- اوا ے آئی (OAI) درج ذیل معیار ات کے تحت یہ تعین کرنے کے لیے شکایات کا جائزہ لیتا یا چھان بین کرتا ہے کہ آیا وہ اس امر کی متقاضی ہیں کہ ان کی مزید تفتیش کی جائے۔ شکایت اُن الزامات یا معلومات پر مشتمل ہوگی جو

- او اے آئی (OAI) کے اختیار میںآتی ہیں۔ یہ اُن سرگرمیوں سے متعلق ہوگی جن کی تفتیش کرنے کا او اے آئی (OAI) کو اختیار حاصل ہے؛
- قابل اعتبار ہیں__ معقول امکان ہے کہ خلاف ورزی ہوئی ہے؛
- قابل تصدیق ہیں__توازنِ امکانات پر الزامات کی سچائی کا تعین کرنے کے لیے معقول شہادت حاصل کرنے کے قابل عمل آپشنز موجود ہیں۔
- اہم ہیں __تفتیش اور کسی انسدادی اقدام کے تقاضوں کو صحیح ثابت کرنے کے لیے مواد بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اور
- دیگر قابل لحاظ اُمور مثلاً آیا معاملے کا ADB کو دستیاب آپشنز کے ذریعے ازالہ کیا جاسکتا ہے۔

30.B- چھان بین کے اختتام پر، او اے آئی (OAI) شکایت کے اختتام یا مزید تفتیش کے لیے او اے آئی (AOI) کے سربراہ کو یا اس کے نامزد نمائندے کو سفارش کرے گا۔ چھان بین کے اختتام پر معاملہ ختم کرنے کے فیصلوں کی، منظور شدہ اختتامی رپورٹ کے ذریعے دستاویزکاری کی جائے گی جس میں اس فیصلے کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔ ختم شد ہ شکایات سے متعلق معلومات او اے آئی (OAI) کی فائلوں میں محفوظ رکھی جائیں گی۔ مزید تفتیش کی سفارشات کے لیے الزامات کی تصدیق کرنے کے حوالے سے منظور شدہ تفتیشی منصوبہ کے ذریعے دستاویز کاری کی جائے گی۔

30.C- اگر شکایت میں ADB کا عملہ ملوث ہو تو او اے آئی (OAI) ممکنہ غلط طرز عمل کی نوعیت سمیت متعلقہ انتظامی احکام (AOs) کو محفوظ رکھتے ہوئے مابعد تفتیشی اقدامات میں بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کے تحت اشتراک عمل کرسکتا ہے۔ او اے آئی (OAI) ایسا عمل اپنی صوابدید اور اس طریقے سے کرے گا جس سے او اے آئی (OAI) کی خودمختاری اورمقصدیت متاثر نہ ہو۔

معاملے کو ترجیح دینا

31- ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابق تفتیش جاری رکھنے کے فیصلے کیے جاتے ہیں، کسی مخصوص معاملے میں تفتیشی سرگرمیوں سے استفادہ کیے جانے کے فیصلوں کا اختیار تفتیشی دفتر کو حاصل ہوتاہے۔

32- تفتیش کی منصوبہ بندی اور سرانجام دہی اور وسائل کی تفویض الزامات کی شدت اور ممکنہ نتیجہ (تنائج) کو پیش نظر رکھ کر کی جائے۔

تفتیشی سرگرمی

33- جہاں کہیں بھی ممکن ہو، تفتیشی دفتر اپنے پاس موجود معلومات کی تصدیق کرنے کی کوشش کرے گا۔

34- ان رہنما اصولوں کی غرض سے، تفتیشی سرگرمی میں دستاویز ات، ویڈیو، آڈیو، تصاویر اور الیکٹرانک معلومات یا دیگر مواد، گواہوں کے بیانات ، تفتیش کنندگان کے مشاہدات اور دیگر ایسے تفتیشی طریقے شامل ہیں جو تفتیش کرنے کے لیے درکارہوں۔

ADB کے لیے: 34.A- او اے آئی (OAI) اپنی صوابد یدپر دستاویزات، ویڈیو، تصاویر، کمپیوٹر ی مواد یا ٹیپ شدہ شہادت اکٹھی کرسکتا ہے بشرطیکہ ایسی سرگرمیاں ADB کے قواعد کے مطابق ہوں۔

35- تفتیشی سرگرمیاں تحریری طور پر قلمبند کی جائیں گے اور ان سے متعلق تفتیشی دفتر کے منےجروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیاجائے۔

36- ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے تحت اگر تفتیش کے دوران کسی بھی وقت ، تفتیشی دفتر یہ خیال کرے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر یا معلومات کو محفوظ بنانے کے لیے زیر تفتیش رکن عملہ کو اپنی فائلوں یا دفتر تک رسائی سے روکنا ، یا یہ سفارش کرنا کہ اسے تنخواہ ومراعات کے ساتھ یا بلا تنخواہ و مراعات ڈیوٹی سے معطل کردیا جائے یا اس کی دفتری مصروفیات پردیگر ایسی پابند یاں لگانے کی سفارش کرنا قرین مصلحت ہے تو تفتیشی دفتر موزوں کارروائی کے لیے یہ معاملہ ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کو بھیج دے گا۔

37- ممکنہ حدتک،تفتیشی دفتر کی جانب سے لیے جانے والے بیانات دو افراد کی جانب سے لیے جائیں گے۔

38- تفتیشی دفتر کی صوابدید کے مطابق جہاں مناسب ہو وہاں مترجم استعمال کرتے ہوئے بیانات اس زبان میں لیے جائیں گے جو اُس شخص کی زبان ہو جس کا بیان لیا جارہا ہے۔

39- تفتیشی دفتر گواہ یا مخبرکو معلومات کے لیے کوئی ادائیگی نہیں‌کرے گا۔ ادارے کے قواعد ، پالیسیوں اورضابطوں کے تحت تفتیشی دفتر میں ملاقات کے سلسلے میں آنے کے لیے گواہوں یا معلومات کے دیگر ذرائع کی جانب کیے گئے معقول اخراجات کی ادائیگی کی تفتیشی دفتر ذمہ داری لے سکتا ہے۔

40- تفتیشی دفتر ہی تفتیش میں معاونت کے لیے بیرونی فریقین کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

تفتیشی نتائج

41- اگر تفتیشی دفتر کو تفتیش کے دوران شکایت کو ثابت کرنے کے لیے حسبِ ضرورت معلومات نہیں ملتیں تو یہ(تفتیشی دفتر) ایسے تحقیقی نتائج کو قلمبند کرے گا، تحقیق ختم کردے گا اور جیسے مناسب ہو متعلقہ فریقین کو مطلع کرے گا۔

ADB کے لیے: 41.A- او اے آئی (OAI) کا سربراہ اور ڈائریکٹر اواے آئی (OAI) دونوں تفتیش کے خاتمے کی منظوری دیں گے۔ایسے معاملات میں جہاں معقول وقت کے اندر دونوں منظور یاں عملی طور پر ممکن نہ ہوں، وہاں نامزد سینئر او اے آئی (OAI) عہدیدار کو سربراہ یا ڈائریکٹر او اے آئی (OAI) کے دوسرے تائیدی دستخط کنندہ کے طور پر دستخط کرنے کے لیے مجاز قرار دیا جاسکتا ہے۔

42- شکایت کو ثابت کرنے کے لیے اگر تفتیشی دفتر کے پاس کافی معلومات ہوں تو یہ اپنے تفتیشی نتائج قلمبند کرے گا اور ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابق تحقیقی نتائج ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کو بھیج دے گا۔

43- جہاں تفتیشی دفتر کے تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ جان بوجھ کر جھوٹی شکایت کی گئی تھی تو جہاں ممکن ہو، تفتیشی دفتر معاملہ ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کو بھیج دے گا۔

44- جہاں تفتیشی دفتر کے تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ گواہ یا زیر تفتیش شخص ، تفتیشی عمل کے تحت خودپر عائد ہونے والی ذمہ داری نبھانے میں ناکام رہے ہیں وہاں تفتیشی دفتر ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کو معاملہ بھیج سکتا ہے۔

قومی حکام مجاز سے رجوع

45- تفتیشی دفتر یہ غور کرسکتا ہے کہ آیا شکایت سے متعلق معلومات متعلقہ قومی حکام کو بھیجنا مناسب ہے اور ایسے معاملات میں جہاں یہ تفتیشی دفتر یہ سمجھے کہ ایسی معلومات بھیجناضرور ہیں تو یہ (تفتیشی دفتر) ایسا کرنے کے لیے اندرونی اختیار دہی کی کوشش کرے گا۔

نظرثانی اور ترمیم

46- ادارہ مکمل اتفاق رائے سے رہنما اصولوں میںکسی بھی قسم کی ترامیم کی منظوری دے گا۔

اشاعت

47- کوئی بھی ادارہ افشائے معلومات سے متعلق پالیسیوں کے مطابق ان اصولوں اورہدایات کوشائع کرے گا۔

II- پابندیاں

انسدادی کارروائی کے لیے بنیاد

48- دیانت داری کی خلاف ورزی ADB کی جانب سے پابندی سمیت انسدادی کارروائی کرنے کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اس میں ایسی خلاف ورزیاں شامل ہیں جن میں ہوسکتا ہے کہ ADB سے متعلق سرگرمیاں شامل نہ ہوں۔

49- محکمانہ فیصلوں[12] کے باہم نفاذ کے سمجھوتے کے مطابق ADB اُن فریقین کو دوبارہ ممنوع قراردے سکتا ہے جنہیں شراکتی اداروں نے ممنوع قرار دے دیا ہو اور شراکتی ادارے[13] اُن فریقین کو دوبارہ ممنوع قرار دے سکتے ہیں جنہیں ADB نے اعلانیہ ممنوع قرار دے دیا ہو۔ او اے آئی(OAI) سمجھوتے کی روشنی میں ADB کی جانب سے کیے جانے والے ہر محکمانہ فیصلے یا اُس میں کسی بھی قسم کی ترمیم سے متعلق شراکتی اداروں کو آگاہ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

50- ADB فیصلہ کرسکتا ہے کہ کسی دیگر بین الاقوامی مالیاتی یا قانونی یا انضباطی ادارے کا فیصلہ کہ کوئی فریق درست اخلاقی معیارات جیسا کہ اصولوں ، قواعد یا فرائض کے کسی مسلمہ نظام بشمول ریاست کے قوانین یا ضوابط میں صراحت کی گئی ہے،اس کی پابندی کرنے ناکام رہا ہے تو اس امر کے مترادف ہے کہ فریق ADB کی انسداد بدعنوانی پالیسی کے تقاضے کے مطابق اعلیٰ ترین اخلاقی معیارات برقرار رکھنے میں ناکام رہا ہے۔ اس فریق کے خلاف ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق انسدادی کا رروائی کی جاسکتی ہے۔

51- کوئی فریق کسی اقدام یا اقدام کرنے کی کوشش کا ذمہ دار گردانا جائے گا جو دوسرے فریق کی جانب سے انسداد ی کا کارروائی کچھ کرنے کی بنیاد بنے گا بشمول ملازمین یا نمائندے جو فریق کی نمائندے کی حیثیت کام کررہے ہوں، قطع نظر اس کہ اس اقدام کی اجازت دی گئی ہے۔

52- ADB اس جامع قانونی عمل جو قانونی یا عدالتی نظام کے تحت ان فریقین کو حاصل ہے جن پر بدعنوانی یا دھوکہ کا الزام ہے، کے بغیر جائزعمل ، انصاف اور استقامت کو یقینی بنائے گا۔ ADB کے ضابطے انتظامی نوعیت کے ہیں اور یہ نہ تو قانونی ہیں نہ عدالتی اور نہ ہی مماثلِ قانون اور نہ ہی مماثل عدالت ۔

53- ADB کا مقصداپنی سزاؤں کے ذریعے فرموں[14] یا افراد کو کاروبار سے خارج کرنا ہرگز نہیں۔اگرچہ یہ خطرہ و قوع پذیر ہوسکتا ہے لیکن یہ اے بی ڈی کی طرف سے موزوں سزا عائد کرنے میں مانع نہیں‌ہوگا۔

زیرتفتیش افراد کو نوٹس

ADB کاعملہ

54- عملے کے زیر تفتیش ارکان کوجاری کیا جانے والا نوٹس انتظامی حکم(A.O) کے تابع ہوگا۔

---

12 دستخط شدہ 9 اپریل 2010 اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ

13 دیگر شریک ادارے جو افریقی ترقیاتی بینک گروپ، یوروپین بینک برائے تعمیرنو و ترقی، انٹر امریکن ترقیاتی بینک گروپ اور عالمی بینک گروپ پر مشتمل ہیں۔

14 "فرم" کا لفظ عام طورپر استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں کارپوریشن، ادارے، تنظیمیں اوردیگر ادارے شامل ہوتے ہیں جن کی خود مختار قانونی حیثیت ہوتی ہے یا وہ دوسرے اداروں سے ممتاز اورمختلف ہوتے ہیں۔

دیگر فریقین

55- اگر تفتیش کے نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ کسی پیشکش کنندہ ،کنسلٹنٹ، کنٹریکٹر، فراہم کنندہ یا کسی دیگر غیر سرکاری فریق نے خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے تو او اے آئی (OAI) اپنے تحقیقی نتائج پیش کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرے گا اورزیر تفتیش شخص کے لیے سزا کی سفارش کرے گا اورزیر تفتیش شخص کو الزام کا جواب دینے کے لیے معقول موقع فراہم کرے گا۔ فریقین سے رابطہ کرتے وقت او اے آئی(OAI (ADB کو فراہم کردہ رابطہ معلومات پرانحصار کرے گا۔ او اے آئی (OAI) زیر تفتیش فریق یا فریقین سے رابطہ کرنے کی ہرممکن کوشش کرے گا، ایسی کوششوں کے باوجود فریق تک پہنچنے میں ناکامی ADB کی جانب سے فریق کو سزا دینے میں مانع نہیں ہوگی۔

56- زیرتفتیش فرم کو اپنے تحقیقی نتائج پیش کرتے وقت او اے آئی (OAI) فرم کو آگاہ کرے گا کہ ADB فرم کے اصل اعلیٰ عہدیداروں اور شراکت داروں اور متعلقہ فریقین کے خلاف انسدادی کارروائی کرسکتا ہے۔ او اے آئی (OAI) ایسی فرم کے اعلیٰ اصل عہدیداروں اور شراکت داروں یا دیگر متعلقہ فریقین کو بھی براہ راست آگاہ کرے گا اور انہیں اپنے تحقیقی نتائج اوروہ سفارشات پیش کرے گا جن پر انسدادی کارروائی کی جانی ہے۔

57- فریقین کو اپنے خلاف الزام اور شہادت کاجواب دینے کا موقع فراہم کیاجائے گا۔ او اے آئی (OAI) کسی شہادت یا معلومات کو روک سکتا ہے، اگر یہ باور کرنے کی معقول بنیاد موجود ہوکہ ایسی شہادت یا معلومات کے افشا سے کسی شخص یا ادارے بشمول مخبر کی زندگی، صحت، سلامتی یا عافیت خطرے میں پڑسکتی ہو یا ایسی شہادت یا معلومات حساس اور خفیہ ہوں۔

58- شہادت اگر کوئی ہو، کے ساتھ اپنا جواب پیش کرنے کے سلسلے میں تحریر ی مواد پیش کرنے کے لیے فریقین کو معقول وقت دیا جائے گا، جو تحقیقی نتائج اور سفارش کردہ سزا کی وصولی سے 30 تقویمی ایام سے کم نہیں‌ہوگا۔ درخواست اور معقول وجوہات پیش کرنے پر او اے آئی (OAI) آخری تاریخ میں مناسب توسیع کرسکتا ہے۔

59- زیر تفتیش شخص اپنی درخواست میں معقول وجوہات پیش کر کے او اے آئی (OAI) کو زبانی گزارشات پیش کرنے کے لیے اجازت حاصل کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

60- اگر زیر تفتیش شخص او اے آئی (OAI) کا نوٹس وصول کرنے سے انکار کردے یا نوٹس وصول کرے لیکن جواب دینے میں‌ناکام رہے تو او اے آئی (OAI) ایسے انکار یا ناکامی کا غلط نتیجہ اخذ کرے گا اور اس کے انکار یا ناکامی کوحالات کو سنگین بنانے کے مترادف قراردیا جاسکتا ہے۔

61- جواب کی موصولی پر او اے آئی (OAI) معاملے کا دوبارہ جائزہ لے گا اور مزید تفتیش بروئے کار لاسکتا ہے اور/ یا زیر تفتیش شخص سے اضافی معلومات طلب کرسکتا ہے۔

انسدادی کارروائی

حکومتیں

62- اگر تفتیش کے تحقیقی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ کسی سرکاری عہدیداروں نے دیانت داری کی خلاف ورزی یا دیگر غلط طرز عمل کا ارتکاب کیا ہے یا کرنے میں‌ملوث ہے تو او اے آئی (OAI) اپنے تحقیقی نتائج انتظامیہ کو بھیج دے گا۔ او اے آئی (OAI) ان طریقوں کا جائزہ لینے کے لیے انتظامیہ اور کارگزار شعبہ جات کے ساتھ مل کر کام کرے گا جس کا ADB انسداد بدعنوانی پالیسی اور دیگر قواعد ، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابق اختیار رکھتا ہے۔

ADB کا عملہ

63- اگر تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ ADB کے عملہ کے رکن نے دیانت داری کی خلاف ورزی یا دیگر غلط طرز عمل کا ارتکاب کیا ہے اور او اے آئی (OAI) اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کو انتظامی حکم (A.O 2.04) کے تحت تادیبی کارروائی کرنی چاہیے تو او اے آئی (OAI) اپنے تحقیقی نتائج سے متعلق بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کو رپورٹ کرے گا۔ صرف بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) انتظامی حکم ((A.O 2.04) کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کا ذمہ دار ہوگا تاہم او اے آئی (OAI) تمام تادیبی کارروائی کے دوران بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کو مشورہ اور مدد دے سکتا ہے۔

دیگر فریقین

64- جہاں او اے آئی (OAI) کو یہ پتہ چلے کہ کسی پیشکش کنندہ ، کنسلٹنٹ، ٹھیکیدار ، فراہم کنندہ یا دیگر غیر سرکاری تیسرے فریق نے دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہے یااو اے آئی(OAI) کے تفتیشی نتائج یا سفارش کردہ سزا کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے یا تحقیقی نتائج کا کوئی جواب نہیں‌دیا ہے تو او اے آئی (OAI) تفتیشی نتائج سے متعلق فریق کے جواب ، اگر کوئی ہوسمیت تمام تائیدی دستاویزات کے ساتھ اپنی تفتیشی تنائج دیانت داری کی نگراں کمیٹی کو پیش کرے گا۔

65- اگر مذکورہ فریق او اے آئی (OAI) کے تفتیشی نتائج اور سفارش کردہ سزا کا جواب دیتا ہے اور او اے آئی(OAI) کے تحقیقی نتائج یا سفارش کردہ سزا کا انکار نہیں‌کرتا تو او اے آئی (OAI) یہ تعین کرسکتا ہے کہ ADB ایسی سزا ئیں عائد کرے جو اس سیکشن (حصے) میں بیان کی گئی ہیں۔

66- دیانت داری کی نگراں کمیٹی تین ووٹ دینے والے اراکین پر مشتمل ہوتی ہے جس میں ایک بیرونی اراکین کی فہرست سے منتخب کیا جاتاہے۔ او اے آئی (OAI) کا سربراہ ADB کے سینئر عہدیداروں اور مشہور بیرونی غیر ADB عملہ میں سے مخصوص مدت[15] کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے ارکان کی نامزدگی کرے گااور صدر اُن کی تقرری کرے گا۔ ڈائریکٹر او اے آئی (OAI) یا ایسا دوسرا عملہ جس کا فیصلہ صدر کرے، دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے سیکریٹریٹ(ووٹ دینے والا نہیں) کے طور پرکام کرے گا اور اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ہر اجلاس کے لیےمنتخب کردہ اراکین جب کسی بحث اور دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے فیصلے میں شریک ہوں تو وہ مفادات کے تصادم سے آزاد ہوں۔ عملہ بشمول دفتر سنٹرل آپریشنز سروسز اور دفتر جنرل کونسل کے نمائندگان کو دیانت داری کی نگراں کمیٹی کو مشورہ دینے کے لیے طلب کیا جاسکتا۔ دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے فیصلے ووٹوں کی اکثریت کے ذریعے ہوں گے تاہم اس میں دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے بیرونی اراکین کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔ ایسے معاملات جہاں بیرونی رکن کا ووٹ اکثریتی فیصلے کا حصہ نہ ہوتو سیکریٹریٹ کی جانب سے ایک نیا اجلاس بلایا جائے گا اور جہاں تک ممکن ہوگا، اس میں ابتدائی بحث میں حصہ لینے والے تین اراکین، ایک اضافی اندرونی رکن کے ساتھ ساتھ ایک اضافی بیرونی رکن بھی شامل ہوگا۔ دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے دوسرے اجلاس کے انعقاد کا فیصلہ اکثریتی ووٹ سے ہوگا۔

67- تصادم مفادات کا انکشاف سیکریٹریٹ کے توسط سے دیانت داری کی نگراں کمیٹی سے کیا جائے گا۔دیانت داری کی نگراں کمیٹی کا رُکن یا مشیر کسی ایسے معاملے میں‌جس میں اس کا تصادم مفاد ہے، بحث مباحثے یا فیصلہ میں‌شرکت سے باز رہے گا ۔ اگر اس پر اختلاف ہو کہ آیا تصادم مفاد موجود ہے تو اس کا فیصلہ دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے دیگر ارکان کریں گے۔ تصادم مفادات سے متعلق فیصلے سیکریٹریٹ کی جانب سے تحریری طور قلمبند کیے جائیں گے۔

68- او اے آئی (OAI) کی رپورٹ پر مبنی شہادت کی بیش اہمیت اور کسی دوسری معلومات جن کی دیانت داری کی نگراں کمیٹی درخواست کرے یا اُس کو یہ ظاہر کرنے کی پیش کی جائیں کہ زیر تفتیش شخص نے ADB کی انسدادِبد عنوانی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے، اس کی بنیاد پردیانت داری کی نگراں کمیٹی یہ تعین کرے گی کہ آیا

---

15 مدت سے مراد عمومی طورپر 24 مہینے ہوتے ہیں لیکن سربراہ، OAI یا صدر ایک مختلف مدت کا تعین کر سکتے ہیں۔

انسدادی کارروائی کرنے کی بنیاد موجود ہے۔ دیانت داری کی نگراں کمیٹی اُن معاملات سے متعلق عملی سفارشات کرسکتی ہے جن پر اس نے غور کیا ہواور استثنائی معاملات میں پیراگراف 100 کے مو جب ممنوع فرم یا فرد کا نام شائع کرنے پر غور کرسکتی ہے۔

69- دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) یہ تعین کرسکتے ہیں کہ کوئی فریق ADB کی مالی امداد یافتہ ، ADB کے زیرانتظام اور زیر معاونت سرگرمیوں میں‌شرکت کرنے کے لیے نااہل ہوگا۔

(i) **امتناع:** امتناعات اس انتظامی فیصلے کی عکاسی کرتے ہیں کہ اس فریق سے کاروبار نہ کیا جائے جس کے متعلق ADB کا خیال ہوکہ وہ اعلیٰ اخلاقی معیارات پر پورا انہیں اترتا ۔ امتناعات بالعمول موجودہ معاہدہ جاتی ذمہ داریوں پراثر انداز نہیں ہوتے لیکن دیانت داری کی نگراں کمیٹی اور او اے آئی (OAI) موجودہ معاہدہ جاتی ذمہ داریوں کو منسوخ کرنے کی سفارش کرسکتے ہیں۔

(ii) ماسوائے غیر معین امتناعات کے، امتناع کی مخصوص مدت کی معیادکم از کم ہوگی یا سزا کے وقت کے اختتام پر بحالی خودکار نہیں‌ہوتی بلکہ ممنوعہ فریق بحالی کی درخواست کرسکتا ہے۔ بحالی کی درخواست کی موصولی پر ADB او اے آئی (OAI) کے توسط سے یہ تعین کرنے کی غرض سے سزا کا جائزہ لے گا کہ ذیل میں دیئے گئے بحالی سے متعلق ضابطوں کے مطابق آیا فریق کو بحال کردیا جائے یا اس امتناع کی مدت میں توسیع کردی جائے (مثلاً اگر فریق سزا کے دوران دیانت داری کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو)۔

(iii) **مشروط بحالی کے ساتھ امتناع:** دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی(OAI) اگرکسی فریق کو ممنوع قرار دیں‌اورخصوصی شرائط عائد کردیں تو پھرجب یہ شرائط پوری کردی جائیں تو امتناع کی مدت میں کمی ہوجائے گی۔ شرائط میں‌درج ذیل شامل ہوسکتی ہیں (a) دیانت داری اور / یا کارپوریٹ انضباط میں بہتری یا کارپوریٹ تعمیلی پروگرام کا نفاذ ؛ (b) دیانت داری کی خلاف ورزی کی صورت میں نظم و ضبط کے سلسلے میں‌اقدامات کرنا/ انہیں بر طرف کرنا؛ (c) دیانت داری کی خلاف ورزی کے ذریعے پہنچائے گئے ضرر کی اصلاح بذریعہ تدارک یا تلافی کرنا۔

(iv) مشروط بحالی کے ساتھ ممنوع قرار دیے گئے فریقین شرائط کی تعمیل کر کے بحالی کی درخواست کرسکتے ہیں۔ او اے آئی(OAI) تصدیق کرے گا کہ آیا شرائط پوری کردی گئی ہیں اور اپنے تحقیقی نتائج کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے گا کہ امتناع ختم کردیا جائے یا نہیں۔

(v) **مشروط عدم امتناع:** دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی(OAI) یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ امتناع کی ضرورت نہیں اگر فریق کوئی مخصوص اقدامات کرے ، ایسے معاملات میں زیر سزا فریق کو ممنوع نہیں قرار دیا جاتا لیکن اس سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کسی خاص مدت کے اندردیانت داری کی نگراں کمیٹی یا پھر او اے آئی(OAI) کی جانب سے پیش کی گئی شرائط پوری کردے۔ اگر زیر سزا فریق مقرر ہ مدت کے اندر شرائط کی تعمیل کرنے میں‌ناکام رہے تو امتناع اس کم ازکم مدت کے لیے خود بخود موثر ہوجائے گا جودیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) نے اس وقت مقرر کی تھی جب عدم امتناع کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

70- دیگر سزائیں جن سے متعلق شرائط یا او اے آئی (OAI) فیصلہ کرے گا، ان کا اطلاق ADB کرے گا، وہ درج ذیل ہیں:

(iv) **تنبیہ:** تنبیہ فریق کے اقدامات کے لیے سرزنش اور تحریری اطلاع کی حیثیت رکھتی ہے کہ اگر مزید خلاف ورزیاں کی گئیں تو ان کے نتیجے میں‌بڑی سزا عائد کی جاسکتی ہے۔ نگرانی میں کوتاہی کے تنہا واقعہ یا جہاں دیانت داری کی خلاف ورزی یا اس میں فریق کا کردار بہت معمولی ہے وہاں تحریری تنبیہ مناسب ہے۔

(v) **تلافی/تدارک:** جہاں‌کلائنٹ ملک یا پراجیکٹ کی رقوم بحال کرنی ہوں وہاں‌تلافی یا دیگر مالی مراعات استعمال کی جاسکتی ہیں۔دیانت داری کی نگراں کمیٹی ان کی جُداگانہ طور پر یا دوسروں سزاؤں کے ساتھ سفارش کی جاسکتی ہے۔

71-	دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ آیا ADB کوئی دیگر ایسی انسدادی کارروائی کرے گا جو سزا کے مترادف نہ ہو بشمول تنبیہ کے مراسلہ جات مثلاً جہاں فریق نے کوتاہی کا ارتکاب کیا ہو اورجو دیانت داری کی خلاف ورزی کے مترادف نہ ہو(مثلاً معمولی غفلت)۔

72-	تنبیہ ، رسمی سرزش یا انتباہ ADB کی مالی امداد یافتہ، ADB کے زیرانتظام یا زیر امداد سرگرمیوں میں فریق کی شرکت کی اہلیت متاثر نہیں کرتا۔

73-	جن معاملات میںفریقین کی ایسوسی ایشین بشمول مشترک اقدام شامل ہوں ، ان میں دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) اس فریق پر سزا عائد کرے گا جو خلاف ورزی کی مرتکب ہوئی ہوں، اگر ذمہ داری کا تعین کیا جاسکتا ہے ۔

74-	دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) ان سزاؤں کا تعین بھی کرسکتا ہے جو کسی فرم اور/ یا دیگر متعلقہ فریقین کے شریک فریق یا بڑے عہدیداروں (مثلاً مالکان، ڈائریکٹرز، افسران یا بڑے بڑے حصص داران) پر عائد کی جائیں ، اگرچہ متعلقہ فریق خلاف ورزی میںبراہ راست ملوث نہ ہو۔ متعلقہ فریقین میںدرج ذیل شامل ہوسکتے ہیں۔

(i) جن کی آپس میں خاندانی رشتہ داری ہے ،
(ii) جن میں دوسرے فریق کو کنٹرول کرنے یا اس پر براہ راست یا بالواسطہ طور پر اثر انداز ہونے کی اہلیت ہے،
(iii) مشترکہ یا متعلقہ ملکیت ، انتظام یا کنٹرول ہو جو ضروری نہیں کہ ملکیت یا حقوق کے مخصوص تناسب کے لحاظ سے ہو۔
(iv) سمجھوتہ یا انحصار یت مثلاً دوسرے فریق کے ساتھ مشترکہ کاروبار۔

75-	شریک فریقین ، اصل و بڑے عہدیداروں یا متعلقہ فریقین پر سزاؤں کا تعین کرتے وقت دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) مندرجہ ذیل اُمور پر غور کرے گا:

(i) انتظامی اور تنظیمی ڈھانچہ،
(ii) آیا شریک فریق نے دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہے یا خلاف ورزی میںاس کا ہاتھ ہے اور/یا وہ ایسے افعال کا متوقع فائدہ اٹھانے والا ہے۔
(iii) زیر تفتیش فرد شریک فریق کے اس اثرکو پیش نظر رکھتے ہوئے اس امکان پر غور کرے کہ زیر تفتیش فرد شریک فریق کے ذریعے سزا کو غیر مو ثر کرسکتا ہے اور اس امکان پر غور کرے کہ آیا زیر تفتیش فردشریک فریق کے ذریعے فوائد حاصل کرسکتا ہے۔

76-	جب مناسب ہو، دیانت داری کی نگراں کمیٹی یااو اے آئی (OAI) یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ ان فریقین (ماسوائے ADB عملے) کو سزانہ دی جائے جو او اے آئی (OAI) کی تفتیش میں تعاون کریں۔

امتناع کی مدت

77-	دیانت داری خلاف ورزیوں کے لیے بنیادی سزا تین سال کا امتناع ہے۔ ہر معاملے کے حالات کے پیش نظردیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) اس سے زیادہ کم مدت کا امتناع کرسکتے ہیں۔ زیادہ یا کم مدت کی سزائیں دیتے وقت دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا او اے آئی (OAI) دیگر کے علاوہ درج ذیل اُمورکوبھی پیش نظر رکھے گا:

(i) حقیقی یا امکانی نقصان خواہ عوامی سلامتی /بہبود ، پراجیکٹ کو یا زیر بحث معاملہ یا ADB کے مفادات کوپہنچا یا گیا ہو،

(ii) دیانت داری کی خلاف ورزی مثلاً منصوبہ بندی کا درجہ، استعمال کیے گئے طریقوں کا تنوع،اخفا کا درجہ، ملوث لوگوں/تنظیموں کی تعداد اور قسم،دیانت داری کی خلاف ورزی کا دورانیہ ، دیانت داری کی خلاف ورزی کا جغرافیائی پھیلاؤ،

(iii) انتظامی یا تنظیمی طور ملوث ہونے کی نوعیت یا فرو گز اشت (کوتاہی) کا درجہ ،

(iv) دیانت داری کی خلاف ورزی کرنے میں‌ادا کیے گئے کردار کی اہمیت مثلاً نمایاں ، اہم یا معمولی،

(v) آیا مذکورہ فریق نے او اے آئی(OAI) کی تفتیش سے آگاہ ہونے کے بعد دیانت داری کی خلاف ورزی جاری رکھی ہوئی ہے یا متعلقہ فریق نے رضا کارانہ طور پر خلاف ورزی چھوڑ دی ہے،

(vi) تفتیش کے دوران کیے گئے تعاون یا تفتیش میں‌ڈالی گئی رکاوٹ کا درجہ،

(vii) آیا فریق کو ADB کی جانب سے پہلے سزا دی گئی ہے یا کسی محکمہ یا ادارے کی جانب سے پہلے بھی اسے سزا دی گئی یا ممنوع قرار دیا گیا ہے،

(viii) فریق یا فرم کے ڈائریکٹروں ، افسران یا دیگر اعلیٰ عہدیداروں کا پس منظر ،

(ix) دیانت داری کی خلاف ورزی میں سرکاری عہدیداروں یا ADB کے عملہ کی شمولیت،

(x) مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی پابندی اور اٹھائے گئے اقدامات،

(xi) اندرونی کنٹرول اور دیانت داری کے خلاف ورزیوں سے بچاؤ کے لیے گورننس کے اندرونی اقدامات کی موجودگی، اسٹبلشمنٹ، بہتری یا عملدرآمد،

(xii) کثیر الفریقی ترقیاتی بینک یا بین الاقوامی تنظیم جس نے فریق کو ممنوع قرار دیا ہو،

78- اگر مقررہ وقت کے بعد فرموں کی مِلکیت، تنظیمی ڈھانچہ یا انتظامیہ تبدیل ہوتی ہے تو ADB ان غیر معمولی حالات کی بناءپر ایسی فرموں‌کو لازماً ممنوع قرار دے گا(مثلاً باربار دیانت داری کی خلاف ورزیاں‌کرنا، ADB کے مفادات کو نقصان پہنچانا)۔اگر افراد کے کردار میں کوئی تبدیلی آتی ہے تو ADB ایسے فرد کو ممنوع قرار دے سکتا ہے جس نے کسی خاص وقت پر دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہو۔

79- امتناع کا وقت اور عرصہ کتنا کم یا زیادہ عائد کیا جائے ، اس کا تعین کرنے کے لیے دیانت داری کی نگراں کمیٹی اوراو اے آئی OAI مندرجہ ذیل درجات کا لحاظ رکھے گا:۔

(i) ابتدائی امتناعات بشمول دیگر معاملات جہاں فریق کو حسب ذیل امتناع دیا گیا:

(a) افراد: ایک سال مقرر

(b) فرمیں: ایک سے سات سال تک

(ii) ثانوی امتناعات

(a) افراد: غیر مقررہ مدت

(b) فرمیں: دس سال تک

(iii) ضمنی امتناعات

(a) افراد: غیر مقررہ مدت

(b) فرمیں: بیس سال تک

80- OAI کے ڈائریکٹرزیر تفتیش افراد کو دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا OAI کے فیصلہ جات بشمول اگرکوئی انسدادی کارورائی ہے ، ان کے فیصلے سے آگاہ کرے گا جہاں مناسب ہو گاوہاں ان فیصلوں سے مینجمنٹ یا آپریشن محکمہ جات کوبھی آگاہ کیا جائے گا۔ایسے تمام معاملات جہاں دیانت داری کی نگراں کمیٹی انسدادی کارروائی کا فیصلہ کرے تو ایسی صورت میں OAI دیانت داری کے اُصولوں اور ہدایات کے مقررہ کردہ معیار کے مطابق متعلقہ فریق کو اپیل کرنے کے حق سے مطلع کرے گاجہاں OAI یہ محسوس کرے کہ دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے فیصلے سے متعلقہ فریق کو آگاہ کرنا ممکن نہیں تو پھر OAI ایسے فیصلے کو ADB کی ویب سائٹ پر دے گاجس کے قواعد کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔

81- OAI متعلقہ انتظامیہ اور محکمہ جات/دفاترکے تعاون و اشتراک کے ساتھ انسدادی کارروائی کے عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔

اپیلیں

82- بولی /پیش کش دہندہ، کنسلٹنٹ، سپلائر یا ADB کی عائد کردہ پابندیوں کا شکار دیگر تیسرا فریق دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے فیصلے کے خلاف سیکشنز اپیلز کمیٹی کو دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے OAI نوٹس کی تاریخ سے 90 دن کے اندر اپیل کرسکتاہے جس فریق پر پابندی عائد کی گئی ہو، اگر اسے OAI کی جانب سے اس فیصلے کی اطلاع نہیں ملتی تو اس معاملے میں اس کا کوئی قصور نہیں ہوگا لیکن اگر اسے بعدازاں اس کی اطلاع مل جاتی ہے تو وہ مناسب وقت پر اپیل کر سکتاہے۔اپیل کو تحریری شکل میں پیش کیا جانا چاہیے، یہ تحریر صاف اور پڑھے جانے کے قابل ہواور اس میں دیانت داری کی نگراں کمیٹی کے فیصلے کا جائزہ لینے کے لیے وجوہات کا ذکر ہونا چاہیے نیز یہ بھی بتایا جائے کہ OAI مذکورہ فریق سے کیوں رابطہ نہیں کرسکا۔

83- پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے کے نتیجے میں لگنے والے امتناعات اس اپیل سے مشروط نہیں ہوں گے اور دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا OAI کا فیصلہ حتمی تصورہوگا۔

84- سیکشز اپیلز کمیٹی ایسی اپیلوں پر غورکرے گی جن میں کسی حد تک نئی معلومات ہوں گی جیسے:

(i) فریق کو ایسی معلومات دستیاب یا معلوم نہیں تھیں یا مناسب حد تک ان کاپتہ نہیں تھاجب OAI نے اس سے ان کی وضاحت طلب کی تھی؛اور

(ii) معاملے سے متعلق ایسی معلومات موجود ہیں اور پابندیاں عائد کرنے کے لیے یہ موزوں ہیں۔

85- سیکشز اپیلز کمیٹی ADB کی عائد کردہ پابندیوں کو کم یا اٹھاسکتی ہے۔ سیکشنز اپیلز کمیٹی متبادل اقدام کے طور پر دیانت داری کی نگراں کمیٹی کو معاملے کو دوبارہ جائزہ لینے کے لیے بھی کہہ سکتی ہے اگر اس فریق کی جانب سے مناسب ثبوت فراہم کیے گئے ہیں۔

86- سیکشنز اپیلز کمیٹی دو یا تین نائب صدور پر مشتمل ہوتی ہے لیکن اس کا انحصار معاملے کی نوعیت اور پابندی[16] کی مدت پر ہوتا ہے۔ OAI کا صدر دفتر اس کمیٹی کاسیکریٹریٹ ہوگا۔ سب سے زیادہ معیاد رکھنے والا نائب صدر سیکشنز اپیلز کمیٹی کی صدارت کرے گا۔ OAI کا سربراہ کمیٹی کے ارکان کو نامزد کرے گا اور مشاورت دینے کی حیثیت سے موجود رہے گا۔جنرل قونصل بھی مشاور ت دے سکتا ہے۔عمومی معاملات کے لیے OAI کا سربراہ عدم اعتراض کی بنیادپر اپیل کا معاملہ سیکشنز اپیلز کمیٹی کو ارسال کر سکتا ہے ۔ ایسے معاملات کے لیے دو صدور مقرر ہوں گے۔اگرسیکشنز اپیلز کمیٹی کے دو ارکان میں سے ایک درخواست نہیں کرتا تو اپیل کے فیصلے کے ضمن میں تیسرا صدر بھی شامل ہو سکتا ہے۔

87- سیکشنز اپیلز کمیٹی تمام اراکین کے اتفاق رائے کی بنیاد پر اپنافیصلہ سنائے گی۔اگرسیکشنز اپیلز کمیٹی کا سربراہ یہ تعین کرتا ہے کہ کمیٹی کسی فیصلے پر پہنچنے کے قابل نہیں تو پھر یہ سربراہ صدر کو شرکت کے لیے کہے گاصدر اختلافات دُور کرنے میں مدد دے گا اور سیکشنز اپیلز کمیٹی کو متفقہ فیصلہ تک پہنچنے کے لیے اجازت دے گا ۔ اگر ایسا ممکن نہیں ہوگا تو حتمی فیصلہ خود کرے گا۔

88- کسی اپیل پر سیکشنز اپیلز کمیٹی کے فیصلوں اوردیانت داری کی نگراں کمیٹی کی جانب سے سیکشنز اپیلز کمیٹی کے معاملات پرصادر کیے جانے والے فیصلوں کو حتمی اور آخری تصور کیا جائے گااور ان پر مزید کوئی اپیل دائر نہیں کی جائے گی۔

---

[16] اگر پابندی کی نوعیت پر3 وائس صدر نے غور کرنا ہو اور سیکرٹریٹ اس کا تعین کرے نیز ایسی صورت میں مقررہ وقت کے اندر وائس صدور کا اجلاس بلانا بھی ممکن نہ ہو تو صدر ایک شعبہ یا دفتر کاایک سربراہ یا ڈپٹی سربراہ مقرر کرے گا جو کمیٹی کے تیسرا رکن کے طورپرکام کرے گا۔

بحالی

89- ممنوعہ فریقین مذکورہ امتناع کی معیاد گزرجانے کے بعد بحالی کے لیے رجوع کرسکتے ہیں۔ OAI فریقین کو یہ موقعہ فراہم کرنے کے لیے اطلاع دے گا کہ وہ امتناع کی معیاد کے اختتام سے کم از کم 45 دن قبل بحالی کے لیے درخواست دیں۔

90- بحالی کی درخواستیں:

(i) تحریری ہونی چاہیے اورڈائریکٹر OAI نے ارسال کرنی چاہیے؛

(ii) امتناع اور پابندی کی وجہ کا حوالہ دینا چاہیے؛

(iii) اس بنیاد کا ذکر کریں جس کی بناءپر ADB کو بحالی پر غور کرنا چاہیے۔

91- OAI بحالی کی درخواست میں پیش کردہ دلائل کے ساتھ ساتھ فریق کوبحال کرنے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔جن اُمور پر OAI غور کرے گا،وہ درج ذیل ہوں گے:

(i) پیراگراف 69(b) کے مطابق عائد کردہ شرائط کی تکمیل؛

(ii) عائد کردہ امتناع کی وجہ یا وجوہات؛

(iii) اصل حالت پر بحالی؛

(iv) فرم کی انتظامیہ یا ملکیت میں تبدیلیاں‌اور کیا فرم کے اصل عہدیدار اور امتناعات ہیں؛

(v) کاروباری گورننس کو بہتر بنانے کے لیے قابل تصدیق نظام؛

(vi) دیانت دای کے خلاف ورزی کے ازالہ کے لیے امتناعی فریق کی جانب سے اٹھائے گئے موثر انتظامی، سول یا فوجداری اقدام؛

(vii) کوئی ایسی معلومات جن سے یہ پتہ چلے کہ یہ فریق ADB بشمول دیگر اداروں کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں کے بعد بھی دیانت داری کی خلاف ورزی میں ملوث رہا ہے ؛اور

(viii) انتظامی یا فوجداری تفتیش کے نتائج۔

92- اپنے جائزے یا تفتیش کے نتیجے میں OAI یہ تعین کرے گا کہ آیا اس فریق کو بحال کیا جائے گایا نہیں۔اگر OAI یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اس فریق کو بحال کیا جانا چاہیے تو وہ اس مقصد کے لیے اپنی سفارش کے ساتھ دیانت داری کی نگراں کمیٹی کو رپورٹ ارسال کرے گا۔دیانت داری کی نگراں کمیٹی بحالی یا اس پابندی کو ایک خاص مدت تک بڑھانے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔اس کے بعد یہ فریق بحالی کی دوبارہ درخواست دے سکتاہے۔

93- ایسے معاملات میں جہاں ADB انسدادِبدعنوانی پالیسی کی خلاف ورزی کرنے پر منسلکہ فریقین، فرم کے عہدیداروں یا دیگر متعلقہ فریقین کوامتناعی قرار دے تو بحالی کی درخواست پر OAI کا جائزہ، سفارشات اورفیصلہ کی روشنی میں ایسے فریقین کو بحال کیا جاسکتا ہے۔

94- OAI بحالی کی درخواست پرکیے گئے فیصلے بشمول کسی پابندی کو ایک خصوصی اضافی مدت تک بڑھانے کے فیصلے کی بنیاد اور اسباب سے تحریری طورپر آگاہ کرے گا۔ اگر دیانت داری کی نگراں کمیٹی کسی پابندی کو ایک خصوصی اضافی مدت تک بڑھانے کا فیصلہ کرتی ہے تو فریق اس فیصلے کے خلاف اپیل کے مقررہ قواعد کے مطابق سیکشنز اپیلز کمیٹی کواپیل کرسکتاہے۔

95- اگر OAI جانب سے فریق کو پابندی اور نتائج سے مطع نہیں کیا جا سکا تویہ فریق کی غلطی تصور نہ ہوگی لیکن اگر فریق کواس پابندی کی بعد ازاں خبر ہو جاتی ہے تو وہ کسی بھی وقت بحالی کی درخواست دے سکتاہے اور اپنی درخواست کی حمایت میں کوئی بھی معلومات اور وضاحتیں ساتھ لگا سکتا ہے نیز وہ یہ بھی بتاسکتا ہے کہ فریق کو اطلاع کیوں نہیں دی جا سکی۔ ایسی صورت میں دیانت کی نگراں کمیٹی بحالی کی درخواست پرغور کرے گی۔

96- OAI کسی فریق کو بحال کرنے کے میرٹ کا جائزہ لے سکتا ہے یا بصورت دیگر ADB کی طرف سے نااہل قرار دیئے جانے والے فریقین کی فہرست سے اس فریق کو خارج کر سکتا ہے۔

افشائے معلومات

97- ADB کی عوامی ابلاغ کی پالیسی کے تحت ADB کے امتناعی فریقین کی فہرست شائع نہیں کی جاتی۔تاہم یہ فہرست کوئی خفیہ دستاویز نہیں ہے کیونکہ OAI کا دفتر ADB کی جانب سے امتناعی فریقین قرار دیئے جانے والوں کی فہرست کو مناسب معلومات کے ساتھ لیکن یہ ان تک محدود نہیں، متعلقہ فریقین، ADB کے بورڈ آف ڈائریکٹرز، ADB کی سرگرمیوں میں شریک حکومتی اداروں، دیگر کثیر الفریقی ترقیاتی اداروں اور دو طرفہ عطیہ دہندگان کو فراہم کرتا ہے۔

98- OAI فریقین کو مطلع کرے گا کہ ADB جنھیں نااہل قرار دیتا ہے ، ان کے نام عوامی سطح پر شائع نہیں کرتالیکن اگر نااہل فریق کی پابندی کے عرصہ میں توسیع کر دی جائے تو کوشش کی جاتی ہے کہ وہ ADB کی امداد یافتہ اور معاون سرگرمیوں میں شریک ہواور اس کا نام ADB کی ویب سائٹ پر دے دیا جاتا ہے۔ دیگر ادارے امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے مطابق امتناع کردیتے ہیں۔ OAI بھی پیراگراف 79(b) اور (c) کے تحت امتناعی فریقین کے نام شائع کر ے گایہ اشاعت اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک اپیل کا عرصہ کا اختتام نہیں ہوتایا اپیل مسترد نہیں ہوجاتی۔

99- اگر امتناع کے فیصلے سے مطلع کرنے کی تمام مناسب کوششیں ناکام ہوجاتی ہیں(مثلاً اگر زیر تفتیش فرد مراسلت موصول کرنے سے انکار کردیتا ہے یاکہیں چلا جاتا ہے اور اس کا پتہ نہیں ملتا)تو دیانت داری کی نگراں کمیٹی یا OAI امتناعی معلومات بشمول زیر تفتیش فرد کا نام ADB کی ویب سائٹ پر لگانے سے منع کرسکتا ہے۔اس کے نتیجے میں امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے مطابق قطعی امتناع ہوگا۔

100- دیانت داری کی نگراں کمیٹی بعض استثنائی معاملات میں جہاں دیانت داری کی سخت خلاف ورزی کی گئی ہو، یہ تعین کرسکتی ہے کہ کسی پابندی کو شائع کیا جاسکتاہے حتیٰ کہ اس کا تعلق پہلی خلاف ورزی سے ہو۔

قطعی امتناع

101- امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے تحت شریک ادارے کی جانب سے کیا جانے والاامتناعی فیصلہ کسی دیگر شریک ادارے کی طر ف سے قطعی امتناع کے لیے کافی ہوگا اگر:

(i) فیصلے کی بنیادکلی یا جزو ی طورپر کسی ایک یا اس سے زائد قابل تعزیر اُمور کے نتائج پر رکھی گئی ہو جو کو فراڈ اور بدعنوانی سے بچاؤ اور مقابلہ کے لیے مشترکہ لائحہ عمل مورخہ 17 ستمبر 2006 ءکے تحت واضح کیا گیا ہویعنی بدعنوانی، دھوکہ دہی،جبر اورسازش پر مبنی اعمال؛

(ii) پابندی عائد کرنے والے ادارے کی جانب سے فیصلہ شائع کیاگیاہو؛

(iii) امتناع کا ابتدائی عرصہ ایک سال سے زائد ہو گیا ہو؛

(iv) پابندی عائد کرنے والے ادارے کے حوالے سے فیصلہ نافذ العمل معاہد ہ کے بعد کیاگیاہو؛

(v) پابندی عائد کرنے والے ادارے کی طرف سے فیصلہ قابل تعزیر عمل کی انجام دہی کی تاریخ کے دس سال کے اندر کیا گیاہو؛

(vi) پابندی عائد کرنے والے ادارے کی جانب سے فیصلہ قومی یادیگر بین الاقوامی فورم میں کیے جانے والے فیصلے کے مطابق نہ کیا گیا ہو۔

102- OAI کے ڈائریکٹر دیگر شریک اداروں کو مطلع کریں گے جومعاہد ہ یا کسی دیگر صورتوں کے تحت ADB کی طرف سے پابندی لگانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اس اطلاع میں درج ذیل چیزیں شامل ہوں‌گی، (i) جن فریقین پر پابندی عائد کی گئی ہے ، ان کے نام اور پتہ ، (ii) قابل پابندی عمل، (iii) یہ علم کہ مذکورہ عمل کیا گیا ہے،اور (iv) امتناع یا دیگر صورت کی شرائط۔ پابندیوں کی اشاعت کے ضوابط اور معاہدہ کے مطابق نوٹس کو ADB کی ویب سائٹ پر دی گئی پابندیوں تک محدود رہنا چاہیے۔ جب کوئی فریق جس سے رابطہ کرنا مقصود تھا ، اب وہ مل گیا ہے تو ADB کی ویب سائٹ سے پابندی ہٹانے کے ضمنی فیصلے میں کی ترمیم کی جائے گی اور معاہدہ سے پابندی اٹھ جائے گی حتیٰ کہ اگر پابندی برقرار بھی ہے تو اسے شائع نہیں کیا جائے گا۔

103- امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے تحت جب کسی دیگر شریک ادارے کی جانب سے پابندیاں عائد کی جاتی ہیں تو پھر OAI کا سر براہ اور ڈائر یکٹر یہ تعین کرنے کے لیے پابندیوں کی فہرست کی جانچ پڑتال کریں گے اگر قطعی امتناع ADB کی طرف سے لگایا جانا چاہیے۔جانچ پڑتال میں ADB کے نااہلی کے قواعد پر غور کیا جائے گااور ایسے قواعد جو قومیت کی وجہ سے کسی کو نااہل کرتے ہیں اور اگر قطعی امتناع ADB کے قانونی یا دیگر ادارہ جاتی قابل غور اُمور سے مطابقت نہیں رکھتاتو ایسے قواعد کو نکال دیا جائے گا۔اگر قطعی امتناع کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو پھر قطعی امتناع کو ADB کی ویب سائٹ پر ایسی اشاعت کی تاریخ سے لگادیا جائے گا۔کسی فرم یا شخص کو قطعی امتناعی قرار نہیں دیاجاتا تو وہ ADB کی امداد یافتہ سرگرمیوں‌میں شرکت کرنے کا اہل ہوگالیکن اس عمل کی سفارش OAI کے سربراہ موجودہ صدر سے کریں گے۔

104- جب پابند ی عائد کرنے والے شریک ادارے کی طرف سے کسی فریق سے قطعی امتناع کی پابندی اٹھا لی جاتی ہے تو پھر ADB کی جانب سے قطعی امتناع کو بھی اٹھالیا جائے گا۔

ABDکی انسداد ِبدعنوانی پالیسی

2 جولائی 1998

مخفف الفاظ

ABD	ایشیائی ترقیاتی بینک
BPMSD	محکمہ بجٹ،عملہ اور انتظامی نظام
COSO	مرکزی عملی خدمات کا دفتر
DMC	ترقی پذیر رکن ممالک
GDP	مجموعی ملکی پیداوار
IMF	بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
MDB	کثیر الفریقی ترقیاتی بینک
NGO	غیر حکومتی تنظیم
OAS	امریکی ریاستوں کی تنظیم
OECD	تنظیم برائے معاشی تعاون و ترقی
OGA	جنرل آڈیٹر کا دفتر
OGE	جنرل قونصل کا دفتر
SPD	محکمہ حکمت عملی وپالیسی
TA	تکنیکی معاونت

I- تعارف

1- یہاں ذاتی مفاد کی خاطر سرکاری یا نجی دفتر کے غلط استعمال کو بدعنوانی کے مسئلے سے تعبیر کیا گیا ہےاور حکومتیں پوری تاریخ میں جن مسائل سے نبردآزما ہوتی ہیں ،یہ اُن میں سے ایک ہے۔ اگرچہ بدعنوان رویہ کی نوعیت اوراس کی وسعت کے علاوہ انسداد بدعنوانی کے نافذکردہ اقدامات کی حد میں فرق ہوسکتاہےلیکن یہ مسئلہ ہر زمانے اور تقریباً ہر سیاسی نظام میں موجود رہاہے۔ یہ مسئلہ نجی شعبہ میں بھی پایا جاتا ہےدرحقیقت سرکاری اور نجی شعبہ کی بدعنوانی کا باہمی تعلق ایشیا اوربحرالکاہل کے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے لیے باعث تشویش ہے۔

2- تاریخی طورپربدعنوانی کے متعلق تشویش دائروں کی صورت میں جنم لیتی ہےجس میں سرکاری بدعنوانی انکشافات کے نتیجے میں انسداد بدعنوانی کی مہمیں اورانتظامی جوابی اقدام کیے جاتے ہیں جو بالآخر نئے اسیکنڈلز آنے تک مزید اصلاح کیے بغیر نظر سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ اچھی گورننس کے لیے بدعنوانی کو کم کرنے یا ختم کرنے کی خواہش کئی جدید اختراعات کی بنیاد بنی۔انیسویں صدی کے آخراور بیسویں صدی کے آغاز کی اہم سرکاری انتظامی اصلاحات جیسےمیرٹ پر مبنی سول سروس کےنظام اور حکومتی وزارتوں اور محکموں کا پیشہ ورانہ انتظام وانصرام کا آغاز یا رسمی بجٹ،پروکیورمنٹ اورآڈٹ کا طریقہ کار اور اداروں کاقیام ----اب سب میں اس خواہش کی مضبوط بنیادیں موجود تھیں کہ رشوت اور سیاسی سرپرستی سے اجتناب کیاجائے۔

3- حالیہ دور میں بدعنوانی کامقابلہ کرنے کی کوشش اچھی گورننس اور معاشی ترقی کے بحث و مباحثہ میں مرکزی حیثیت اختیار کرچکی ہے۔ اس اقدام کے محرک نے کئی ذرائع سے جنم لیاہے۔ ڈونر/عطیہ دہندگان کے حوالے سے سرد جنگ کے اختتام نے وسیع جغرافیائی سیاسی مفاد کی روشنی میں معاشی بے ضابطگیوں کا جائزہ لینے کے لیے امداد فراہم کرنے والے ممالک کی خواہش میں کمی کردی ہےڈونر کی تشویش نے خارجی امدادی اداروں پر اس امر کی وضاحت کے لیےکافی دباؤڈالا ہے کہ وہ زر کی قدروقیمت کو بہت زیادہ فوقیت دے رہی ہیں۔ کئی کثیر الاقوامی کارپوریشنیں یہ جان گئی ہیں کہ کھلے اور شفاف مقابلہ کے ذریعے ان کے مفاد ات بہتر انداز میں محفوظ رہیں گے۔دوسری طرف مٹھی بھر''کلپٹو کریٹک''حکومتوں کی منفی مثال نے بدعنوانی پھیلنے کے نتیجے میں سیاسی اورسماجی بربادی کو کم نمایاں کیاہے۔

4- وصول کنندہ کے حوالے سے پورے ایشیا اوربحرالکاہل کے علاقے کے ممالک میں یہ اعلان کیاگیا کہ وہ نجی مفاد کے لیے سرکاری اعتماد کی وسیع بدعنوانی کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔دُنیاکے بیشترحصوں میں پریس کی آزادی نے صحافیوں کو اس قابل بنادیاہے کہ سرکاری بے ضابطگیوں کے متعلق زیادہ آزادانہ انداز میں لکھیں۔ تعلیم کے معیار کی بہتری اور ممالک کے درمیان وسیع معلومات کی ترسیل نے اپنی عوام کو دوسرے ممالک میں انسداد بدعنوانی کے اقدامات کے متعلق زیادہ آگاہی فراہم کی ہے اور اب وہ اس نظام کی بدعنوانی کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔بدعنوانی کے خلاف جنگ کرنے والے نئے عالمی غیرحکومتی ادارے (NGOs)اس مسئلہ کو ترقی یافتہ اور ترقی پذیر دونوں ممالک میں توجہ کا مرکزبنانےکے لیے بڑے معاون ثابت ہوئے ہیں۔

5- اس امر کاقوی امکان ہے کہ ان میں سے کئی محرکات اگلی دہائی یااس سے بھی زیادہ عرصے کے لیے موجود رہیں گے اوراس تناظر میں بنیادی تبدیلی لانے کا باعث بنیں گے جس میں کثیر الفریقی ترقیاتی بینک (MDBs) کام کرتے ہیں۔ رشوت اور بدعنوانی کے خلاف مزید موثر اقدام کرنے کے لیے دباؤاب کم نہیں ہوگاماحول اور خواتین کی ترقی جیسے سوالات ایم ڈی بی MDB کمیونٹی کے اندر اور باہر کے حلقے اس امر کو یقینی بنانے کے لیے اپنا اثرو رسوخ استعمال کریں گے کہ بدعنوانی اورا چھی گورننس کے مسائل کوہمیشہ ترقیاتی بحث و مباحثہ میں شامل کیا جائے۔

6- اس دباؤکے نتیجے میں کئی ایک بین الاقوامی تنظیمیں انسدادبدعنوانی کے ضمن میں زیادہ مضبوط اقداما ت کررہی ہیں جیسے:

(i) مئی 1994 ءمیں امریکہ کےسربراہ اجلاس میں امریکی ریاستوں کی تنظیم (OAS)نے نصف کرہ ارض میں سرکاری اہل کاروں کی سرحد پار رشوت ستانی اور "ناجائزدولت مندی"کو ممنوع قرار دینے کا عہد کیا۔ مارچ 1996 میں OAS کی 21 رکن ریاستوں نے کاراکیس Caracasکنونشن پر دستخط کیے جو چار بنیادی شعبوں میں مشترکہ اقدام کرنے کا تقاضا کرتا ہے جن میں حفاظتی اقدامات اور بین الاقوامی تعاون،قومی حدودسے باہر رشوت ستانی،ناجائز دولت مندی اورحوالگی ملزمان شامل ہیں۔ کاراکیس Caracas کنونشن اب ان ممالک میں نافذ العمل ہے جنہوں نے اس کی تصدیق کی ہےمثلاًبولیویا،کوسٹاریکا، ایکویڈور،میکسیکو،پیراگائے،پیرو،وینزویلا۔

(ii) مئی 1996 میں معاشی تعاون وترقی کی تنظیم (OECD) کی وزارتی کونسل نے اپنی رکن ریاستوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی تاکہ اپنے کثیرالاقومی تعاون کے لیے غیرملکی رشوت اور کمیشن کی ٹیکس کٹوتی کاخاتمہ کیاجائے۔ایک سال بعدملکی حدود سے باہر رشوت ستانی کو جرم قرار دینے ،اکاونٹنگ کی سخت شرائط اور خارجی و داخلی آڈٹ کنٹرول ،سخت سرکاری پروکیورمنٹ اور وسیع تربین الاقوامی کنٹرول پر عملدرآمد کرنے کے لیے سفارشات کے ایک مکمل مجموعہ کی منظوری دی گئی۔دسمبر 1997 میں،معاشی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OCED) نے غیرملکی اہل کاروں کی رشوت ستانی اور اسی طرح ملک میں جہاں کارپویشن قائم ہو ،مقامی حکومتوں کے اہل کاروں کی رشوت ستانی کو ایک جرم قرار دینے کے لیےاس کنونشن کی توثیق کی۔

(iii) بین الاقوامی ایوان تجارت نے حال ہی میں نظرثانی شدہ قواعداخلاق کی منظوری دی ہے جو رشوت کو ممنوع قرار دیتے ہیں اور یہ سفارش کرتے ہیں کہ پوری دُنیا میں اس کی رکن تنظیمیں اور رکن کارپوریشنیں ان سخت قواعد کو اپنائیں اور ان کا اطلاق کریں۔

(iv) دسمبر 1996 ءمیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بین الاقوامی تجارتی لین دین میں بدعنوانی اور رشوت کے خلاف اعلامیہ منظور کیا۔

7- انسداد بدعنوانی کے مسئلہ پرسخت موقف اختیارکرنے کا ایک طاقتور محرک عالمی بینک کے صدر James Wolfensohn ہیں۔اکتوبر 1996 میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے سالانہ اجلاس میں آپ نے بدعنوانی کو عالمی معیشت کے لیے ایک"کینسر"قرار دیا اور اس امر پر زور دیا کہ یہ ہی وقت بدعنوانی کا تدارک کرنے کے لیے عالمی بینک کی کوششوں کوتقویت پہنچائی جائے۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے منیجنگ ڈائریکٹر Michel Camdessus بھی بدعنوانی کے خلاف سخت رویہ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے اہل کاروں کا فرض ہے کہ وہ آئندہ اُدھار لینے والے ممالک میں انسداد بدعنوانی کی اصلاحات پر روزدیں۔اس سالانہ اجلاس کے نتیجے میں عالمی بینک کی ترقیاتی معاشیات کی نائب صدر کے تحت ورکنگ گروپ قائم کیا گیا تاکہ انسداد بدعنوانی کی ایک جامع حکمت عملی تشکیل دی جائے۔ 2 دسمبر 1997 ءکو عالمی بینک کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کے بورڈ نے عملے کے رہنمااصولوں کے ساتھ حتمی رپورٹ کی تصدیق کی۔

8- بدعنوانی کا مقابلہ کرنے کے لیے عالمی بینک کا لائحہ عمل چار اصولوں پر قائم ایک متوازن حکمت عملی پیش کرتاہے۔ (i) عالمی بینک کی امداد سے چلنے والے پراجیکٹوں میں دھوکہ دہی اور بدعنوانی کو روکنا۔ (ii) ان ممالک کی مدد کرنا جو بدعنوانی کو کم کرنے کی کوششوں کے لیے عالمی بینک سے تعاون کی درخواست کرتی ہیں۔ (iii) ملک کی امدادی حکمت عملیوں ،پالیسی مکالمہ،تجزیاتی کام اور پراجیکٹ کے انتخاب اور ڈایزئن میں زیادہ واضح انداز میں بدعنوانی کو مدنظر رکھنا۔ (iv) بدعنوانی کو کم کرنے میں بین الاقوامی کوششوں کے لیے آواز اٹھانا اور معاونت فراہم کرنا۔[1]

[1] دیکھیں عالمی بینک1997۔ بدعنوانی کا مقابلہ کرنے والے ممالک کی مدد کریں: عالمی بینک کا کردار، واشنگٹن ڈی سی۔

9۔ اگست میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) نے وسیع تر ڈھانچہ جاتی تصفیہ کی سہولت کی دوسری قسط کو معطل کرتے ہوئے ایک بے مثال اقدام کیا جب اس کا ایک رکن ملک اس امر کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہا کہ وہ بدعنوانی کے مسئلہ کو کم کرنے کے لیے مناسب اقدام کر رہاہے۔عالمی بینک نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے اس اقدام کی بھرپور حمایت کی اورمتنبہ کیاکہ اگر حکومت[2] فیصلہ کن اقدام کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو اس کے قرض دہی میں بھی بڑی حد تک کمی آئے گی۔ ستمبر 1997ءمیں ہانگ کانگ چین میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے سالانہ اجلاس میں بدعنوانی کا مقابلہ کرنے کے لیے دونوں اداروں نے اپنے عزم وعہد کی دوبارہ توثیق کی۔

10۔ 1997 میں، ڈینور Denver امریکہ میں سات صنعتی اقوام کے گروپ کے اجلاس میں بدعنوانی کا مقابلہ کرنے کے لیے کثیر الفریقی ترقیاتی بینکوں (MDBs) کے کردار پر خصوصی زور دیا گیا۔ پائیدارمعاشی ترقی،نمو اوراستحکام پر رشوت اور بدعنوانی کے تباہ کن اثرات کے حوالے سے اپریل میں ہونے والے وزرائے خزانہ اور مرکزی بینکاروں کے ابتدائی اجلاس میں اعلان کیاگیاکہ ہم بین الاقوامی مالیاتی اداروں اور معاشی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD) کی جانب سے ان مسائل پر وسیع توجہ دینے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔جون میں منعقدہونے والے سربراہی اجلاس کے حتمی بیان میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) اورکثیرالفریقی ترقیاتی بینکوں (MDBs) سے تقاضا کیاگیاکہ وہ بدعنوانی کا مقابلہ کرنے میں ممالک کی مدد کرنے کے لیے اپنی سرگرمیوں کو مستحکم کریں اور قانون کی گورننس کو یقینی بنائیں،سرکاری شعبہ کی کارگزاری اور جوابداہی کو بہتر بنانے اور ادارہ جاتی استعداد اور قابلیت کو بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کریں۔ عالمی بینک کے ساتھ کام کرنے پر بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی حوصلہ افزائی کی گئی تاکہ وہ اپنے متعلقہ شعبوں میں اچھی گورننس کو فروغ دیں اور ایسے پروکیورمنٹ رہنما اصولوں کو وضع کریں جو شفافیت اور ضوابط کے بلند معیارات کو پوراکریں۔

11۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کےکئی ترقی پذیر رکن ممالک نے انسداد بدعنوانی کی تحریک کو آگے بڑھانے میں اہم کردا ر ادا کیا ہے۔مشرقی ایشیا میں بلند شرح نمو حاصل کرنے والےمتعدد ممالک نے اس تشویش کا اظہار کیا ہے کہ مستقبل میں سرمایہ کاری کے حصول کی راہ میں بدعنوانی کا تاثرایک بڑی رکاوٹ پیداکر سکتاہے۔ 1995 میں عوامی جمہوریہ چین نے قانون سازی کے ذریعے کیمونسٹ پارٹی کے اعلی عہدیداروں سے یہ تقاضا کیا گیا کہ وہ اپنی آمدنی کو ظاہر کریں۔جنوری 1997 میں تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے اپنے محکمہ کسٹم سے بدعنوانی ختم کرنے کا عزم کیا جو تھا ئی لینڈ میں کاروبار کے خواہش مند غیرملکیوں کے لیے بہت زیادہ ”مخفی لاگت“ کا باعث بن رہاتھا۔ اسی ماہ فلپائن کے صدر نے خدمات عامہ میں بدعنوانی کے خوفناک عنصرکو ملک کے لیے ایک مستقل عذاب قرار دیا اور تمام سرکاری محکموں کو حکم دیاکہ وہ اپنے دفاتر میں بدعنوانی کے خلاف جنگ پرہونے والی پیشرفت کی ماہانہ رپورٹ پیش کریں۔

12۔ جنوبی ایشیابرصغیر میں بدعنوانی کا مسئلہ آج کل حکومتی رہنماؤں کے لیے ایک مستقل مسئلہ بن چکا ہے ۔ پاکستان میں وزیراعظم کی جانب سے حکومت سے بدعنوانی کو پاک کرنے کی کوشش ،ان کی نئی انتظامیہ کا ایک اہم مقصد ہے۔ ہندوستان کے صدر نے حال ہی میں بدعنوانی کو اپنے ملک کا سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا ہے۔[3]

---

2 بحوالہ آکسفورڈ انیلےٹیکا۔ 1997۔ ایشیا پیسفک ڈیلی بریف، اگست14۔ آئی ایم ایف کے بیان کردہ دیگر مسائل جن میں کئی ملین ڈالرز کے مالی فراڈ ، بجلی کے دومعاہدہ جات دینے میں بے ضابطگیوں، صدارتی طیارہ کی خریدنے اورصدر کے آبائی گھر ایک بین الاقوامی ایئر پورٹ تعمیر کرنے کےلیے زائد بجٹ کا استعمال کے خلاف قانونی کارروائی کرنے پر ناکامی شامل ہے۔

3 کے۔آر نارائنا 1997۔ "تمام لوگوں کے لیے متحمل اور بدعنوانی سے پاک ایک نیا انڈیا“ ایڈیٹوریل، انٹرنیشنل ہیرالڈ ٹریبون، اگست 13

II- ایشیائی ترقیاتی بینک کاجوابی اقدام

13- ایک کثیر الفریقی ترقیاتی ادارے اور ایشیاءمیں ترقیاتی فنڈنگ کے ایک نمایاں ذریعہ کی حیثیت سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) اچھی گورننس اور صلاحیت سازی کے مسائل پر اپنے وسیع ترکام کے حوالے سے بدعنوانی کا مقابلہ کرنے پر زور دینے کو خوش آمدید کہتاہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے بورڈ کی دستاویز ''گورننس:مضبوط ترقیاتی انتظامیہ'' سرکاری اہل کاروں کی جوابدہی کی اہمیت اور حکومتی اُمور کی انجام دہی میں شفایت اور پیشن گوئی کو بدعنوانی[4] کے خلاف جنگ میں اہم اُصول خیال کرتی ہے۔ اس پالیسی میں سرکاری انتظامیہ کے لیے ضروری شرائط کو مستحکم بنانے پر زور دینے کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ شفاف ،قابل پیشن گوئی اور جوابدہ انتظامیہ کے لیے بنیادی تعمیری ڈھانچے موجود رہیں۔ان تعمیری ڈھانچوں میں مناسب قانونی فریم ورک اور نفاذ کاموثر نظام،پیشہ ورانہ،اہل ،متحرک اور اعلی منتخب سول سروس،شفاف پروکیورمنٹ کے امور،موثر داخلی کنٹرول کا نظام اور بہتر فعال خود مختار آڈٹ کا دفتر شامل ہیں۔ شرکت جو ایشیائی ترقیاتی بینک کی گورننس پالیسی چوتھا اہم اصول ہے، یہ بھی اہمیت کا حامل ہے۔ ہانگ گانگ،چین اور سنگاپورکا تجربہ یہ بتاتاہے کہ سرکاری بدعنوانی کے خلاف طویل المدت جدوجہد میں عوامی حمایت ایک اہم اثاثہ ہوتی ہے۔

14- وسیع ترسطح پر انسداد بدعنوانی کے مسائل پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے نقطہ نظر کا مقصد اس بوجھ کو کم کرناہے جومنظم بدعنوانی کے پھیلاؤ سے حکومتوں اور علاقے کی معیشتوں پر پڑتاہے۔ زیادہ مخصوص انداز میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کا نقطہ نظر تین مقاصد پر مبنی ہے:-

(i) مسابقتی مارکیٹوں اور اچھی گورننس اور صلاحیت سازی پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے وسیع کام کے حوالے سے موثر،جوابدہ اور شفاف سرکاری انتظامیہ کی حمایت کرنا؛

(ii) انسداد بدعنوانی کی اُمید افزاءمرحلہ وار کوششوں کی حمایت کرنا اور گورننس کے مسائل بشمول بدعنوانی کے سلسلے میں ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs) سے اپنے مکالمہ کے معیار کو بہتر بنانا؛اور

(iii) اس امر کو یقینی بنانا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے پراجیکٹ اور سٹاف بلند معاشی و اخلاقی معیارات کی پابندی کریں۔

15- تیسرا اور چوتھا سیکشن اس موضوع سے متعلق تصریحی سوالات کا تصفیہ کرتے ہوئے ان مقاصد اور ترقی پر پڑنے والے بدعنوانی کے منفی اثرات کے بحث و مباحثہ کے لیے ماحول پیداکرے گا ۔ اس دستاویز کا بقیہ حصہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کےجوابی اقدام کی نوعیت پر روشنی ڈالے گا۔ پانچواں سیکشن انسداد بدعنوانی کے مسائل پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کےنقطہ نظرکو واضح کرے گا اور انسداد بدعنوانی کے نمایاں عناصر کے ساتھ ایشیائی ترقیاتی بینک کے موجودہ پروگراموں کو بیان کرے گا۔ یہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے موجود اُمور کی انجام دہی کے سلسلے میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کی انسداد بدعنوانی کی پالیسی کے مضمرات کو بھی واضح کرے گا۔ آخری سیکشن اس پالیسی پر عملدرآمد کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے اگلے مخصوص اقدامات کو نمایاں کرکے اختتام پذیر ہوجائے گا۔

[4] آر 151-95: گورننس: ترقی کا موثر انتظام، اگست 17۔

III- بدعنوانی کی تعریفات/تشریحات

16- "بدعنوانی" کی اصطلاح کو ناجائز یاغیر قانونی سرگرمیوں کے ایک وسیع سلسلہ کے مختصر حوالہ کے طور پر استعمال کیاجاتاہے۔ اگرچہ بدعنوانی کی کوئی آفاقی یا جامع تعریف موجود نہیں جو بدعنوان رویہ کا تعین کرے لیکن بدعنوانی کی زیادہ اہم تعریفات ذاتی مفاد کی خاطر سرکاری طاقت و اختیار یا عہدہ کے ناجائزہ استعمال پر زور دیتی ہیں۔ آکسفورڈکی ڈکشنری بدعنوانی کی تعریف یوں بیان کرتی ہے" رشوت یا بے جا عنایت کے ذریعے اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں دیانتداری کا مظاہرہ نہ کرنا "اور اسی طرح ویبسٹر کی ڈکشنری کے مطابق بدعنوانی کی تعریف یوں ہے"ناجائز یا غیرقانونی ذرائع (جیسے رشوت) کے ذریعے غلط کاری کی جانب رغبت "۔ عالمی بینک کی جانب سے استعمال کی جانے والی واضح تعریف"ذاتی مفاد کے لیے سرکاری دفتر کا ناجائزہ استعمال"ہے یہ تعریف ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل (TI) کی تعریف سے ملتی جلتی ہےجو عالمی انسداد بدعنوانی کی کوششوں میں ایک نمایاں غیرسرکاری تنظیم (NGO) ہے ۔

> "بدعنوانی میں سرکاری شعبہ کے اہل کاروں یا سیاست دان یا سرکاری ملازم کا ایسا رویہ شامل ہے جس میں وہ سرکاری طاقت و اختیار کا غلط استعمال کرکے ناجائز یا غیر قانونی طور پر اپنے آپ یا اپنے قریبی لوگوں کو مالی فوائد پہنچائے۔"[5]

17- یہ تشریحات کارآمد اور مفید ہیں لیکن ایشیائی ترقیاتی بینک کے فیصلے کے ضمن میں یہ نجی یا سرکاری شعبہ میں بدعنوانی کو فروغ دینے میں نجی شعبہ کے کردار پر مناسب توجہ نہیں دیتی ہیں۔ایک مختصر تشریح کے طور پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) بدعنوانی کی تعریف"ذاتی مفاد کے لیے سرکاری یانجی دفتر کا ناجائز استعمال" کرتاہے لیکن زیادہ جامع تشریح مندرجہ ذیل ہے:

> بدعنوانی میں سرکاری اور نجی شعبہ کے اہل کاروں کا ایسا رویہ شامل ہے جس کے تحت وہ اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے، ناجائز اور غیر قانونی طورپر خود کویا اپنے قریبی لوگوں کومالی فائدہ دیتے ہیں یادوسروں کو ایسا کرنے پر اُکساتے ہیں۔

18- نامناسب رویہ جسے عام طورپر "بدعنوانی" سے تعبیر کیا جاتا ہے، اس کی ایک فہرست بکس 1 میں پیش کی گئی ہے یہ فہرست مکمل نہیں ہےلیکن ایشیائی ترقیاتی بینک کی وسیع دلچسپی اور تشویش کو ظاہر کرتی ہے۔ بدعنوانی کی کچھ اقسام داخلی ہوتی ہیں جو حکومتی ادارے کو عملہ بھرتی کرنے اور اس کاانتظام کرنے ،وسائل کا بھر پور فائدہ اٹھانے یا غیر جانبدار تحقیقات کرنےکی راہ میں رکاوٹیں پیداکرتی ہیں۔ بدعنوانی کی دوسری اقسام خارجی ہیں جن میں کلائنٹ یا فراہم کنندہ سے دھوکہ دہی یا جبری طور پر رقم حاصل کرنایا داخلی معلومات سے فائدہ اٹھانا شامل ہوتا ہے۔مزید دیگر اقسام میں مارکیٹ کے اُمور میں دخل اندازی جیسے مصنوعی طور پر مسابقت کو روکنے اور اجارہ داری پیدا کرنےکے لیے ریاستی طاقت و اختیار کا استعمال کرنا شامل ہوتا ہے۔

19- مخصوص قسم کے نامناسب رویہ کاتدارک کرنے کے لیے بدعنوانی کی محدودتشریحات کرناضروری ہوتاہےمثلاً پروکیورمنٹ کے حوالے سے عالمی بینک بدعنوان رویے کی تعریف یوں کرتاہے "پروکیورمنٹ کے طریقہ کار یا معاہدہ کی تکمیل میں ایک سرکاری اہل کار کی کارروائی پر اثر انداز ہونے کے لیے کوئی قیمتی چیز پیش کرنا، دینا،وصول کرنا یاطلب کرنا"۔دھوکہ دہی کی تعریف یوں کی گئی ہے "قرضدار کونقصان پہنچانے کے لیے پروکیورمنٹ کے عملی یا کنٹریکٹ کی تکمیل پر اثرانداز ہونے کی غرض سے حقائق کوتوڑمڑوڑ کرپیش کرنا،بولی کی مصنوعی قیمتوں کو غیرمسابقتی سطح پر قائم رکھنا اور آزادانہ اور کھلے مسابقتی فوائد سے محروم رکھنےکی نیت سے بولی دہندگان کی ساز باز۔"[6]

---

[5] دیکھیں عالمی بینک 1997، صفحہ 8۔ مزید دیکھیں ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل، 1996۔ دی ٹی آئی ریسورس بک، تدوین جیریمی پوپ۔ برلن: ٹی آئی، صفحہ 1۔ عالمی بینک کی تشریح کےمطابق پرائیوٹ ایجنٹوں کی سرگرمیوں جو مسابقتی فائدے کے لیے عوامی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو اپنے مفاد کے لیےموڑ دیتے ہیں۔

[6] بدعنوانی کے موضوع پر عالمی بینک کے مقررہ پروکیورمنٹ کے معیارات جو اے ڈی بی کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں، ان تشریحات کو اے ڈی بی بھی استعمال کرسکتا ہے۔ دیکھیں اس دستاویز کا آخری سیکشن۔

20۔ وسیع تر بدعنوانی کے مابین فرق کو سمجھنا بہت مفید ہوتا ہے جس میں عام طور پر اعلی افسران اپنے اہم فیصلوں یا معاہدہ جات کے وقت بھاری رقوم لیتے ہیں۔اسی طرح عمومی بدعنوانی میں کم درجے کے افسران عمومی خدمات اوراشیاء کی فراہمی کے وقت کچھ رقوم لیتے ہیں۔نظام کی بدعنوانی کو بھی سمجھنا مفیدہوتا ہے جس میں حکومت یا وزارت مکمل طور پر شریک ہوتی ہے اور انفرادی بدعنوانی میں صرف مذکورہ انسان شامل ہوتاہے۔حتمی طور پر مصدقہ بدعنوانی کے فرق کو جاننا ضروری ہے جس میں رشوت لینے اور دینے کے نظام وضع کیے جاتے ہیں اور اسی طرح غیر مصدقہ بدعنوانی میں اہل کار عارضی طور پر یا غیر مربوط طریقے سے رشوت لیتے ہیں۔

بکس 1: بدعنوان رویوں کی ایک تشر یحی فہرست

- معاشی فائدے اور سیاسی سرپرستی کے باعث غیر منافع بخش پراجیکٹ تیارکرنا اور منتخب کرنا۔
- پروکیورمنٹ میں دھوکہ دہی بشمول سازباز،زیادہ لاگت کی وصولی،ٹھیکیداروں ،فراہم کنندگان اور کنسلٹنٹ کا انتخاب اورسب سے کم بولی کے معیار کی بجائے بولی دہندہ کا کسی دوسرے معیار پر انتخاب کرنا۔
- حکومتی اہل کاروں کو اشیاءو خدمات کی بروقت فراہمی کے لیے " رقم "کی ناجائز ادائیگی جن کےعوام صحیح حق دار ہیں جیسے پرمٹ اور لائسنس۔
- حکومتی اہل کاروں کو ان اشیا،خدمات اور /معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ناجائز ادائیگی کرنا جن کی عوام حق دار نہ ہوں یا ان اشیا اورخدمات تک عوامی رسائی کو روکنے کے لیے ناجائز ادائیگی کرناجن کی عوام حق دار ہو۔
- قواعد اور قوانین کے درست اور موزوں اطلاق خصوصاً عوامی تحفظ ،قانون کے نفاذ یا محاصل کی وصولی کے شعبوں میں قواعد و ضوابط کے اطلاق میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے ناجائز ادائیگی کرنا۔
- ناگریز پابندیوں کی عدم موجودگی میں مارکیٹ میں اجارہ دارانہ مقابلہ یا چند افراد کی اجارہ دارنہ رسائی کو فروغ دینے یا برقرار رکھنے کے لیے حکومتی اہل کاروں کو ناجائزادائیگی کرنا۔
- ذاتی مفاد کی خاطر خفیہ معلومات کا غلط استعمال کرنا جیسے غیر منقولہ پراپرٹی جس کی قیمتیں بڑھنےکا امکان ہو،اس میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کے روٹوں کے علم کو استعمال کرنا۔
- سرمایہ کاروں کواپنی مالی قدر کو درست انداز میں اندازہ لگانے سے روکنے کے لیےکا پوریشنوں کی مالی حالت کے متعلق جان بوجھ کرجھوٹی یاگمراہ کن معلومات پھیلانا مثلاًنجکاری کے لیے پیش کردہ اداروں کی وسیع ذمہ داریوں سے متعلق انکشاف کرنے میں ناکامی یا اثاثہ جات کی کم قیمت لگانا۔
- سرکاری پراپرٹی اوررقوم کی چوری اورخردبرد۔
- سرکاری اسامیوں ،عہدوں اور ترقیوں کی فروخت ،اقرباپروری اور دوسرے اُمور جو پیشہ ورانہ اور اعلی سول سروس کی تخلیق کونقصان پہنچائیں۔
- سرکاری عہدے کاجبری یا ناجائز استعمال جیسے ذاتی مفاد حاصل کرنے کے لیے ٹیکس آڈٹ یا قانونی پابندیوں کی دھمکی استعمال کرنا۔
- انصاف میں رکاوٹ ڈالنا اور بدعنوان رویہ کا پتہ چلانے ،تفتیش کرنے اور قانونی کارروائی کرنے کاکام کرنے والے اداروں کے فرائض میں دخل اندازی کرنا۔

IV- بدعنوانی کے نقصانات

21- بدعنوانی ہمیشہ ترقی پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ ابتدائی دہائیوں میں،یہ دلائل دیئے جاتے تھے کہ بدعنوانی کے سودمند اثرات ہوتے ہیں کیونکہ ایسے ممالک جہاں اکثر سرکاری شعبہ کے لوگوں کی اُجرت کم ہوتی ہے اور بعض حالات میں یہ زندگی گزارنے کے لیے کافی بھی نہیں ہوتی ہےوہاں لوگ اس امرکی تائید کرتے ہیں کہ سرکاری ملازمین کا دوسرے ذرائع سے اپنی تنخواہوں میں اضافہ کرنا، ایک فطری عمل ہے۔ دلیل یہ دی جاتی ہے کہ بدعنوانی مصنوعی اور انتظامی طورپر مقرر کردہ قیمتوں کو مارکیٹ کی سطح تک بحال کر کے معاشی استعداد میں اضافہ کرسکتی ہے۔ دوسرے لوگ اس امر کی تائید کرتے ہیں کہ بدعنوانی نے وسائل کو دولت مندافراد اور کارپویشنوں سے انتہائی کم ذرائع رکھنے والے لوگوں تک منتقل کرنے میں کارآمدکردار ادا کیاہے اور یہ حکمران طبقات کو سیاسی،نسلی اور مذہبی گروپس کو ترغیب دینے یا اپنا شریک کار بنانے میں مدددے کر قومی یکجہتی کے ایک آلہ کار کے طور پر کام کر سکتی ہے۔ آخر میں بعض دانشوروں نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ بدعنوانی ترقی کا فطری مرحلہ ہے۔ وہ کہتےہیں کہ یہ کئی ترقی یافتہ ممالک میں عمومی طورپر بہت پھیلی ہوئی تھی اور گذشتہ صدی میں سرکاری شعبہ کی اصلاحات کے بتدریج نفاذ کے باعث کم ہوئی ہے لیکن ختم نہیں ہوئی۔

22- ترقی میں بدعنوانی کے مسئلہ سے متعلق ایک انتہائی ذہین طالب علم Robert Klitgaard بیان کرتے ہیں کہ ان دلائل کی کئی مشترکہ خصوصیات ہیں[7]: اول، وہ انھیں مخصوص ناجائز اعمال سے حاصل ہونے والے فوائد سمجھتے ہیں اور بدعنوانی کےمنظم اثر ات کو نہیں دیکھتے ۔ اگرچہ ایک خاص واقعہ یاکام کے مثبت نتائج ہوسکتے ہیں لیکن اس سے منفی خارجی اُمور بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو مجموعی طور پر نظام کی کارکردگی کو نقصان پہنچاتے ہیں اور معیشت کی طویل المدت متحرک استعدارکارپر سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے۔

23- دوم، بدعنوانی کے مبینہ فوائد جیسے حکومتی لین دین کو زیادہ موثر بنانا یا سول سروس کی تنخواہ میں اضافہ کرنا، ایک ایسے سرکاری نظام کے پس منظر کو دکھاتا ہےجو موثرانداز میں کام کرنے میں ناکام ہوجائے۔ سنگاپورکا اقتصادیات کا تجربہ بتاتاہے کہ بہتر سرکاری شعبہ کے انتظام و انصرام کے لیےصبرآزما اور مسلسل کوشش کر کے قواعد و ضوابط کو زیادہ موثر بنانا یا نجی شعبہ کو مساوی تنخواہیں دینا، وسیع فوائد حاصل کرنے کا باعث بن سکتاہے بجائے اس کے کہ ان خامیوں کو دُور کرنے کے لیے بدعنوانی کی بلند سطح کو برداشت کیا جائے۔

24- سوم ،بدعنوانی اچھے برے دونوں قوانین سے اجتناب کرنے کے لیے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔اس امر کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ ایک درآمدکنند جو انتہائی ضروری ادویات کو ایک ہفتہ میں نکالنے کے لیے ایک کسٹم اہل کار کو رشوت دیتاہے، وہ اگلی مرتبہ غیرقانونی منشیات کو جلد نکلوانے کے لیے رشوت نہیں دے گا۔

25- ایک ملک کی ترقی پر بدعنوانی کے عملی اثرات کو جاننے کا کام ایک پیچیدہ عمل ہے جس کےلیے محققانہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔اگرچہ ایسی مثالیں موجود ہیں جب ناجائز کام سے معاشی فائدہ کی شرح بڑھ جاتی ہے لیکن کثیر ثبوت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدعنوان اعمال سے ہونے والے فوائد کے مقابلے میں نقصان بہت زیادہ ہوتاہے۔ ایک افریقی ملک کی بدعنوانی پر ہونے والی تحقیق سے یہ معلوم ہوا کہ بدعنوانی سے نسلی فساد میں اضافہ ہوا اور ضلعی حکومت اور وفاقی اداروں کی استعداد کار تباہ ہوگئی ۔علاوہ ازیں بھرتی اور ترقی کے میرٹ کے نظام کو نقصان بھی پہنچا۔ایک ایشیائی ملک کی تحقیق سے معلوم ہواکہ ہر ایک زیر غور معاملہ کے لیے براہ راست یابالواسطہ طور پر بدعنوانی سے رقم حاصل کی گئی۔[8] ایک دوسرے ایشیائی ملک کی وسیع تحقیق سے یہ معلوم ہوا کہ

---

7 رابرٹ کلٹ گارڈ 1988۔ بد عنوانی پر کنٹرول۔ بارکلے اور لاس اینگلز: کیفورنیا یونیورسٹی

8 افریقن حوالہ ہربرٹ ورلن 1979۔ "بدعنوانی کے نتائج: گھانا کا تجربہ" منڈے یو۔ اکپو ایڈ۔ سب صحارا افریقہ میں بیوروکریٹک بدعنوانی: اسباب و نتائج کے لیے تحقیق۔ واشنگٹن ڈی سی: یونیورسٹی آف امریکہ، صفحہ 253۔ دوسرا حوالہ کانگ سنٹاک۔ 1978۔ "بیوروکریٹک رویہ اور ترقی پر چوتھا ورکنگ اجلاس کے لیے تیار کردہ دستاویز، ہانگ کانگ، چین، اگست ، بحوالہ کلٹ گارڈ 1988 صفحہ 37۔

"رشوت اور بدعنوانی نے ترقی کی کوششوں کو منفی طور پر متاثر کیا۔مغرب کے نام نہادمفروضہ کے مطابق بدعنوانی کو ترقی کے عمل میں ایک ضروری اقدام یااسے تیز کرنے کا ایک ذریعہ سمجھا جاتاہے لیکن ہماری تحقیق کے مطابق بدعنوانی نااہل لوگوں کی حمایت، سرکاری وسائل کی غیرمناسب اور غیر منصفانہ تقسیم اور حکومتی خزانہ کی نجی ہاتھوں میں منتقلی کا باعث بنتی ہے۔ بدعنوانی براہ راست یابالواسطہ طورپر حکومت پر اعتماد کے خاتمہ کا باعث بنتی ہے۔"[9]

26- باغور معائنہ پر بدعنوانی کی مبینہ تقسیم ،استعداد اورسیاسی فوائد فریب زدہ لگتے ہیں۔معاشی وسائل کی منصفانہ تقسیم کی بجائے بدعنوانی ان وسائل کی تفویض کو ان لوگوں سے دُور کردیتی ہے جو ان کے حق دار ہوتے ہیں اوریہ فوائد امیر،طاقتوراور سیاسی طور پرمضبوط لوگوں کی طرف منتقلی کر دیتی ہے۔بدعنوانی سرکاری ملازمین کی کم تنخواہ کی تلافی کرنے کی بجائے میرٹ کے نظام کو کمزور بناتی ہے اور پیشہ ورانہ مہارت سے سمجھوتہ کرتی ہے۔ بعض اوقات یہ سرکاری شعبہ جات میں مزید نااہلیت پیدا کردیتی ہے۔[10] بدعنوانی سیاسی وفاداری کی مضبوط بنانے کی بجائے سیاسی عمل اور اس سے وابستہ لوگوں میں خشک مزاجی اور کشیدگی پیدا کرتی ہے۔

27- انفرادی معاملات میں بدعنوانی کے نقصان کے متعلق کئی تحقیقات جملہ وسائل کے نقصان،فضول خرچی اور وسائل کے کم استعمال کی پریشان کن تصویر پیش کرتی ہیں:

(i) کچھ تخمینہ جات سے یہ اندازہ لگایا جاتاہے کہ افریقہ کے لیے دی جانے والی امداد میں سے 30 بلین امریکی ڈالر کے برابررقم غیرملکی بینکوں میں چلی جاتی ہے۔ یہ رقم گھانا،کینیا اور یوگینڈا کی مشترکہ مجموعی ملکی پیداوار (GDP) سے دوگنی ہے۔[11]

(ii) گزشتہ 20 سالوں سے ایک اندازے کے مطابق مشرق ایشیا کے ایک ملک کو بدعنوانی کے باعث 48 بلین امریکی ڈالرکا نقصان ہوتاہے جو اس کے مجموعی غیرملکی قرضوں 40.8 ملین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔[12]

(iii) ایک دوسری ایشیائی حکومت کی داخلی رپورٹ سے یہ معلوم ہواکہ کے پچھلی دہائی سے ریاستی اثاثہ جات میں 50 بلین امریکی ڈالرسے زائد کی کمی ہوگئی کیونکہ بنیادی طور پر بدعنوان اہل کاروں نے جان بوجھ کر اثاثہ کی قدر و قیمت کو کم کیا اور پراپرٹی کے بڑے ٹھیکوں کو نجی مفاد یا معاوضہ کی خاطر بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو دے دیاگیا۔[13]

(iv) جنوبی ایشیا کے ایک ملک میں حالیہ حکومتی رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ غلط انتظام وانصرام اور بدعنوانی کے باعث روزانہ 50 ملین امریکی ڈالر خردبردہوجاتے ہیں۔ حال ہی میں وزیراعظم نے علی الاعلان کہا کہ اوپر سے نیچے تک افسران کی اکثریت اورانتظامی مشینری بدعنوان ہے۔[14]

(v) شمالی امریکہ کے ایک شہر میں کاروباری لوگوں نے ناکارہ اشیاء کو ٹھکانے لگانے کے لیے 1.5 بلین ڈالرکے سالانہ بل میں سے 330 ملین ڈالر اُڑالیے۔یہ لوگ کوڑا کرکٹ کی صنعت کے اجارہ دار ہونے کے ساتھ اس کے مافیا بھی ہیں۔اس منظم جرم کی وجہ صرف قانونی ضوابط کی کھلی خلاف ورزی ہے۔[15]

(vi) کئی ایشیائی ممالک میں حکومتی پروکیورمنٹ پالیسیوں پر پڑنے والے بدعنوانی کے اثرات کی تحقیقات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان حکومتوں کو اشیا ءاور خدمات کے لیے 20 سے 100 فیصد تک زیادہ رقم ادا کرنی پڑی۔[16]

---

9 لیڈیویناوی کارینو اور جوسی ایچ دی لیون۔ 1983۔ حکومت میں بدعنوانی، سرخ فیتہ اوراستعداد کی کمی پر تحقیق کی حتمی رپورٹ، بحوالہ کلٹ گارڈ۔ 1988 صفحہ 38۔

10 مثلاً ایک افریقی ملک میں کسٹم افسران ہر ایک درآمد شدہ کنٹینر شپ کا معائنہ کرتے ہیں۔ درآمد کنندہ کی گزشتہ تاریخ کی بنیاد پر فوری پڑتال کرنے کی بجائے رشوت اور کام جلد کروانے کے لیےادائیگی کا موقعہ ہوتا ہے۔

11 میجل سیلاریئر۔ 1996۔ "اندرون خانہ معاملہ کےلیے تحقیق"، یورومنی [ستمبر]: 49۔

12 فلپائن حکومتی تخمینہ بحوالہ رائٹرنیوز وائر۔ 1997۔ "فلپائن بدعنوانی کا خوفناک خواب" 11جنوری۔ دیکھیں فلپائن سٹار۔ 1997۔ "آڈٹ پر کمیشن": P1.2 B۔ ہرسال رشوت سے نقصان''، 12 جون۔

13 انٹرنیٹ رپورٹ، بحوالہ بزنس ویک۔ 1993۔ '' بدعنوانی کے تباہ کن نقصانات'' 6 دسمبر صفحہ 133۔

14 فنانشل ٹائمز، 1997، 6 جون۔

15 فنانشل ٹائمز، 1997، 6 جون۔

16 تھیناپان ناٹکا۔ 1978۔ "تھائی بیوروکریسی میں بدعنوانی۔ سرکاری اخراجات میں کون کیا ، کیسے اور کیوں حاصل کرتاہے۔'' تھائی جنرل آف پبلک ایڈمنسٹریشن 18 جنوری : 102128؛کلیوگرے۔ 1979۔ "انڈونیشیامیں سول سروس کا معاوضہ۔ بلیٹن آف انڈونیشین اکنامک اسٹڈیز 15 مارچ: 113–85؛ اور رابرٹ ویڈ۔ 1982۔ "انڈیا میں انتظامی و سیاسی بدعنوانی: نہری آبپاشی۔" جنرل آف ڈویلپمنٹ اسٹڈیز 18 اپریل: 328–287۔ بحوالہ کلٹ گارڈ۔ 1988 صفحہ 40–39۔

(vii) بدعنوانی کئی حکومتوں کو ٹیکس کی مد میں 50 فیصد وصولی تک نقصان پہنچا تی ہے۔جب لاطینی امریکہ کے کسٹم افسران کو وصول شدہ رقوم پر ایک فیصد کمیشن حاصل کرنے کی اجازت دی گئی تو کسٹم کے محصولات میں ایک سال کے اندر 60 فیصد کا اضافہ ہوگیا۔[17]

(viii) یورپی ممالک میں بدعنوانی کے کردار کے کچھ تخمینہ جات سے یہ معلوم ہواکہ اس نے حکومتی واجب ادا قرضوں کو 15 فیصد یا 200 ملین امریکی ڈالر تک بڑھا دیاہے۔ایک شہر میں انسداد بدعنوانی کے اقدام نے انفراسٹرکچر کے مصارف کی لاگت کو 35 سے 40 فیصد تک کم کیا جس سے سکولوں،سڑکوں،گلیوں کے لیمپوں اور سماجی خدمات کے مصارف میں نمایاں حد تک اضافہ ہوا۔[18]

28- اگرچہ بدعنوانی کا درست انداز میں اندازہ لگانا ممکن نہیں لیکن بدعنوانی کی بلاواسطہ لاگت اکثر بالواسطہ لاگت کو کم کردیتی ہے۔ وسیع معاوضہ جات کے حصول کے امکان اور تعلیم وصحت کے ترجیحی شعبہ جات کو غیر متناسب طور پر پہنچنے والے نقصان کے باعث وسائل کو غیر منافع بخش پراجیکٹ پر ضائع کر دیا جاتاہے۔جس کی وجہ سے قانونی کاروباری سرگرمی میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے اور اس کو زبردستی روکا جاتاہے۔ عوامی تحفظ کو غیر معیاری اشیاء اور تعمیر کے باعث خطرے میں ڈالا جاتاہے۔سرمایہ کو زیادہ شفاف اور قابل پیش گوئی سرمایہ کاری کی جگہوں پر نئے سرے سے لگاناپڑتاہے۔ ایسے افراد جو باصورت دیگرنامناسب رویہ میں مشغول نہیں ہوتے ،وہ اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی نعم البدل نہیں ہےکہ وہ اپنی ذہنی توانائی کو پیداواری سرگرمیوں میں صرف کرنے کی بجائے اس نظام سے منسلک رہنے کے لیے مختلف طریقے وضع کرنے کی کوشش کریں۔ انتہائی صورت حال میں ، سرکاری شعبہ کی دیانتداری بذات خود ایک سوال بن جاتی ہے، اور حکومتیں سیاسی عدم استحکام کاشکار ہوجاتی ہیں۔

29- اگرچہ بدعنوانی کے نقصانات اور ترقی پرا س کے اثرات یکساں نہیں پڑتے۔ کچھ ممالک رشوت اور بدعنوانی کی نسبتاً بلند سطح کوبرداشت کر سکتے ہیں اور معاشی ترقی کی مناسب شرح کو بھی برقرار رکھ سکتے ہیں جبکہ دوسرے ممالک ایسا نہیں کرسکتے۔ کئی عناصر بدعنوانی پر اس حدتک اثرانداز ہوتے ہیں کہ اس سے ترقی کے عمل میں رکاوٹ پڑجاتی ہے۔بنیادی طور پر ریاست کے قدرتی وسائل اور اس کی برتری کی شرح سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں اہم کردار اداکرتے ہیں۔[19] دوسرا عنصر وہ قسم ہے جس میں بدعنوانی کی جاتی ہے۔ کچھ ممالک میں بدعنوانی معمول کا کام بن چکی ہے۔ایسے نقطہ نظرسے لین دین میں پیشگی رقم کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور بدعنوانی اعلی سطح پر ایک فیشن بن جاتی ہے۔ان اسباب کی وجہ سے ترسیل زر میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور سرمایہ کاری کے فیصلوں سے متعلق پیشن گوئی کی جاتی ہے۔ان ممالک کے اکثر اہل کار ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔حتمی طورپر جس قدر ملک میں سرمایہ رہے گا اور اسے پیداواری سرگرمیوں میں لگایاجائے گا یا غیرملکی بینک اکاونٹس میں ترسیل ہوگی ، اسی قدر بدعنوانی کی بلند سطح کو برداشت کرنے کی قومی استعداد پر بھی بہتر اثر پڑے گا اور وہ ملک معاشی ترقی کی مناسب شرح سے فائدہ اٹھا سکے گا۔

30- ان اعتراضات کے باوجود حالیہ اور جدید تجرباتی تحقیق بتاتی ہے کہ سرکاری افسران کی استعداد کار کو بہتر بنانے کے باوجود بدعنوانی کی نسبتاًبلند سطح کو برداشت کرنے والے ممالک معاشی طور پر زیادہ بہتر انداز میں کام نہیں کرسکتے۔اس کی اپنی وجوہات ہیں۔جیسے 1970 کے آخر اور 1980 کی ابتدامیں 70 سے زائد ممالک کی تحقیق سے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے معیشت دان Paolo Mauro نے یہ نتیجہ نکالاکہ سرخ فیتہ کا ذکر کیے بغیر بدعنوانی منفی طورپر سرمایہ کاری کی شرح سے وابستہ ہوتی ہے۔ Mauro کاماڈل ظاہر کرتاہے کہ بدعنوانی کے اشاریہ میں ایک معیاری انحراف سے سرمایہ کاری کی شرح میں مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کے 2.9 فیصد اور مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کی فی کس شرح میں 1.3 فیصدکااضافہ ہوتا ہے۔[20]

---

17 بزنس ویک۔ 1993۔ بدعنوانی کے تباہ کن نقصانات"۔ 6 دسمبر صفحہ 135–134۔

18 بزنس ویک۔ 1993۔ بدعنوانی کے تباہ کن نقصانات"۔ 6 دسمبر صفحہ 135۔

19 نایاب اور قیمتی وسائل رکھنے والی ریاستیں عام طورپر ان ممالک کی بہ نسبت زیادہ سرمایہ کاری حاصل کرسکتی ہیں جن کے پاس کم اجرت اور مینوفکچرنگ کے لیے کم لیبر ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی وسائل سے مالا مال ممالک کے ہاں غریب ممالک کے مقابلے میں بچوں کی شرح پیدائش کم ہوتی ہے۔ دیکھیں فلپ آر۔لین اور ارون ٹورنل۔ 1996۔ "طاقت و اختیار، شرح پیدائش اور لالچ کے اثرات۔" جنرل آف اکنامک گروتھ، یکم جون : 241–213۔

20 پالومورو 1995۔ "بدعنوانی اور اس کی نمو" پندرہ روزہ جرنل آف اکنامکس۔[اگست] : 711–681۔ یہ اقتباسات صفحہ 695 اور 683 سے لیے گئے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ ملکی معاشی تحقیقات متصورہ اور حقیقی بدعنوانی پرمبنی ہوتی ہیں اور ایسی تحقیقات گورننس کے معیار کے متعلقہ دیگر تغیرات سے بدعنوانی کی کوششوں کی درجہ بندی کے مسائل پیدا کرسکتی ہیں۔

31۔ اس تجزیہ کو دیگر حالیہ تحقیقات سے تقویت ملتی ہے۔ 39 صنعتی اور ترقی پذیر ممالک کے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے آمدنی ،تعلیم اور پالیسی کے حوالے سے عالمی بینک کے دو محققین نے بتایا کہ ان ممالک کی نسبت جو بدعنوا ن اور ناجائز سرگرمیوں میں زیادہ راغب ہوتے ہیں، وہ ممالک نمایاں طور پر زیادہ سرمایہ کاری حاصل کرتے ہیں جن کے متعلق یہ خیال کیاجاتاہے کہ وہاں بدعنوانی کی سطح نسبتاً کم ہے۔ یہ تجزیہ دونوں ممالک جہاں بدعنوانی زیادہ منظم جرم اور قابل پیشن گوئی ہے اور وہ ممالک جہاں ایسانہیں ہوتا، ان کے لیے درست ثابت ہوتاہے۔[21] ایک دوسری حالیہ تحقیق جس میں مشرقی ایشیا میں براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری پر بدعنوانی کے اثرات کا معائنہ کرنے کےضمن میں معاشی تجزیہ کیا گیا، اس سے یہ معلوم ہوا کہ بدعنوانی کاغیرملکی سرمایہ کاری پربہت منفی اثر پڑ تا ہے۔ اس تحقیق کے نتائج کے مطابق مشرقی ایشیااس سلسلہ میں دُنیاکے کسی دوسرے علاقے سے مختلف نہیں ہے۔[22]

21 عالمی ترقیاتی رپورٹ 1997 کے مطابق جوس ایڈورڈو کمپوس اور سانجے پرادھن نے تجزیہ کیاتھا۔ واشنگٹن ڈی سی: عالمی بینک، صفحہ 109–102۔

22 شانگ۔ جن وی 1997۔ "بین الاقوامی سرمایہ کارٹیکس کی بدعنوانی کیسے کرتے ہیں"۔ تحقیقی مقالہ 6030، نیشنل بیوروآف اکنامک ریسرچ، کیمبرج، ایم اے۔

V. انسدادِ بدعنوانی کے مسائل پرایشیائی ترقیاتی بینک کا نقطہ نظر

32. مندرجہ بالا بحث و مباحثہ کی روشنی میں،ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) اس امر کی تصدیق کرتاہے کہ بدعنوان اور نامناسب رویہ ترقی کے عمل میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) اس جواز کو غلط قرار دیتاہے کہ بدعنوانی کے فائدہ منداثرات اس کے منفی اثرات سے زیادہ اہم ہیں یا بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے لیے ایسے مسائل کا تصفیہ کرنا، ایک نامناسب عمل ہے۔ ایشیائی ترقیائی بینک (ABD) کی رائے میں ایشیاء اور پیسفک علاقوں کا تجربہ بتاتاہے کہ اگرمناسب قانونی ،ادارہ جاتی اورپالیسی اصلاحات کو نافذ کیاجائے تو بدعنوانی کے خلاف جدوجہد میں اہم پیش رفت کی جاسکتی ہے ۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) اپنی وسیع کوششوں کے حوالے سے انسداد بدعنوانی کے مسائل پر توجہ دینے پر خوش آمدید کہتاہے تاکہ شفایت،پیشن گوئی، جوابدہی اور شرکت کی حوصلہ افزائی ہو۔

33. وسیع ترسطح پر انسداد بد عنوانی کے مسائل پر ایشیائی ترقیاتی بنک (ABD) نقطہ نظر کا مقصد اس بوجھ کو کم کرنا ہے جو بدعنوانی کے پھیلاؤ کے باعث علاقہ کی اقتصادیات اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs) کی ترقی پر پڑتاہے۔ منشور کی شق 36(2) کو مدنظر رکھتے ہوئے بدعنوانی کے متعلق ایشیائی ترقیاتی بینک کے اقدامات کی بنیاد صرف اور صرف معاشی غوروفکر اور مضبوط ترقی کے مسائل کے انتظام وانصرام پراستوارہوگی۔ یہ کسی رکن ملک (DMCs) کے سیاسی معاملات میں دخل اندازی نہیں کریں گے یا اس کے سیاسی منشور سے متاثر نہیں ہوں گے۔

34. ایشیائی ترقیاتی بینک کا نقطہ نظرخصوصی طورپر تین مقاصد پر مبنی ہے:

(i) مسابقتی مارکیٹوں اور اچھی گورننس اور صلاحیت سازی پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے وسیع کام کے حوالے سے موثر جوابدہ اور شفاف سرکاری انتظامیہ کی حمایت کرنا۔

(ii) ہر معاملے کی بنیاد پر انسداد بدعنوانی کی کوششوں کی حمایت کرنااور اچھی گورننس کے مسائل بشمول بدعنوانی پر رکن ممالک کے ساتھ مکالمہ کے معیار کو بہتر بنانااور

(iii) اس امر کو یقینی بنانا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) کے پراجیکٹ اور سٹاف اعلی مالی اور اخلاقی معیارات پر عمل کریں۔

مقصد نمبر1: مسابقتی مارکٹیوں اور موثر،جوابدہ اور شفاف سرکاری انتظامیہ کی حمایت کرنا۔

---

35. پالیسی کے مطابق اچھی گورننس اور صلاحیت سازی کے وسیع تر کام کے حوالے سےبینک کی انسداد بدعنوانی کی بھرپور کوشش سے اس مسئلے کو حل کیاجائے گا۔ایشیائی ترقیاتی بینک کا نقطہ نظر تبدیلی کی صلاحیت رکھتاہے اورمارکیٹوں کی استعداد کار اور مجموعی طور پر سرکاری شعبہ کے معیار کو بہتر بنانے کی مسلسل کوششوں کو اہمیت دیتاہے۔قانونی کارروائی پرتوجہ دینے سے اس امر کی عکاسی ہوتی ہے گورننس کے ترجیحی اقدامات بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کے لیے مثبت خارجی اثرات رکھتے ہیں۔قلیل المدت اور خطاکاروں کو سزا دینے کی کوششوں کی بجائے طویل المدت کامیابی صبر وتحمل اور مستقل معاشی ،قانونی ادار ہ جاتی اصلاحات کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔[23]

36. ایشیائی ترقیاتی بینک دوترجیجی شعبوں میں اپنی وسیع ترگورننس کی کوشش پر توجہ دے گاجس میں معاشی آزادی اور سرکاری انتظامی اصلاحات کے لیے پالیسی مکالمہ شامل ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD)

---

[23] غیرقانونی سرگرمیوں کا انکشاف اورقانونی کارروائی کامیاب انسداد بدعنوانی کوششوں کا ایک اہم جزوہے۔ تاہم زیادہ تر موثر طریقوں کی مشترکہ کوششوں میں قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ زیادہ زور اس سے بچنے پر دیا جاتا ہے۔اے ڈی بی کا اپنا تجربہ اور مسابقتی جائزے کا بھی یہ ہی تقاضا بدعنوانی کی روک تھام ہو۔

پالیسی سفارشات کو آگے بڑھانے کے لیے ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs) سے اپنے مکالمہ کو استعمال کرسکتاہے جس سے مارکیٹ کی بے ضابطگیوں کو ختم کرنے اور قرضوں یا اہل کاروں پر انحصار کرنے کے مواقعوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔لائسنس کی حامل حکومتوں کی اعتدال پسندی ،غیر ملکی تبادلہ کی مارکیٹ تک رسائی،انتظامی قیمتوں میں کمی،چھوٹے کسانوں اور کاروباری لوگوں کے لیے قرض دہی کی وسعت ،سرکاری رعایت کے خاتمے اور موزوں کمپنیوں کے لیےآسان شرائط پر قرضہ جات ،پیداواری اور انضباطی اُمور کے درمیان واضح امتیاز کا تعارف ایسے اُمور ہیں جن میں پالیسی تبدیلیوں سےبدعنوان اور نامناسب رویہ کے مواقع کو کم کیا جاسکتا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) اپنے مکالمے کے ذریعے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ ان میں سے کئی اقدامات کو پہلے سے ہی آگے بڑھا رہا ہے۔ (بکس نمبر 2)

بکس نمبر2: مارکیٹ کی آزادی اور پالیسی اصلاحات کی معاونت کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے قرضہ جات اور امداد کی مثالیں

قرضہ 1444 اور تکنیکی معاونت(TA) 2587 : کرغزستان کی سڑکوں کی بحالی کا پراجیکٹ اور محکمہ شاہرات کا ادارہ جاتی استحکام: جون 1996ءمیں بورڈ نے جمہوریہ کرغزستان کی سڑکوں کی بحالی کے لیے 50 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ منظور کیا۔اس پراجیکٹ کے جزواور اس سے وابستہ تکنیکی معاونت (TA) کو ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں مسابقتی عمل شروع کرنے کے لیے تیار کیاگیاتاکہ صارفین خدمات کی قیمت اور معیار کی بنیاد پر مسابقتی نعم البدل کا انتخاب کرنے میں آزاد ہوں اور حکومتی ملکیت اور ٹرانسپورٹ کی خدمات کے نجی آپریٹروں کے درمیان کوئی حکومتی امتیاز نہ ہو (ضوابط ،قیمت کے کنٹرول،امتیازی لائسنس کے اُموراوردیگر اقدامات)

قرضہ 1506: گجرات کے سرکاری شعبہ کے انتظام وانصرام کا پروگرام: دسمبر 1996 میں بورڈ نے ہندوستانی ریاست گجرات کے لیے 250 ملین ڈالر اور اضافی تکنیکی معاونت (TA) کی منظوری دی تاکہ سرکاری شعبہ کے انتظام وانصرام کو بہتر بنایا جاسکے۔بینک کی مکالمہ پالیسی کابنیادی مقصد ماضی کی ایسی پالیسیوں اور ضوابط کے اثرات کا ازالہ کرنا تھاجو نجی شعبہ کی انفراسٹرکچر میں شرکت کرنے میں امتیاز کرتی تھیں جن میں فیصلہ سازی کے نظام میں شفایت کی کمی، داخلے کے لیے انضباطی قواعد کی عدم موجودگی، بولیوں اور ٹینڈروں کی جانچ پڑتال، قیمت اور قانونی مسائل سے متعلق مشکلات اور قانونی نظام کی کمزوری، تنازعات کا حل اور ثالثی شامل ہے۔اس کا مقصد خاص طور پر اشیاء اور خدمات کی براہ راست فراہمی میں سرکاری شعبہ کی مشغولیت کو کم کرنا جبکہ سرکاری و نجی شعبہ کے کاموں کےلیے راہ کو ہموار بنانا، اس کے انضباطی کردار کی تشکیل نوکرنا اور اسے مستحکم بنانا ہے۔

37- کئی طریقے ایسے ہیں جن کے ذریعے ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) نجی شعبہ کے اقدامات کے ساتھ کاروباری اصلاحات اورمالیاتی مارکیٹ کی ترقی کے لیے درکار وسیع ترمسابقت ، شفایت اور جوابدہی میں مدد کررہاہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک کئی ممالک میں پالیسی پر مبنی اصلاحات کی حمایت بھی کر رہاہے جس کا مقصدبینک کے قوانین میں ترمیم کرنا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مسابقت کو ممکن بنایا جائے اور براہ راست قرض دہی میں کمی کی جائے۔یہ عمل سرمایہ کی مارکیٹ کے شعبہ جات میں بھی درست ثابت ہوتا ہے جہاں ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) انکشافات کے اُمور کو فروغ دینے اور مارکیٹ کی نگرانی کو بہتر بنانے کی خواہش رکھتاہےنیز نجی شعبہ کے اقدامات کے ذریعے ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) درجہ بندی کرنے والے اداروں کےپراجیکٹ میں سرمایہ کاری کرتاہےجو سرمایہ کاری کے معیار ی فیصلہ جات کی اشاعت کے ذریعے سرمایہ کی مارکیٹ میں شفایت پیداکرتے ہیں اور سرمایہ کاری کے بہتر فیصلے کرنے میں سرمایہ کاروں کی مدد کرتے ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) نجی کمپنیوں کی تجارتی گورننس اور سرمایہ کاری فنڈ کو مستحکم کرنے کے لیے زیادہ متحرک رہاہے۔مالی بحران جس نے ایشیاء اور بحرالکاہل کے علاقوں کے کئی ممالک کو متاثر کیاہے ،اس کے نتیجہ میں ان کوششوں کو فوری طورپروسعت دی جارہی ہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ABD) بینکوں میں ناجائز رقوم جمع کرانےجیسے معاملات کے لیے نئے اقدام کرنے کے بارے میں غورو فکر کر رہاہے۔

38- نجکاری کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے خاص توجہ دینی چاہیے۔ اکثر ریاست کے پاس ایسی سرگرمیوں کو ترک کرنے کا مضبوط مالی اور معاشی استدلال موجود ہو تا ہے جہاں اسے نسبتاًکم فائدہ حاصل ہو۔ابتدائی تحقیق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگر نجکاری کے عمل کو مناسب انداز میں سرانجام دیاجائے تو یہ بدعنوانی کی سطح کو کم

کرنے میں مدد کرسکتاہے۔[24] تاہم کئی ممالک میں نجکاری کاعمل رشوت ،چوری اور خردبرد کے الزامات سے بھرا ہوتاہے۔اس مسئلہ سے بچنے کے لیےریاست کے اثاثہ جات کی فروخت میں شفاف ،غیرمتعصب اور مکمل طورپر قابل مسابقت قواعد و ضوابط استعمال کیے جائیں۔جب فروخت کے عمل میں فطری اجارہ داری کا عنصر موجود ہوتو نجکاری سے قبل مناسب جائزہ حاصل کرنے کے لیے قابل اور خودمختار انصباطی ادارے قائم کیے جائیں۔تجارتی گورننس کے بہترین اُمور کے مسائل ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کاایک اہم عنصر ہوگا جس کے ذریعے نجکاری ،کارپوریشن اورسرکاری کاروباری انتظامیہ کے مسائل کوحل کیا جائے گا۔

39۔ انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز پر سرکاری بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے کئی بنیادی سرکاری انتظامی اصلاحات کی گئیں۔سرکاری شعبہ کی جامع اصلاحات پرپہلی ترجیحی کے طورپر توجہ دیتے ہوئے،ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) اپنے رکن ممالک کی اُن تبدیلیوں کوموثر بنانے کے لیے مدد گار ثابت ہوسکتاہے جو بدعنوان رویہ کی راہ میں رکاوٹ ڈالتی ہیں اور اس کے رونما ہونے پراقدام کرتی ہیں۔انسداد بدعنوانی کے اہم عناصر کے ساتھ وسیع تر اصلاحی اقدامات کو منسلکہ 1میں پیش کیاگیاہے۔

40۔ سب سے پہلے انتظامی شعبہ کی طرف آئیں ، یہاں کئی ایسےترجیحی شعبہ جات ہیں جہاں ملک کی سرکاری انتظامیہ کے معیار کو بہتربنانے کی کوشش بدعنوانی کے خلاف جدوجہد میں اہم اثرات مرتب کرسکتی ہے۔ خصوصاً مالی انتظام وانصرام کے متعلق معلوماتی نظام کو مستحکم کرنے کی کوشش شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ کرے گی اور اپنے اخراجات کی نگرانی کرنے کے لیے حکومتوں کی استعدادکار کو مستحکم بنائے گی۔ داخلی آڈٹ کے اُمور کو مستحکم بنانے اور رقم کی تقسیم پرمناسب کنٹرول کو یقینی بنانے کے اقدامات کی نگرانی کرنے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے دوہرا کردار ادا کرے گی تاکہ چوری اورخردبرد کازیادہ آسانی سے پتہ چلایا جا سکے۔ پروکیورمنٹ کی اصلاح پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کئی رکن ممالک میں پہلے سے کام کررہاہےجس سے دھوکہ دہی اور بدعنوانی سے ہونے والے نقصان کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

41۔ ایک اور شعبہ جہاں نمایاں پیش رفت کی جاسکتی ہے،وہ سول سروس کی اصلاح ہے۔جیسے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی بورڈ دستاویز ''گورننس :موثر ترقیاتی انتظامیہ'' میں بیان کیا گیا ہے کہ کم تنخواہیں ،اخلاق اور افادیت کا فقدان،پیشہ ورانہ ترقی کے لیے غیریقینی امکانات اور میرٹ کا غیرموزوں استعمال مجموعی طورپر سرکاری اہل کاروں کی بدعنوانی میں اضافہ کرتے ہیں۔

42۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) ان مسائل کے حل کے لیے کئی اقدام کی حمایت کرتاہے جوانتظامیہ کے نظام کو مستحکم بنانے اور سول سروس کو کنٹرول کرنے کے اقدامات کو یقینی بنانے میں معاون ہوں گےتا کہ کوئی ''فرضی ملازمین''تنخواہیں نہ لے سکیں۔تنخواہ کےدرجات کوکم کرنے اور سول سرو س کے حالات کو بہتر بنانے کی کوششوں سے بدعنوان رویہ میں کمی آئے گی۔ مختلف مستثنی اور مخصوص الاؤنس کم کرنے کے اقدام سےتنخواہوں کو زیادہ شفاف بنانے میں مدد ملی گی۔ بھرتی اور ترقی کے قواعد وضوابط کو بہتربنانے کے اقدامات ہمیں اقرباءپروری اوربے جاحمایت کے غلط استعمال سے بچا ئیں گے اور ایک خود مختار اوراعلی سول سروس کے قیام میں معاون ثابت ہوں گے۔ضابطہ اخلاق کی تیاری اور نفاذ کی کوششوں سے سول ملازمین کی متوقع کارکردگی بہتر ہوگی اور وہ مناسب رویہ اپنائیں گے۔

43۔ حتمی طورپر سرکاری شعبہ کی استعداد کار اور اثرپذیری کو بہتر بنا کر بدعنوانی کے مواقعوں کو کم کیاجاسکتاہے۔ ایک بہترین نقطہ نظریہ ہے کہ وزارتوں ،اداروں اور محکموں کے کاروباری اُمور کی تشکیل نو کی جائے کیونکہ قواعد و ضوبط کوسادہ بنانے اور انھیں مرکزی دھارے میں لانے سے خدمات کے جلد حصول کے لیے ''رشوت'' دینے کی ضرورت نہیں رہے گی۔وسیع سطح پرمناسب حالات کے تحت ضوابط کی بہتری اورنجکاری سے ایسے مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ جتنا ریاستی سرگرمیوں کا دائرہ کار کم ہوگا، اتنی ہی رشوت کے مواقعوں میں کمی آئے گی۔

---

[24] ڈینئل کوفمیں اور پال سیگل بام 1996 "بدلتی معاشیات میں نجکاری اور بدعنوانی" جرنل آف انٹر نیشنل آفیرز 458–419 :(2) 50۔

44۔ قانون سازی اور عدالتی شعبوں سے متعلق"اچھی گورننس" کے اقدامات بدعنوانی کے خلاف جنگ میں معاون ہوسکتے ہیں۔ جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک اہم ذریعہ پارلیمنٹ کی نگرانی کے اُمور کو مستحکم کرنااور پارلیمانی اداروں جیسے سپریم آڈٹ ایجنسیوں کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے ان کی استعداد کار کو بہتر بنانا ہے۔ قانونی اور عدالتی اصلاحات کے اقدامات جیسے تنازعات کے حل کے لیے متبادل طریقہ کار کے ذریعے عدالتی رکاوٹوں کو کم کرنا یاعدالتی مقدمات کو بروقت نمٹانے کے لیےعدالتی نظام کو بہتر بنانا یاعدلیہ کی خودمختاری اور پیشہ ورانہ حیثیت کو فروغ دینا،ان تمام اقدامات سے بدعنوانی کے خلاف جنگ میں مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔ اکاونٹنگ اورآڈٹ کے شعبوں میں اہم مہارتی خامیوں کو دُور کرنے کی کوشش میں یہی طریقہ درست ثابت ہوگا۔

45۔ یہ اقدامات غیرمتنازع ہیں اور انھیں سرکاری شعبہ کے موثرانتظام وانصرام کے تعمیری اُمورکے طورپر جاناجاتاہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک اپنے قرضہ جات اور تکنیکی معاونتTA(بکس 3) کے اقدام پر پہلے ہی سے عمل کر رہا ہے جو گورننس اورصلاحیت سازی کو مستحکم کرنے کے وسیع پروگرام کے حوالے سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انسداد بدعنوانی کی کوششوں کے لیے ایک بنیاد کے طور پر کام کریں گے۔

بکس 3: انسداد بدعنوانی کے عناصر کے ساتھ بہتر گورننس کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک ADB کے قرضوں اورامداد کی مثالیں:

RETA 5688: سپریم آڈٹ اداروں کی ایشیائی تنظیم کے اراکین کے لیے طویل المدت علاقائی آڈٹ کے ٹریننگ پروگرام: 1 ملین امریکی ڈالرکایہ اقدام جون 1996 ءمیں بورڈ کی جانب سے منظور کیاگیا۔یہ سپریم آڈٹ اداروں کے لیے علاقائی تربیتی پروگرام کومستحکم کرنے اورآڈٹ کے انفرادی اداروں کی تربیت اورتکنیکی مہارت بڑھانے کا 5سالہ پروگرام ہے۔

TA 2186: عوامی جمہوریہ چین میں کسٹم انتظامیہ کے لیے قانونی فریم روک کو مستحکم کرنا: 646,000 امریکی ڈالر کا یہ تکنیکی امداد کا پروگرام اکتوبر 1994 میں بورڈ کی جانب سے منظور کیاگیا۔ اس کے مقاصدمیں کسٹم جنرل ایڈمنسٹریشن (CGA) کی مندرجہ ذیل اُمور کے لیے امداد کرناتھا:۔ (i) بین الاقوامی پراپرٹی کے حقوق کا وسیع ترکنٹرول، تجارتی دھوکہ دہی کے انسدادی اقدامات اورخارجی آڈٹ سے متعلق نئی موثر قانونی سازی اور قواعد وضوابط تجویزکرنا۔ (ii) کسٹم کی قانون سازی اور قواعدوضوابط کے لیے قانونی معلوماتی نظام تشکیل دینا اور (iii) ان اقدام کے اطلاق کے لیے کسٹم جنرل ایڈمنسٹریشن (CGA) کے عملے کی تربیت کرنا۔

TA 2616: سری لنکا میں سرکاری انتظامیہ کی اصلاح: جولائی 1996 ءمیں صدر نے سرکاری شعبہ کے معیار اورصلاحیت کی وسیع ترکمی کو ختم کرنے میں مدددینے کے لیے 275000 امریکی ڈالر کی امداد کی منظوری دی۔اس اقدام کے دومقاصد تھے؛سرکاری شعبہ جات کی اصلاح کرنا اور نتائج پرمبنی انتظام وانصرام کے نظام اور طریقہ کار کو متعارف کروا کرحکومتی ملازمین کی جوابدہی کو فروغ دینا تھا۔

قرضہ 1513: جمہوریہ مارشل جزائر میں سرکاری شعبہ کی اصلاح کے پروگرام کے لیے امداد: جنوری 1997 ءمیں بورڈ نے سرکاری شعبہ کی اصلاح کے پروگرام کے اطلاق کے لیے 12 ملین امریکی ڈالر قرضہ کی منظوری دی جس کا مقصد حکومت کی مالی حالت کو مستحکم کرنا، سرکاری شعبہ کی استعداد کار کو بہتر بنانا اورنجی شعبہ کی ترقی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے سلسلے میں اس کی صلاحیت میں اضافہ کرناتھا۔اس قرضہ کی سہ فریقی شرائط کاروباری اورغیرملکی سرمایہ کاری کے لائسنس کو جاری کرنے کے لیے قواعد وضوابط کوزیادہ شفاف اورقابل پیشن گوئی بناتی ہیں۔یہ محتسب کے دفتر کو یہ بات یقینی بنانے کا اختیار دیتی ہیں کہ حکومت اور عوام کے تنازعات کے لیے شفاف اور خود مختار ثالثی کی جائے۔

مقصد نمبر 2: انسداد بدعنوانی کی کوششوں کی ہر معاملہ کی بنیاد پرحمایت کرنا اور گورننس کے مسائل پر مکالمہ کے معیار کو بہتر بنانا۔

46۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کو انسداد بدعنوانی کے واضح پروگرام کوجاری رکھنے کے لیے ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs) کی معاونت کرنے کے لیے بھی کہاجاسکتاہے۔ایسی معاونت میں انسداد بدعنوانی کی قومی حکمت

عملی تشکیل دینے ،بدعنوانی کے مقدمات کو چلانے کے لیے عدالتوں کی استعداد کار کوبہتر بنانے ،انسداد بدعنوانی کے قوانین یاپیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق تیار کرنے میں قانونی وتکنیکی امداد کے لیے قانون سازوں اورحکومتی اہل کاروں کی درخواستوں کاجواب دینے ،انتظامی اُمور کے جائزہ کے لیے قومی نظام مثلاًمحتسب اعلی یاعدالتی جائزہ کا قانون یابدعنوان رویہ کا پتہ لگانے یاقانونی کارروائی کرنے کے لیے انسداد بدعنوانی کے اداروں کی استعداد کارکو بہتر بنانے کی کوششیں شامل ہوسکتی ہیں۔

47۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) ترقی پذیر رکن ملک کی جانب سے انسداد بدعنوانی کی کوششوں میں معاونت کی فراہمی کے لیے دی گئی درخواست پر بھرپور توجہ دے گا۔چونکہ یہ سرگرمیاں سیاسی طور پر حساس ہوتی ہیں ، اس لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) ہر معاملے کی بنیاد پر ایسے اقدام کوجاری رکھنے کے لیے لچک اور اختیار کے ساتھ عملہ فراہم کرتاہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی معاونت تین اصولوں پر مبنی ہوگی:- (i) معاونت کی درخواست ترقی پذیر رکن ملک (DMC) کودینی چاہیے۔ (ii) درخواست ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی وسیع ترملکی حکمت عملی اور گورننس اور صلاحیت سازی کے شعبہ کی جاری کوششوں کے مطابق ہونی چاہیے اور (iii) درخواست کا تعلق اس شعبہ سے ہونا چاہیے جہاں ایشیائی ترقیاتی بینک متعلقہ مہارت فراہم کرسکے۔

48۔ اس انداز میں ایشیائی ترقیاتی بینک انسداد بدعنوانی کی علاقائی کوششوں، ورکشاپوں، سیمیناروں،کانفرنسوں ،تحقیق اور انسداد بدعنوانی کے مسائل کے متعلق مواد کی اشاعت اورمقامی بین الاقوامی غیر حکومتی اداروں (NGOs) کی معاونت کرنے پر غور کرے گا جن کا مقصد اور کام ان اقدام کو آگے بڑھانا ہے۔

49۔ عملہ کو ان اقدام کو سرانجام دینے میں محتاط رہنا چاہیے جوایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے دائرہ کار سے باہر ہوں۔ ان اقدام میں درج ذیل شامل ہیں:- انسداد بدعنوانی کی مخصوص حکمت عملی یا بدعنوانی کے اقدام کے متعلق ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs) میں مقامی بحث ومباحثہ، متاثر کرنے کی کوششیں ،انسداد بدعنوانی کےپروگرام جو سیاسی طور پر بہت زیادہ حساس ہو ں اور جن کا ہدف ایک خاص فرد یا سیاسی پارٹی ہو،اور ایسے اقدامات جو نوعیت کے اعتبار سے انتہائی فرضی ہوں نیز ٹھوس حقیقت کے بغیر ترقی کا دھوکہ دینے کے لیےتیار کیے گئے ہوں۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کو انسداد بدعنوانی کے ایسے اقدام کی معاونت نہیں کرنی چاہیے جب تک ان اقدام کی نوعیت اور وسعت ،ملک کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی اور اس کی اہمیت پر ترقی پذیررکن ملک (DMC) سے مفاہمت اور مشاورت نہ کر لی جائے۔

50۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پاس گورننس کے مسائل (بشمول بدعنوانی) پرترقی پذیر رکن ممالک (DMSCs) سے بات چیت کرنے کے کئی طریقہ کارموجود ہیں جن کا دائرہ کار ملکی حکمت عملی اور ملکی امدادی پروگرام کے بحث ومباحثہ سے ملکی جائزہ مشن،پراجیکٹ کی جانچ پڑتال،عملدرآمد اور جائزہ کے مقاصد تک پھیلاہواہے۔ ایشیائی ترقیاتی (ADB) کا عملہ ملکی حکمت عملی اور پروگرام کی تشکیل بشمول ملکی حکمت عملی اور پروگرام کی دستاویزات کو وضع کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ قرضہ جات اور پراجیکٹ کی تکنیکی امدادکے ذمہ دار عملے کو وسیع ترگورننس اور صلاحیت سازی کے تناظر میں بدعنوانی کا تصفیہ کرنا چاہیے۔انہیں بدعنوانی کے مسائل اوراُمورکے مخصوص جغرافیائی یا شعبہ جاتی دائرہ کار کے اثرات کا علم ہونا چاہیے۔انہیں ایسے طریقوں کی سفارش کرنی چاہیے جن کے ذریعے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) مضبوط ترقی کے انتظام وانصرام کے اصولوں کو آگے بڑھانے میں مدد کرے۔ان میں وہ اقدامات بھی ہیں جوکسی ایسے ملک کی بد عنوانی کامقابلہ کرنے کے لیے بھی مددگار ہوں جہاں بدعنوانی ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ اور ملک کی معاشی ترقی کے عمومی امکانات کو متاثر کرتی ہو۔

51۔ ملک اورپراجیکٹ کے جائزہ کا مقصد ان پالیسیوں اور اُمور پر بات چیت کرنے کے لیے ایک کارآمد ذریعہ فراہم کرنا ہے جوایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ کے موثر عملدرآمد میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ اگر عملے کو زیادہ تر حالات میں یہ شک ہو کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے کسی مخصوص پراجیکٹ میں بدعنوانی ہوئی ہے یا ہورہی ہے ،اسے پیرگراف 64میں دئیے گئے قواعد وضوابط پر عمل کرنا چاہیے اور جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) میں اس معاملہ کی رپورٹ کرنی چاہیےجومذکورہ معاملے کے لیے اپنے لائحہ عمل کا تعین کرے گا۔غیرمعمولی صورت حال میں جہاں فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہو،وہاں عملہ ایسے مسائل کوڈائریکٹر اور

جنرل کونسل کے دفتر (OGC) کی اجازت کے بعد واضح انداز میں متعلقہ کمپنی ، ایجنسی یامناسب تفتیشی اداروں کے ساتھ مل کر ایسے مسائل کا تصفیہ کرسکتاہے۔تاہم ایک خاص فرم یاحکومتی ایجنسی کے ساتھ کوئی بھی بات چیت ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے مخصوص آپریشن یا مجموعہ آپریشن تک محدود ہونی چاہیے۔

52- ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے میڈیا رہنمااصولوں پر عمل کرتے ہوئے صدر ،نائب صدر ، دفاتر اور محکموں کے سربراہان بدعنوانی کے مسائل پرپریس سے بات چیت کرسکتے ہیں جسے وہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے آپریشن کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ایشیائی ترقیاتی بینک کا دیگر عملہ عمومی انداز میں بدعنوانی کے مسائل پربات چیت کرنے میں آزاد ہے بشرطیکہ وہ میڈیاکے رہنمااصولوں میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کرے۔ تاہم انھیں متعلقہ نائب صدر،یااس کی غیر موجودگی میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے چیف انفارمیشن آفیسر کی پیشگی اجازت کے بغیر ایشیائی ترقیاتی بینک کے فراہم کنندگان یا ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs)یا کمپنی یا قوم میں بدعنوانی کی عمومی سطح کے متعلق بات چیت نہیں کرنی چاہیے۔

مقصد نمبر3: اس امر کو یقینی بنانا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے پراجیکٹ اور عملہ اعلی اخلاقی معیارات پر عمل کریں۔

53- اپنے ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs)، فراہم کنندگان اورکنٹریکٹروں میں بدعنوان رویہ کم کرنے اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی کوششوں کو بااعتماد بنانے کے لیےیہ ضروری ہے کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کا عملہ کسی بھی بدنامی سے دُور رہے اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے داخلی قواعد وضوابط اورطریقہ کار اعلی اخلاقی معیارات کی ترجمانی کریں۔ اس کے آخر میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انسداد بدعنوانی کی پالیسی کا تیسرا ستون ایشیائی ترقیاتی بینک کے آپریشن کی دیانتداری میں اضافہ کرنے کے لیے مزیدمضبوط داخلی اقدامات کا تقاضا کرتاہے۔یہ اقدام پانچ سمتوں میں اٹھائے جائیں گے:

(i) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی قرض دہی اور تکنیکی معاونت کے اُمور کوبرقرار رکھنا۔

(ii) ایشیائی ترقیاتی بینک کی پروکیورمنٹ کی پالیسی کومستحکم بنانا۔

(iii) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملہ یا ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے آپریشن میں بدعنوانی کے الزامات کا تصفیہ کرنے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کے ضوابطہ اخلاق کو جدید بنانا او خودمختار داخلی رپورٹنگ کا نظام قائم کرنا۔

(iv) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے قرضہ جات اور تکنیکی معاونت کی نگرانی اورانتظام وانصرام کے معیار کو بہتر بنانا۔

(v) اس امر کو یقینی بنانا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کاعملہ انسداد بدعنوانی کی پالیسی سے واقف ہے اور اس انداز میں کام کرتاہے جو اس پالیسی کے اُصولی مفہوم کے مطابق ہوتاہے۔

1- ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی قرض دہی اور تکنیکی معاونت کےامور کی دیانتداری برقرار رکھنا۔

54- اگرایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے فراہم کردہ قرضے یا تکنیکی معاونت میں بدعنوانی کے قابل یقین ثبوت موجود ہوں گےتوایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) پراجیکٹ یاملکی جائزہ کے دوران متعلقہ ملک سے مشاورت کے ذریعے اس مسئلہ کا تصفیہ کرے گا۔ قرضے کے خصوصی قواعد وضوابط کی خلاف ورزی ہونے کی صورت میں انتظامیہ کسی بھی فرم کو بلیک لسٹ کرنے، رقم کی ادائیگی روکنے یاقرضہ ختم کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے۔

55- بین الاقوامی مالیاتی فیڈریشن (IMF) اور عالمی بینک کے ارتقائی اُمور کو سامنے رکھتے ہوئے انتظامیہ اورعملہ ملکی حکمت عملی اور پروگرام کی تیاری میں بدعنوانی کے مسائل کو زیادہ واضح انداز میں مدنظر رکھیں گے۔ایسی صورت حال بھی پیدا ہوسکتی ہے جس میں بدعنوانی کی سطح اس تناسب تک پہنچ جائے کہ یہ ایشیائی

ترقیاتی کے مقصد کے حصول میں نمایاں رکاوٹ پیداکرے توایسے حالات میں انتظامیہ اس ملک اور بورڈ سے مشاورت کے بعداس ملک کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی قرض دہی اور تکنیکی معاونت کو کم کرنے یا معطل کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے۔

56- اس کے برعکس ایسی صورت بھی ہوسکتی ہے جس میں ایک مخصوص ملک نے اپنے سرکاری اورنجی شعبہ کی استعداد کار،اثرپذیری اور دیانتداری کو بہتر بنانے میں نمایاں پیش رفت کی ہو۔ انتظامیہ ایسے حالات میں ان اصلاحات کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے قرض دہی کے پروگرام کو تیز ترکرنے یا اضافی تکنیکی معاونت کے وسائل فراہم کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے۔

57- بدعنوانی کی پیچیدہ اورانتہائی مختلف نوعیت کی روشنی میں یہ ضروری ہے کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انتظامیہ اور عملے کو اس پالیسی کے اصولوں کے مطابق انفرادی معاملات سے نمٹنے کے لیے کچھ حد تک نرمی دینی چاہیے۔اپنے امور کی درستگی اورتسلسل کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئےاورمتوازن پالیسی کی بھرپور انداز میں توثیق کرتے ہوئے جب ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملے یاپراجیکٹ میں بدعنوانی کے قابل یقین ثبوت پایاجائیں تو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) بیان کرتاہےکہ بدعنوانی کی ان مختلف اقسام سے نمٹنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ محتاط فیصلہ کے لیے درست معلومات اورصورت حال کے مخصوص تناظر کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انسداد بدعنوانی کی کوشش عملی اور کم لاگت کے اقدام پر اس اندازمیں زور دے گی جو"معیشت اوراہلیت"کے منشوری اصول کے مطابق ہو۔

2- پروکیورمنٹ کی اصلاحات

58- سنٹرل آپریشن سروس آفس (COSO) کے تحت قائم کردہ انسداد بدعنوانی کی ٹاسک فورس کو حال ہی میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی پروکیورمنٹ پالیسی کامعائنہ کرنے کے لیے تشکیل دیاگیا ہے۔ اس ٹاسک فورس نے جولائی 1996ءمیں انسداد بدعنوانی کے ضمن میں عالمی بینک کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کاجائزہ لیاجن میں یہ تقاضا کیاگیاتھا کہ پروکیورمنٹ اورمعاہدہ کے تکمیل کے دوران قرض دہندگان ،بولی دینے والے،فراہم کنندگان اورکنٹریکٹرز اعلی اخلاقی معیارات پرعمل کریں گے۔[25] اس نقطہ نظر پرعملدرآمد کے لیےعالمی بینک مندرجہ ذیل اقدام کرے گا:

(i) اگر اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بولی دہندہ نے اس معاہدہ کے مسابقتی عمل میں بدعنوانی اور دھوکہ دہی سے کام لیاہےتو وہ معاہدہ کی تفویض کو مسترد کردے گا۔

(ii) اگر کسی بھی وقت اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صورت حال کو بہتر بنانے کے لیے قرض خواہ نے عالمی بینک کے لیے اطمینان بخش بروقت اورمناسب اقدام کیے بغیر پروکیورمنٹ اورمعاہدہ کی تکمیل کے دوران قرض خواہ کے نمائندے یا قرضے کے مستفیدکنندہ نے بدعنوانی یادھوکہ دہی سے کام لیا ہے تو وہ اشیا ءیا کاموں کے لیے معاہدہ کے مختص کردہ قرضے کے حصہ کو ختم کرے گا۔

(iii) اگریہ اسے کسی بھی وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس فرم نے عالمی بینک کے فنانس کردہ معاہدہ کی تکمیل یا مسابقتی عمل میں بدعنوانی یا دھوکہ سے کام لیا ہے تو وہ ایسی فرم کوغیر معینہ مدت یامقررہ مدت کے لیے نااہل قرار دے دے گا۔

(iv) اس امر کا حق دار ہوگا کہ عالمی بینک کی جانب سے قرضے کے فنانس کردہ معاہدہ میں ایک شق شامل کی جائے کہ فراہم کنندگان اورکنٹریکٹرز عالمی بینک کو یہ اجازت دیں گے کہ وہ معاہدہ کی کارکردگی کے متعلق ان کے کھاتوں اورریکارڈ کا معائنہ کرے اور عالمی بینک کی جانب سے مقرر کردہ آڈیٹر سے ان کی جانچ پڑتال کر ے۔

---

[25] آر/1/112-96 بدعنوانی اورفراڈ کی جنگ میں بینک قرضہ جات کی دستاویزات کو اور موثر بنانے کے لیے مجوزہ ترامیم، بین الاقوامی بینک برائے تعمیر نو اور ترقی، 23 جولائی 1996

59- کنسلٹنٹ کے انتخاب وملازمت کے لیے عالمی بینک کے رہنما اصولوں میں ایسی ہی شقیں متعارف کروائی گئی تھیں۔ 2 دسمبر 1997ءمیں عالمی بینک نے پروکیورمنٹ کے حوالے سے بولی کے فارم میں "عدم رشوت" کو شامل کرنے پر اتفاق کیا جسے قرض خواہ کی درخواست پر عالمی بینک کے فنانس کردہ پراجیکٹ میں شامل کیاجاسکتاہے اور یہ فرموں کو پابند کرے گا کہ حکومتی اہل کاروں کو رشوت دینے کے ضمن میں مقامی قوانین پر عمل کریں۔

60- ٹاسک فورس نے ان اور دیگر اقدامات پر غورکیا اور انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کی۔سات صنعتی ممالک کے گروپ کی سفارش اور پروکیورمنٹ اورکنسلٹنٹ کی مشغولیت کے حوالے سےرکن ممالک (MBDs)میں ہم آہنگی کے فوائد کا جائزہ لیتے ہوئے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) بھی انسداد بدعنوانی کی قانونی شقیں متعارف کروائے گاجنھیں عالمی بینک نے کسی تجویز کو مسترد کرنے ،قرضہ کے خاتمہ ،نااہلیت کے اعلان اورمعائنہ کے حقوق کے لیے تیار کیا ہےجیسے کہ گذشتہ صفحے میں اس کا ذکرکیاگیاہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) بولی کے فارم میں "عدم رشوت "کا ایک آپشن متعارف کروائے گا جو عالمی بینک کے عہد سے ملتاجلتاہوگا۔بورڈ کی جانب سے انسداد بدعنوانی کی پالیسی دستاویز پرعمل کرتے ہوئے پروکیورمنٹ کے رہنما اصولوں اورایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) اور اس کے قرض خواہوں کی جانب سے کنسلٹنٹ کے استعمال پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے رہنما اصولوں میں تبدیلیاں کی جائیں گی جس کی منظوری بورڈ سے لی جائے گی۔ ان تبدیلیوں کا متن منسلکہ 2 میں دیاگیاہے۔ ان رہنما اصولوں میں ایشیائی ترقیاتی بینک کے قرضہ کے قواعد و ضوابط میں مزید شقوں کااضافہ کیاجائے گا جو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کو ان قرضوں کو ختم کرنے قابل بنائیں گی جہاں ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے دئیے گئے معاہدہ میں بدعنوانی اوردھوکہ دہی پائی جائے گی۔26 ان تبدیلیوں کا متن منسلکہ 3 میں دیا گیا ہے۔

61- ان نئے اقدامات کو متعارف کروانے کے علاوہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے موجود رہنما اصولوں کو سختی کےساتھ باقاعدہ طور پر نافذ کیاجائے گا تاکہ پروکیورمنٹ کے عمل کی درستگی اورشفافیت کو یقینی بنایاجائے۔تاخیر کے خاتمے اورپری کوالیفکیشن میں توسیع کی درخواست ،بولی کی جانچ پڑتال،معاہدہ کی تفویض ،پیشگی ادائیگی ،پراجیکٹ کے آغاز،ادائیگی کے مراحل میں پیش رفت کو خصوصی توجہ دی جائے گی۔طلب/آڈر کی تبدیلی کی تعداد اوروسعت کی جانچ پڑتال سمیت فوری آڈٹ متعارف کرانی پر توجہ دی جائے گی تاکہ ایسی درخواستوں کی موزونیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ جب ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے معاہدہ کی مکمل رقم یاکچھ ادا کردی جائے تومعاہدہ کی دستاویز ات میں کنٹریکٹر کی جانب سے ایک حلف نامہ شامل کیا جائے گاکہ بولی میں ظاہر کردہ ادائیگیوں کے علاوہ پروکیورمنٹ کے عمل اور معاہدہ کی تکمیل کے حوالے سے کوئی بھی فیس،گریجویٹی، تخفیف،تحائف ،کمیشن اوردیگر ادائیگیاں نہیں کی جائیں گی۔

62- ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے نجی شعبہ کے اُمور کے حوالے سےپروکیورمنٹ کے زیادہ تر مسائل کا تعلق انفراسٹرکچر پراجیکٹ کی مالیت کاری سے ہوتا ہے۔ورکنگ پیپر ”نجی شعبہ کے اُمور کا جائزہ“کے مطابق میزبان حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر پراجیکٹ کے اسپانسر وں کا انتخاب شفاف انداز ترجیحاًمسابقتی بولی کے ذریعےکیا جانا چاہیے۔ اگریہ ایک قابل توثیق پراجیکٹ ہے تواس پراجیکٹ کے لیے انجینئرنگ،پروکیورمنٹ اور تعمیراتی معاہدہ کو مسابقتی بولی کے ذریعے دینا چاہیے۔

3. ضابطہ اخلاق کو جدید بنانا اور داخلی رپورٹنگ کاخود مختارنظام قائم کرنا.

63- جنرل قونصل کا دفتر (OGC) نے بجٹ ،عملہ اور انتظامی نظام کے محکمہ (BPMSD) کی مشاورت سے انتظامی آرڈر نمبر 2.02 کے سیکشن 4 میں ترمیم کرکے اپنے دائرہ کار کی وسعت میں اضافہ کیا تاکہ یہ کاروباری الحاق اور نجی سرگرمیوں ،معاشی مفادات،سرمایہ کاری اورتجارتی سرگرمیوں اورمالی اور کاروباری مفاد کے انکشافات کے متعلق معاملات طے کرسکے ۔ان ترامیم کا مقصد عملہ کے اراکین میں اپنے ذاتی مفادات اورعملے کے رکن کے طور پر اپنے فرائض اورذمہ داریوں کے درمیان تصادم یا تصادم ہونے کے امکان کو روکنا ہے۔28مئی

[26] او جی سی 1986۔ قرضہ جات کے ضوابط سے متعلق عمومی اُمور۔اے ڈی بی ، منیلا۔ جی او سی 1982۔ قرضہ جات کے ضوابط سے متعلق خصوصی اُمور۔اے ڈی بی ، منیلا۔

1998 ءکو انتظامیہ نے ان ترامیم کو منظور کیااور سیکشن 4 ایک جامع ضابطہ اخلاق بن چکا ہے جس کا اطلاق اب ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے تمام عملہ کے اراکین پر ہوگا۔

64- اس امر کو یقینی بنانے کے لیے اضافی اقدامات کرنا ضروری ہے جو بدعنوان اورنامناسب رویہ کے مسائل کا تصفیہ کریں تاکہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی داخلی پالیسیاں اورقواعد ضوابط کثیر الفریقی ترقیاتی بینک (MDBs) اور بہتر ارتقائی اقدام کے مطابق ہوں۔ فی الوقت کوئی ایسا عوامی خودمختار ادارہ نہیں ہے جہاں بدعنوانی کے واقعات کو تفتیش کے لیے رپورٹ کیاجاسکے ۔اس پالیسی کے تحت،ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ یا عملہ میں دھوکہ دہی اور بدعنوانی کے الزامات کے لیے جنرل آڈیٹر کادفتر (OGA) ابتدائی رابطہ کے مرکز کے طور پر کام کرتاہےحکمت عملی اور پالیسی کے محکمہ (SPD)،جنرل قونصل کا دفتر (OGC)،بجٹ عملہ اور انتظامی نظام کے محکمہ (BPMSD) کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کی مشاورت سے جنرل آڈیٹر کا دفتر (OGA) اس امر کو یقینی بنانے کے لیے اس پالیسی کے تحت مناسب اقدامات کرنے پر غور کرے گا تاکہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کاتمام عملہ اور پراجیکٹ ضابطہ اخلاق کے اعلی معیارات پر عمل کریں۔

65- اگر اس صورت حال میں ایشیائی ترقیاتی بینک کا عملہ اور خارجی پارٹیاں ایک خاص معاملہ پر OGA کی ابتدائی تحقیق سے مطمئن نہ ہوں تووہ اسے انتظامیہ کی توجہ میں لاسکتے ہیں جو اس امر کا فیصلہ کرسکتی ہے کہ کیامعاملہ کو مزید جائزہ کے لیے جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) میں دوبارہ جمع کروایاجائے۔ایک خود مختار تفتیش یا معائنہ کے لیے ایک آڈٹ فرم کو بھیجا جائے یاکسی مزید کارروائی کی تصدیق نہ ہونے کی صورت میں اسے مسترد کردیاجائے۔ امکاناتی معاملات کو معائنہ کمیٹی کے غوروفکر کے لیے بھی اہل قرار دیاجاسکتاہے بشرطیکہ یہ 9۔اکتوبر 1996 ءکو معائنہ کمیٹی کی جانب سے منظور کردہ معائنہ کے قواعد وضوابط اور معائنہ کے عمل کے قیام کے معیار پر پورا اُترتے ہوں۔[27]

4- نگرانی کے معیار کو بہتر بنانا۔

66- ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) پراجیکٹ کی نگرانی اورآڈٹ کے معیار کو بڑھانے کے لیے کئی اقدام کرے گایہ اقدام ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے فنانس کردہ پراجیکٹ کے مجموعی معیار اوراثرپذیری کو بہتر بنائیں گے۔اس طرح یہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے اُمور کی دیانتداری کو یقینی بنائیں گےاور بدعنوان اور نامناسب رویہ کوپھیلانے سے روکیں گے اوراس کا فوری پتہ لگانے کو ممکن بنائیں گے۔

67- جنرل آڈیٹر کے دفتر(OGA)کی صلاحیت کو مستحکم کیاجائے گا جو انسداد بدعنوانی کے مسائل کاموثر انداز میں تصفیہ کرنے کے قابل بنائے گاحکومتی اکاونٹنگ اوردیگر تفتیشی طریقہ کارمیں مخصوص تربیت فراہم کی جائے گی اورمالی تجزیہ کاروں اورپراجیکٹ کے عملدرآمد کے افسران کا انتخاب کرنے میں وسعت دی جائے گی۔ان شعبوں میں خصوصی مہارت رکھنے والے اضافی عملہ کوبھرتی کیاجائے گا۔ بہت زیادہ خطرہ اوروسیع اثرات کے حامل شعبوں کے آڈٹ کے لیے وسیع وسائل فراہم کرنے کے کام کے داخلی قواعد وضوابط کومرکزی دھارے میں لانے کی جنرل آڈیٹرکادفتر(OGA)کی جاری کوششوں کو آگے بڑھائے گا۔جنرل آڈیٹر کادفتر(OGA)پروکیورمنٹ کے پراجیکٹ کی متعلقہ سرگرمیوں کاآڈٹ کرنے کے لیے زیادہ وقت وقف کرے گااوربدعنوانی اوردھوکہ دہی کے دیگراقسام کوروکنے اوران کاپتہ لگانے میں معاون ثابت ہوگا۔ جنرل آڈیٹر کا دفتر(OGA)ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ترقی پذیررکن ممالک (DMCs)میں آڈٹ کے بڑے اداروں کے ساتھ مل کرایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ کے فوری آڈٹ کاسلسلہ شروع کرے گا تاکہ مالی تکمیل اور پیش رفت کی نگرانی کی جائے۔ جنرل آڈٹ کادفتر(OGA) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ترقی پذیررکن ممالک (DMCs)میں آڈٹ کے بڑے اداروں کے ساتھ معلومات کے تبادلہ کو مستحکم کرے گااور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے دیگر محکموں کے ساتھ مل کرکام کرے گایہ اداروں کے آڈٹ کی صلاحیت کوبڑھانے کی ضرورت کاجائزہ لینے میں سرگرم کردار ادا کرے گا۔جنرل آڈیٹر کا دفتر (OGA) ان طریقوں پرغور کرے گا جن میں پراجیکٹ کی آڈٹ رپورٹ کوآپریشن سٹاف کے لیے زیادہ قابل

---

27 دستاویز R225-95، تفتیشی عمل کا آغاز۔نومبر10۔ ایسے بہت سے شعبے ہیں جہاں بدعنوانی اکثر ہوتی ہے[جیسے پروکیورمنٹ یاکنسلٹنٹ کا انتخاب]وہاں یہ کام معائنہ کمیٹی کے دائرہ کار میں آتا ہے، عملے کو چاہیے کہ وہ مبینہ بدعنوانی کے معاملات کو اس کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔

رسائی اور آسان بنایاجاسکتاہے۔ان اقدامات کی اثرپذیری کی جانچ پڑتال پہلے سال کے بعد کی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر اضافی اقدامات کرنے پر بھی غور کیاجائے گا۔

68۔ پراجیکٹ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹاسک فورس کی سفارشات کے تناظر میں تعداد،مدت اور پراجیکٹ کے انتظامی مقاصد کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں۔[28] ان مقاصد کی تکنیکی مہارت کووسیع کرنے اور خصوصاً مالی ،انتظامی اور پالیسی کے شعبوں میں متعلقہ قابلیت کے عملہ کی شرکت کویقینی بنانے کے لیے توجہ دی جائے گی۔اگر مجموعی طور پر تمام پراجیکٹ کے نگرانی کے معیار کو بڑھاناممکن نہیں۔ تاہم خطرے کے شکار پراجیکٹ کے عملدرآمد کی نگرانی کے لیے فوری آڈٹ کاپروگرام شروع کرنے کے لیے اضافی وسائل فراہم کیے جائیں گے۔[29]

69۔ اس امر کاتقاضا کرنے کے لیے پراجیکٹ کی انتظامی ہدایات اور قرض کی تقسیم کے دستی کتابچہ کے متعلقہ سیکشن پر نظرثانی کی جائے گی تاکہ انتظامیہ اور عملدرآمد ادارے کی جانب سے اکاونٹنگ کے قابل عملہ کو بھرتی کیاجائے اور قرضے کی ادائیگی کرنے سے پہلے پراجیکٹ کے لیے مضبوط داخلی کنٹرول سسٹم اور اکاونٹنگ کے نظام کو تیز تر کیاجائے۔سہ ماہی بنیاد پر مالی اور مادی پیش رفت کی نگرانی کرنے کے لیے استعداد کار کے موزوں اشارات تیار کرنے اور استعمال کرنے پر غور کیاجائے گا اور استعداد کار کی ہدفی کارکردگی اور حقیقی کارکردگی میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق جواز پیش کیا جائے گا۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے انتظام وانصرام کے معلوماتی نظام کو فروغ دیاجائے گا تاکہ پراجیکٹ کی کارروائی،قرضہ کے انتظام اور مقصد پر مبنی بجٹ کے استعمال کی نگرانی کے لیے منتظمین کو بروقت معلومات فراہم کی جائیں۔

70۔ جب اس امر کاپختہ ثبوت موجود ہوکہ بدعنوان اورنامناسب رویہ نے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ کی اثرپذیری میں رکاوٹ پیداکی ہےتو اس مسئلہ کو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے دستاویزی ثبوت سمیت پراجیکٹ کی نگرانی کی رپورٹ ،پراجیکٹ کی تکمیلی رپورٹ،پراجیکٹ کی جانچ پڑتال کی رپورٹ ،کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ اوردیگر متعلقہ دستاویزات میں واضح طور پر درج کرنا چاہیے ۔منتظمین اور عملہ کو غیرواضح خوشامدی زبان استعمال کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ یہ مسئلہ کی نوعیت کو مزید پیچیدہ بناسکتی ہے۔[30]

5۔ عملہ کی آگاہی میں اضافہ کرنا

71۔ اگر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کاعملہ ایشیائی ترقیاتی بینک کی انسداد بدعنوانی کی پالیسی اورضابطہ اخلاق سے ناواقف ہوگا یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہے گاتویہ اقدامات غیرموثر ثابت ہوں گے۔ جبکہ اس پالیسی کاارادہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملہ کو ”پولیس افسران“بنانایا بدعنوانی کوکم کرنے کے مقصد کودیگر ترقیاتی مقاصد پربدتری دیناہیں۔ تمام محکموں اور عملہ کی یہ اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے متعلقہ شعبوں میں ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے اُمور کی انجام دہی کویقینی بنائیں۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملہ کو اس پالیسی کے اجزا اورعملہ کے رہنمااصولوں سے آگاہ ہونے اورضرورت کے وقت جوابی اقدام کرنے کے لیے تیار رہناچاہیے۔

72۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملہ کی دیانتداری اس ادارہ کا ایک بڑا اثاثہ ہے ۔اگرعملہ کی جانب سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ضابطہ اخلاق اورمتعلقہ رہنمااصولوں کے خلاف ورزی کی جائے گی تو پھر سختی سے نمٹاجائے گا۔ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملہ کے بدعنوان اورنامناسب رویہ کے الزامات کو جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) میں بھیج دیاجائے گا۔جو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے دیگر متعلقہ محکموں سے رابطہ کرنے کے بعد ان الزامات کی صداقت اورمزید تفتیش کرنے کی ضرورت کاتعین کرے گا۔جنرل آڈیٹر کے دفتر

28 اے ڈی بی 1995۔ پراجیکٹ کوالٹی کو بہتر بنانے پر ٹاسک فورس کی رپورٹ۔ منیلا، صفحہ 26–22۔

29 مجوزہ انسداد بد عنوانی پالیسی کے عملدرآمد کے لیے رہنمااصول جاری کیے جائیں گے۔اس سے قبل عملہ ایسےطریقوں کا جائزہ لےگاجن کے ذریعے اے ڈی بی کے اُمور کو مرکزی دھارے میں شامل کیا جا سکے اور پراجیکٹ کی نگرانی کومستحکم بنانے کے لیے کم لاگت اقدامات کیے جا سکیں۔

30 بینک دستاویزات میں شفاف اور عمدہ طریقے سے بدعنوانی سے کیسے نمٹاجائے، اس کی بہترین مثال کے لیے دیکھیں مابعد تشخیص دفتر1997۔ بینک کے قرضہ جات میں کنسلٹنٹ کی شمولیت اور ان کا پراجیکٹ کی کارکردگی پر اثر سے متعلق مسائل پر خصوصی تحقیق۔ اے ڈی بی، منیلا

(OGA) اورمحکمہ بجٹ ،عملہ کاانتظامی نظام (BPMSD) کی جانب سے قابل یقین دعوی کی تفتیش فوری اور خفیہ طور پر کی جائے گی اوریہ ادارے ضرورت پڑنے پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی اندریا باہرسے اضافی مہارت لےسکتے ہیں۔آرڈ 2.04 میں مذکورہ انضباطی قواعد وضوابط کے مطابق اگر عملہ ایسے رویہ کا مظاہر ہ کرتا ہے تو کئی پابندیوں سمیت فرائض کی دوبارہ تفویض، عہدے میں کمی، تنخواہ کے بغیر معطلی اور/یاتنخواہ کی ضبطگی اور برطرفی کاسامنا کرنا پڑے گا۔[31] ان پابندیوں کااطلاق مساوی طور پران حالات پرہوگاجن میں عملہ نے خود کواوراپنے قریبی افراد کوغیر مناسب اور غیرقانونی طورپرمالی فائدہ پہنچایا ہواورایسے حالات جن میں انھوں نے دوسروں کوایساکرنے پرآمادہ کیاہو۔

73- عملہ کی آگاہی کوبڑھانے کے لیے محکمہ حکمت عملی وپالیسی (SPD) جنرل کونسل کا دفتر (OGC)،جنرل آڈیٹر کادفتر (OGA) اورمحکمہ بجٹ وعملہ کے انتظامی نظام (BPMSD) داخلی تربیتی ورکشاپس اورسمیناروں کاایک سلسلہ قائم کرنے کے لیے مل کرکام کریں تاکہ عملہ کوایشیائی ترقیاتی بینک کی پالیسی سے آگاہ کیاجائے اور بدعنوانی کا مقابلہ کرنے کے لیے ترقی پذیر رکن ممالک کی حکومتوں، فراہم کنندگان اورکنٹریکٹڑوں کی مددکر کے مسائل کو حل کیاجائے۔

---

31 اپیل کمیٹی بعد ازاں انتظامی ٹریبونل کو اپیل کرنے کے طریقے کارکے بارے میں انتظامی حکم2.04کی سیکشن5بتاتی ہے۔

VI- نتائج اور سفارشات

74- یہ دستاویز ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انسداد بدعنوانی پالیسی کے قیام کے لیے کئی ایک ٹھوس اقدامات کی سفارش کرتی ہے۔اِن اقدامات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتاہے: ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی پالیسی اورعملہ کے رہنما اصولوں کی نظر ثانی ،نئی پروگرامنگ اورپراجیکٹ کے انتظام وانصرام کے اقدام اور داخلی انتظامی تبدیلیاں۔

75- پالیسی کی مندرجہ ذیل سفارشات کو غور و خوض اور بورڈ کی منظوری کے لےے جمع کروایا جاتاہے:

(i) اس دستاویز میں موجود نقطہ نظر اور سفارشات کو پالیسی دستاویز اور عملے کی ہدایات کے فارم میں کے طور پر اختیار کیاجائے۔

(ii) پروکیورمنٹ اور مشیران کے استعمال پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے رہنما اصولوں کی نظر ثانی اورمنسلکہ 2اور 3میں بیان کردہ قرضے کے قواعد و ضوابط کے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عمومی وخصوصی آپریشن کو منظور کرنا۔

(iii) پراجیکٹ کی انتظامی ہدایات اورقرضے کی تقسیم کے کتابچہ میں اضافی تبدیلیوں پر غور کرنا تاکہ مالی کنٹرول اور رپورٹنگ کے تقاضوں کو پورا کیاجائے۔

76- یہ دستاویز ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی پروگرامنگ اور پراجیکٹ کے انتظام وانصرام میں مندرجہ ذیل تبدیلیوں کی سفارش کرتی ہے:

(i) مارکیٹ کی آزادی اور سرکاری انتظامی اصلاحات کے فروغ پرخصوصی توجہ سمیت گورننس اورصلاحیت سازی کے مسائل پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی معاونت میں اضافے کو جاری رکھنا۔

(ii) گورننس اورصلاحیت سازی پرایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی وسیع توجہ کے حوالے سے ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs)شفایت اور جوابدہی بڑھانے کے لےے اہم اداروں (جیسے آڈٹ کے اعلیٰ ادارے،پروکیورمنٹ کے ادارے،انضباطی ادارے،محتسب اعلی کے دفاتر وغیرہ)کومستحکم کرنے پر وسیع توجہ دینا۔

(iii) جہاں موزوں ہو،وہاں تکنیکی معاون امداد کے ذریعے ایشیا اور وسطی خطوں میں علاقائی اقدام اورجوابدہی اورشفایت کو بڑھانے کی حمایت کرنا۔

(iv) ایسے پراجیکٹ جو خطرے کا زیادہ شکار ہوں، ان پر خصوصی توجہ سمیت پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دورا ن نگرانی کے معیار کوبڑھانا اورپراجیکٹ کے جائزہ کے مقصد کو مستحکم کرنا۔

(v) انسداد بدعنوانی کی ایشیائی ترقیاتی بینک کے آپریشن اور ترقی پذیر رکن ممالک (DMCs)کے ساتھ مل کام کے طریقہ کارپر تربیتی سیمیناروں، ورکشاپوں کے ایک سلسلہ کو تشکیل دینا۔

(vi) عوامی نشرواشاعت کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی انسداد بدعنوانی پالیسی کو بیان کرنے کے لیے سادہ بروشرز اور دیگر معلوماتی مواد شائع کرنا۔

77- حتمی طورپر یہ دستاویز محکمہ/دفتری سطح پر ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے آپریشن میں مندرجہ ذیل تبدیلیوں کو سختی سے نافذ کرنے کی سفارش کرتی ہے:

(i) غیر ضروری تاخیر ،توسیع اورطلب نامہ کی تبدیلی سے بچنے کے لےے پروکیورمنٹ کے موجودہ رہنما اصولوں کو زیادہ موثر طورپر نافذ کرنا۔

(ii) ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پراجیکٹ اور عملے میں بدعنوانی کے مبینہ واقعات کے لےے جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) کو ابتدائی مرکز کے طور پر نامزد کرنا اور جنرل آڈیٹر کے دفتر

(OGA) کو یہ ہدایت دیناکہ وہ ایشیائی ترقیاتی بینک کے متعلقہ محکموں کی مشاورت کے ذریعے اس عمل کو سرانجام دینے لےے مناسب طریقہ کار وضع کریں۔

(iii) BPMSD کی مشاورت کے ساتھ ،جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) کے عملے کی تعداد کو بڑھانے پرغور کرنا تاکہ اس پالیسی کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دینے میں ان کی مدد کی جائے۔

(iv) BPMSD اور Coso سے مشاورت کرکے پراجیکٹ کی نگرانی اورچانچ پڑتال مستحکم کرنے اور کاموں کو سرانجام دینے کے لیے ضروری اضافی وسائل فراہم کرنے پرغور کرنا۔

(v) جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) کے عملے،مالی تجزیہ کاروںاورپراجیکٹ کے عملدرآمدکنندہ افسران کا انتخاب کرنے کے لےے جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) اور BPMSD کوہدایت کرنا کہ وہ سرکاری اکاونٹنگ اوردیگر تفتیشی تکنیکوںکی تربیت فراہم کریں۔

(vi) جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) اور BPMSD کو سیمیناروں اور /یادیگر بین الاقوامی سرگرمیاں منعقد کرنے کی ہدایت کرنا تاکہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے عملے کو انتظامی آرڈ 2.0 کی نظر ثانی ،عملے کے ضابطہ اخلاق کے سیکشن 4 کے متعلق معلومات دی جائیں جسے 28 مئی 1998ءکو مینجمنٹ نے منظور کیاتھا۔

78- انسداد بدعنوانی کے اقدام اورپروگرامنگ کے حوالے سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی کوششوں کی نگرانی کرنے اور انھیں منظم کرنے کے لیے محکموں اورمتعلقہ دفاترکو درخواست کی جائے گی کہ وہ محکمہ حکمت عملی و پالیسی (SPD) جنرل آڈیٹر کے دفتر (OGA) اور جنرل کونسل کے دفتر (OGC) کو(قانونی فریم ورک اوردیگر اقدام کے حوالے سے قانونی مسائل کے لیے) میعادی جائزے فراہم کریں جن میں پالیسی کے ضوابط پرعملدرآمد کر رہے ہیں۔

79- بدعنوانی کے مسائل پر ADB کی عملی پالیسی کی بورڈ کی جانب سے منظوری ہونے کے بعدبورڈ کی دستاویز کو مناسب وقت پر تقسیم کیا جائے گااور بدعنوانی کی پالیسی، آپریشنل نقطہ نظر میں مجوزہ تبدیلوں اور خصوصی بجٹ سازی و دیگر وسائل کے مضمرات کا ADB کے تجربات کے حوالے سے تجزیہ کیاجائے گا۔

VII. منسلکہ جات

1- انسدادِ بدعنوانی کے عناصر سمیت گورننس اورصلاحیت سازی کے اقدامات کی ناکامی۔

2- انسداد ِبدعنوانی سے متعلق پروکیورمنٹ کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے رہنما اصولوں کی مجوزہ نظر ثانی۔

3- قرضے کے قواعد و ضوابط کے عمومی و خصوصی آپریشن کے لیے مجوزہ ترمیم۔

منسلکہ 1،صفحہ 1

انسدادِ بدعنوانی کے عناصر سمیت گورننس اورصلاحیت سازی کے اقدام کی ناکامی

اہدافی ادارہ	اقدام کی قسم	مثال
ایگزیکٹیو برانچ سول سروس کمیشن	• متبادل روز گار کے مواقعوں سمیت موزونیت کو یقینی بنانے کے لیے اجرت اور فوائد کی نظرثانی کرنا۔ • اسٹبلشمنٹ اور کنٹرول کے اقدام کو مستحکم کرنا۔ • سول سروس کے ضوابطہ اخلاق تشکیل دینااور تشہیر کرنا۔	سرکاری انتظامی اصلاح کے لیے سری لنکا کو تکنیکی معاونت (TA 2616)
وزارت خزانہ /وزارت ترقی	• انتظام وانصرام کے کنٹرول اور معلوماتی نظام کو مستحکم کرنا۔ • اخراجات کی نگرانی اورکنٹرول کو مستحکم کرنا۔ • پروکیورمنٹ کے رہنما اصولوں کو مستحکم کرنے کی حمایت کرنا۔	مائیکرونیشیا میں بجٹ کے بہتر انتظام وانصرام کے لیے تکنیکی معاونت (TA 2538) ہندوستان (گجرات)کے لیے سرکاری شعبہ کے وسائل کے انتظام و انصرام کے پروگرام کے لیے قرضہ 6051 ویت کے نام میں پروکیورمنٹ کی جانچ پڑتال کے لیے قومی دفتر کے ادارہ جاتی استحکام کے لیے تکنیکی معاونت (TA 2701)
مختلف ایگزیکٹیو برانچ کی وزارتیں ادارے اور محکمے	• رشوت کی رقم کی ادائیگی کے مواقعوں کو کم کرنے کے لیے کاروباری کارروائی کو مرکزی دھارے میں لانا اور کرنا۔	عوامی جمہوریہ چین میں کسٹم انتظامیہ کے قانونی فریم ورک کو مستحکم کرنے کے لیے تکنیکی معاونت (TA 2186)
قانونی سازی کا شعبہ آڈٹ کا اعلیٰ ادارہ	• نام کی نشانیوں ،دستاویزی تقاضوں ،ملازمت کے فیس کے شیڈول کے ذریعے ایجنسی/شہری زیادہ شفاف اور استعمال کنندہ کے لیے آسان بنانے کے لیے اقدام کرنا۔ • آڈٹ کے اعلیٰ ادارے کی استعداد کار اورخودمختاری کو بڑھانا۔	کسٹم آپریشن کا استعداد کار بڑھانے کے لیے نیپال کے لیے تکنیکی معاونت (TA 2459) آڈٹ کے اعلیٰ اداروں کی ایشیائی تنظیم کے اراکین کے لیے طویل المدت آڈٹ کا تربیتی علاقائی پروگرام RET 5688
پارلیمانی تحقیقی ادارے	• خود مختارنگرا ن کا کام کرنے کے لیے پارلیمنٹ کی استعداد کار کو مستحکم کرنا۔	فیجی جزیرے میں جنرل آڈیٹر کے دفتر کے ادارہ جاتی استحکام کے لے ے تکنیکی معاونت 2463 تغیر کے عمل میں معیشتوں کی پارلیمانی استعداد کو مستحکم کرنے کے لیے CRS/USAID کی کوششیں۔ مارشل جزائر کے لیے تکنیکی معاونت 2599 سول سروس اصلاحات کا عملدر آمد
محتسب اعلیٰ کادفتر وغیرہ	• تکالیف کے خود مختار تدارک کے لیے شہریوں کی رسائی کو مستحکم کرنا۔	بحر الکاہل میں پالیسی رابطہ کاری اور گورننس پریواین ڈی پی پراجیکٹ
عدالتی شعبہ عدالتی جمع شدہ کام کو کم کرنا عدلیہ اور وزات قانون جیسے بنیادی اداروں کو مستحکم کرنا قانونی سکولوں اور مقامی قانونی تحقیق قانونی اداروں کو مستحکم کرنا	• جھگڑے کے متبادل حل کے لیے نظام قائم کرنا • منصفین اور وکلاءکے لیے مسلسل تعلیم کی حمایت کرنا • جدید عدالتی انتظام ونصرام اور معلوماتی نظام متعارف کروانا	ہندوستان میں جھگڑے کے متبادل حل کے لیے تکنیکی معاونت 2521 منگولیا کی وزارت قانون کی تشکیل نو اور صلاحیت کے لیے تکنیکی معاونت2727
سول سائٹی کاروباری حکومتی کونسلیں	• بہتر گورننس کے عمومی مسائل پر کاروبار اور حکومت کے درمیان فیڈبیک کا حلقہ فراہم کرنا۔	

منسلکہ 2، صفحہ 1

انسدادِ بدعنوانی سے متعلق ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے پروکیورمنٹ کے رہنما اصولوں کی مجوزہ نظرثانی[32]

کثیر الفریقی ترقیاتی بینکوں میں بہترین اُمور کو مدنظر رکھتے ہوئے پروکیورمنٹ کے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے رہنمااصولوں کے سیکشن 2.14، 2.15 اور 2.16 کومندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیاجائے گا۔

دھوکہ دہی اور بدعنوانی

2.14۔ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی پالیسی قرض خواہوں (بشمول ایشیائی ترقیاتی بینک کے قرضہ جات سے مستفید ہونے والوں) بولی دہندگان/فراہم کنندگان/معاہدوں سے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے فنانس کردہ معاہدوں کے حوالے سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ ایسے معاہدوں کی پروکیورمنٹ اورتکمیل کے دوران اخلاقیات کے اعلیٰ معیار کی پاسداری کریں۔ اس پالیسی کو جاری رکھتے ہوئے ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) :

(i) اِس شق کے مقصد کے تحت نیچے بیان کردہ اصطلاحات کی تشریح مندرجہ ذیل طریقے سے کرتاہے:

(a) "بدعنوان عمل" سے مراد سرکاری یانجی شعبوں میں اہل کاروں کا ایسا رویہ ہے جس کے ذریعے وہ غیرمناسب اورغیرقانونی طور پر خود کو یا اپنے قریبی افراد کومالی فائدہ دیتے ہیں اور دوسروں کو ایسا کرنے پر اُکساتے ہیں۔اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہیں اور اس میں پروکیورمنٹ کے عمل اور معاہدہ کی تکمیل کے دوران کسی اہل کار کے کام پراثر انداز ہونے کے لیے کوئی قیمتی چیز پیش کرنا،دینا ،وصول کرنا یادرخواست کرنا شامل ہے۔

(b) "دھوکہ دہی کے عمل" سے مراد پروکیورمنٹ کے عمل یا معاہدہ کی تکمیل کو اثرانداز کرنے کے لیے حقائق کو غلط انداز میں بیان کرناہے اور اس میں بولی دہندگان کے فریب پرمبنی اقدام شامل ہیں جنہیں بولی کی قیمتوں کو مصنوعی ،غیر مسابقتی سطح پر رکھنے اور قرض خواہ کو آزاداورکھلی مسابقت کے فوائد سے محروم رکھنے کے لیے تیار کیا جاتاہے۔

(ii) معاہدہ دینے کے تجویز کو رد کرے گا، اگراسے معلوم ہوتاہے کہ معاہدہ کی سفارش کرنے والا بولی دہندہ زیر بحث معاہدہ کو حاصل کرنے کے لیےبدعنوان اوردھوکہ دہی کے اُمور میں مشغول رہاہے۔

(iii) معاہدہ کے لیے مختص کردہ قرضہ کے حصے کو ختم کردے گا، اگر کسی وقت اسے یہ معلوم ہوتاہے کہ صورت حال کو درست کرنے کے لیے ایسےبروقت اورمناسب اقدامات اٹھائے بغیر جو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے لیے اطمینان بخش ہوں ،قرض خواہ کے نمائندے یاقرضے سے مستفیدہونے والے پروکیورمنٹ یامعاہدہ کی تکمیل کے دوران بدعنوان اور دھوکہ دہی کے اُمور میں شامل رہے ہیں۔

(iv) ایک فرم کو معینہ یا غیر معینہ مدت کے لیے نااہل قرار دے گا، اگر کسی بھی وقت اسے یہ معلوم ہوتاہے کہ وہ فرم معاہدہ حاصل کرنے یامعاہدہ کی تکمیل میں بدعنوان اوردھوکہ دہی کے اُمور مشغول رہی ہے۔

---

32 ایسی شرائط کوایشیائی ترقیاتی بینک اور اس کے قرض خواہوں کی جانب سے کنسلٹنٹ کے استعمال پر اے ڈی بی کے رہنما اصولوں میں شامل کیا جائے۔

(v) اسے یہ تقاضا کرنے کاحق ہوگا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے قرضے کے ذریعے فنانس کردہ معاہدہ میں ایک شق شامل کی جائے گی جو اس امر کا تقاضا کرے گی کہ فراہم کنندگان اورمعاہدہ جات ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کو اپنے اکاونٹس اورریکارڈ کا معائنہ کرنے اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے مقررہ کردہ آڈیٹروں سے آڈٹ کروانے کی اجازت دیں گے۔

2.15- ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) سے مخصوص معاہدہ کے تحت ایک قرض خواہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے خواہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے فنانس کردہ معاہدہ کی بولی کے فارم میں ''عدم رشوت'' کا ایک عہد متعارف کروا سکتاہے کہ وہ معاہدہ حاصل کرنے یامعاہدہ کی تکمیل کے دوران دھوکہ دہی اور بدعنوانی (بشمول رشوت) کے خلاف ملکی قوانین کی پاسداری کریں گے۔جیسا کہ بولی کی دستاویزات میں درج کیاگیاہے ۔جہاں ایساعہد کیاجائے وہاں دستاویزات میں ایک فٹ نوٹ بھی لگانا چاہیے جویہ ظاہر کرے کہ اس قرض خواہ کی درخواست پروہاں لگایا گیاہے۔

2.16- جب ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کی جانب سے معاہدہ میں کلی یا جزوی طور پر سرمایہ کاری کردی جائے پھر وہاں معاہدہ کی دستاویزات میں ٹھیکیدار کی جانب سے ایک عہد شامل کیاجائے گا کہ پروکیورمنٹ کے عمل اور معاہدہ کی تکمیل کے حوالے سے بولی میں ظاہر کی گئی فیس، گریجوٹی،تخفیف،تحائف،کمیشن یادیگر ادائیگیوں کے علاوہ کوئی ادائیگی نہ کی گئی ہے اور نہ وصول کی گئی ہے۔

منسلکہ 3،صفحہ 1

قرضے کے قواعد وضوابط کے عمومی وخصوصی اُمور میں مجوزہ ترمیم

قرضے کے قواعد و ضوابط کے عمومی اُمور اورقرضے کے قواعد و ضوابط کے خصوصی اُمور کے سیکشن 8.03میں مندرجہ ذیل طریقے سے ترمیم کی جائے گی۔متعلقہ تبدیلیوں کوخط کشید کردیا گیا ہے۔

سیکشن 8.03- ایشیائی ترقیاتی بینک کے جانب سے منسوخی۔ اگر (i) قرض کی کسی بھی رقم کے حوالے سے مسلسل 30دن کے لیے قرضے کے کھاتہ سے رقم نکلوانے کے لیے قرض خواہ کے حق کو ختم کردیاگیاہو (ii) کسی بھی وقت ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) قرض خواہ سے مشاورت کے بعد یہ طے کرسکتاہے کہ قرض کی رقم پراجیکٹ کے مقصد کے لیے درکار نہیں ہے۔ (iii) قرض کی رقم سے سرمایہ کاری کیے گئے کسی معاہدہ کے حوالے سے کسی بھی وقت ایشیائی ترقیاتی بینک کواگر یہ معلوم ہوتاہے کہ صورت حال کو درست کرنے کے لیے بروقت اور مناسب اقدامات اٹھائے بغیر جو ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے لیے اطمینان بخش ہوں، قرض خواہ کے نمائندے یاقرضے سے مستفیذ ہونے والے پروکیورمنٹ /کنسلٹنٹ کے انتخاب یامعاہدہ کی تکمیل کے دوران بدعنوان اوردھوکہ دہی کے امور میں مشغول رہے ہیں۔ (iv) کسی بھی وقت ایشیائی ترقیاتی بینک کواگریہ معلوم ہوتا ہے کہ قرضے کی رقم سے سرمایہ کاری کیے گئے کسی معاہدہ کی پروکیورمنٹ کے معاہدہ سے مختلف ہے (v) قرضے کے معاہدہ میں مقررہ تاریخ تک قرضے کی رقم نکلوانے کے آخری تاریخ ویسے ہی رہے گی،ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) قرض خواہ اورضمانت دہندہ کونوٹس کے ذریعے ایسی رقم یامعاہدہ کے حوالے سے رقم نکلوانے کے لیے قرض خواہ کے حق کوختم کرسکتاہے۔ایسا نوٹس جاری کرنے پر قرضے کی رقم یااس کے متعلقہ حصہ منسوخ ہوجائے گا۔

انسداد بدعنوانی اور دیانتدای کا فروغ: ہمارا لائحہ عمل کی پالیسیاں اور حکمت عملیاں

یہ کتاب ایشیائی ترقیاتی بینک(ADB)کی دو دستاویزات پر مشتمل ہے: دیانتداری کے اُصول اور رہنما خطوط (مئی 2010) اور بدعنوانی کی پالیسی) جولائی 2010)۔

ADB کا قائم کردہ بدعنوانی و دیانتداری کا دفتردیانتداری کے اُصول اور رہنما خطوط کے مطابق ایشیائی ترقیاتی بینک کے مالی معاونت سے چلنے والی سرگرمیوں میں پائے جانے والے فراڈ، بدعنوانی، متشدد عمل، سازشی کردار، مفادات کا تصادم،غیر تعمیری سوچ اور غلط طرز عمل جیسے الزامات کی تفتیش کرتاہے۔

ADB کی بدعنوانی کی پالیسی کا تقاضا ہوتا ہے کہ تمام فریقین بشمول عملہ ، قرض خواہوں، استفادہ کنندگان، بولی دہندگان، سپلائرز اور ٹھیکیدارجب ADB کی مالی معاونت سے چلنےوالے سرگرمیوں میں مصروف کار ہوں تو انھیں اعلی اخلاقی معیارات پر عمل کرنا چاہیے یہ پالیسی ایشیائی ترقیاتی بینک کے ساتھ ہونےوالے معاہدہ کی شق 14(xi) کی رُو سے ADBپر یہ ذمہ داری عائد کرتی ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائے کہ ADB کے مالیت کاری کو صرف مقررہ مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔

یہ کتاب بدعنوانی او ر دیانتداری کے سابقہ ایڈیشن اول کی جگہ لے گی اور اسے ہر لحاظ سے فوقیت حاصل ہوگی۔

ایشیائی ترقیاتی کے بارے میں

ADB کا نصب الین ایشیا اور بحرالکاہل کے علاقے کو غربت سے پاک دیکھنا ہے۔ اس کا مشن بینادی طور پر غربت کو کم کرنے اور اپنے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اپنے ترقی پذیر رکن ممالک کو مالی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس علاقہ میں حاصل کی جانےوالی بہت سی کامیابیوں کے باوجود اب بھی یہ علاقہ دنیا کے غریب لوگوں کی دوتہائی آبادی کا گھر بنا ہوا ہے جہاں 1.8بلین لوگ دن میں 2 ڈالر سے کم کماتے ہیں اور 877بلین لوگ دن میں 1.25 ڈالر سے کم پر گزارہ کرتے ہیں۔ ADB معاشی ترقی، پائیدار ماحولیاتی نمو اور علاقائی سالمیت کے ذریعہ غربت کو کم کرنےکے عزم پر قائم ہے۔

منیلا میں قائم ADB کا دفتر 67ممبران پر مشتمل ہے جس میں علاقہ کے 48 ممالک شامل ہیں۔ اپنے ترقی پذیر رکن ممالک کی مدد کرنے کے لیے اس کی اہم دستاویزات میں پالیسی ڈائیلاگ، قرض جات، منصفانہ سرمایہ کاری، ضمانتیں، مالی امداد اور تکنیکی معاونت شامل ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک

Asian Development Bank
ADB 6 Avenue, Mandaluyong City
1550 Metro Manila, Filipina
www.adb.org/Integrity
ISBN: 978-92-9092-477-7
Publication Stock No.TIM114102

ISBN 978-929092477-7

طباعت: فلپائن